وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ

فضائلِ حج

زیر نگرانی

ابو عبید خادم حسین

مؤلف

محمد داؤد الرحمن علی

القاسم دار الکتب

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ

فضائل ومسائل حج

مرتب

محمد داود الرحمن علی

القاسم دار الکتب
dawoodrehman.blogspot.com

﴿جملہ حقوق محفوظ ہیں﴾

کتاب: فضائل ومسائل حج
زیر نگرانی: حضرت مولانا خادم حسین صاحب مدظلہ
مرتب: محمد داؤد الرحمن علی
ضبط وترتیب: محمد داؤد الرحمن علی
ویب سائٹ: dawoodrehman.blogspot.com

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ

﴿فہرست مضامین﴾

حرف آغاز 30
حج کی فضیلت 32
حج گناہوں کا کفارہ ہے 33
حج اور عمرہ فقر و گناہ کو دور کرتے ہیں 33
حج میں جلدی کرنے کی ترغیب 33
حج ترک کرنے پر وعید 33
حج اسلام کا فرض رکن ہے۔ 34
حج کی فرضیت کی شرائط 34
حج کے فرائض 35
احرام 36
حج کی تین اقسام: 38
حجِ افراد کے مسائل اور طریقۂ ادائیگی 40
طوافِ قدوم 40
احرام اور نیت 40
آٹھ ذوالحجہ ــــ یومِ الترویہ 40
نو ذوالحجہ ــــ یومِ عرفہ 40
دس ذوالحجہ 41
گیارہ اور بارہ ذوالحجہ 41

بارہ ذوالحجہ کی رمی کے بعد: 41
طریقہ حجِ قران 42
احرام اور نیت 42
مکہ مکرمہ میں داخلہ اور عمرہ کا طواف 42
آبِ زمزم پی کر حجر اسود کا استلام کریں۔ 42
طوافِ قدوم اور حج کی سعی 43
منیٰ، عرفات اور مزدلفہ 43
دس ذوالحجہ کے اعمال 43
طوافِ زیارت اور تکمیلِ حج 43
حجِ تمتع: تعریف، طریقۂ ادائیگی اور اہم مسائل 44
عمرہ کی نیت اور احرام 44
حج کا احرام اور منیٰ روانگی 44
وقوفِ عرفات اور مزدلفہ 44
دس ذی الحجہ کے اعمال 44
ایامِ تشریق اور تکمیل حج 45
رات منیٰ میں گزارنا۔ 45
اہم مسائل 45
میقات 46
پاکستان کے زائرین کا میقات 46
مواقیتِ خمسہ (پانچ میقات) 46

فضائی وبحری تطبیق (عملی خلاصہ) 46
احرام 47
مرد کے احرام کے بنیادی احکام یہ ہیں: 47
عورتوں کا احرام 47
عمرہ قدم بہ قدم 48
عمرہ کا طریقہ 48
طواف کا طریقہ 48
سعی کا طریقہ 49
حج کے دن بہ دن اعمال 51
حجِ بدل 60
تعریف اور اصل حکم 60
اصولی قاعدہ: 60
کن لوگوں کی طرف سے حجِ بدل جائز یا واجب ہے 60
شرط 60
وصیت کے الفاظ 60
حجِ بدل کی بنیادی شرائط 60
نیت عند الاحرام 61
خرچ منوب عنہ کے مال سے 61
مامور کی اہلیت 61
ایک ہی شخص کی طرف سے احرام 61

وطن سے احرام 61
طریقۂ ادائیگی اور دیگر مسائل 61
دعائیں 63
جب کعبہ شریف پر نظر پڑے 63
طواف کی نیت: 63
رمل کرتے وقت پڑھی جانے والی دعا 63
دوران طواف پڑھی جانے والی دعا 64
پہلے چکر کی دعا 64
دوران طواف پڑھی جانے والی دعا 64
رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔ 65
دوران طواف رکن یمانی سے حجر اسود کے درمیان یہ دعا بھی پڑھ سکتا ہے 65
رکن یمانی سے حجر اسود کے درمیان پڑھی جانے والی تیسری دعا 65
دوسرے چکر کی دعا 65
تیسرے چکر کی دعا 66
چوتھے چکر کی دعا 66
پانچویں چکر کی دعا 67
چھٹے چکر کی دعا 67
ساتویں چکر کی دعا 68
دوران طواف آخری چار چکروں میں یہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ 68
حجر اسود کے استلام کے وقت کی دعا 68

ملتزم پر پڑھنے کی دعا 69
مقام ابراہیم علیہ السلام پر پڑھنے کی دعا 69
صفا پہاڑی کے قریب پڑھی جانے والی دعا 70
صفا پہاڑی پر پڑھی جانے والی دعا 70
صفا پہاڑی پر پڑھی جانے والی ایک اور دعا 70
مروہ پہاڑی کے قریب پڑھی جانے والی دعا 71
مروہ پہاڑی پر پڑھی جانے والی دعا 71
دوران سعی پڑھی جانے والی دعا 71
یوم عرفہ کی خاص دعا 71
یوم عرفہ کی دوسری دعا 72
یوم عرفہ کی تیسری دعا 72
رمی جمرہ کی دعا 72
جنت البقیع کا مسنون سلام 73
حج یا عمرہ کے بعد مدینہ حاضری کی فضیلت 74
مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت 74
مدینہ میں قیام کی برکت 74
چالیس نمازوں کی فضیلت 75
مدینہ میں صبر پر جنت کی بشارت 75
مدینہ حرم ہے 75
مدینہ میں وفات کی فضیلت 75

ریاض الجنۃ 76
روحانی تکمیل 76
مدینہ منورہ کی طرف روانگی 76
مسجد نبوی میں داخلہ 77
روضۂ اقدس پر حاضری کا طریقہ 77
سلام کے الفاظ 77
حضراتِ شیخین رضی اللہ عنہما پر سلام 78
حج وعمرہ کے مسائل 79
حج کا احرام باندھا مگر نفل یا فرض کی تعیین نہیں کی 79
گونگا شخص کیسے احرام باندھے؟ 79
سمجھ دار بچہ کا احرام 79
ناسمجھ بچہ کا احرام 79
مجنون کا احرام 79
بے ہوش شخص کا احرام 80
احرام میں فی الجملہ تین چیزیں واجب ہیں: 80
بدن پر خوشبو لگانے کا حکم 81
احرام کے کپڑوں میں خوشبو لگانا 82
احرام میں غسل فرض ہو جائے 82
غسل کرنے کے بعد کنگھی کرنا 82
غسل کے بعد تیل لگانا 82

احرام کے کپڑے کتنے لمبے ہوں؟ 82
احرام میں مردوں کے لئے سفید کپڑوں کا استعمال افضل ہے 83
احرام میں رنگین کپڑوں کا استعمال 83
سلی ہوئی لنگی کا استعمال 83
احرام میں نیکر اور انڈرویئر ممنوع ہے 83
پرس کمر میں باندھنا 83
احرام کی پابندیاں (مردوں کے لئے) 83
احرام کی پابندیاں (عورتوں کے لئے) 84
کن ٹوپ لگانا 84
احرام میں کیسا جوتا پہنا جائے؟ 84
عورت کا احرام میں دستانے پہننا 84
عورت کا زیورات پہننا 84
غسل یا وضو کرتے ہوئے بالوں کا ٹوٹ جانا 84
بچہ کو بھی احرام کی چادر پہنائی جائے 85
بچہ کو بھی ممنوعات احرام سے بچایا جائے 85
بچہ کی طرف سے مناسک اس کا ولی ادا کرے 85
خوشبو لگالی 85
بدن کے بعض حصہ پر خوشبو لگانا 85
بدن کی متفرق جگہوں پر خوشبو لگالی 85
پورے بدن پر ایک مجلس میں خوشبو لگائی 86

الگ الگ مجلسوں میں خوشبو لگائی 86
تھوڑی جگہ میں زیادہ خوشبو لگائی 86
احرام سے پہلے کی خوشبو بعد میں دوسرے عضو پر لگ گئی 86
خوشبو دار سرمہ کا حکم 86
احرام میں دھونی دیا ہوا کپڑا استعمال کرنا 86
حالت احرام میں خوشبو دار تیل یا کریم لگانا 87
حالت احرام میں بلا خوشبو والا تیل لگانا 87
حالت احرام میں ویزلین وغیرہ لگانا 87
خوشبو دار صابن کا حکم 87
بغیر خوشبو کے صابن کا استعمال 87
احرام میں خوشبو دار شیمپو کا استعمال 87
بال منڈاتے وقت خوشبو دار کریم کا استعمال 88
ہتھیلی میں پتلی مہندی لگائی 88
سر پر مہندی لگانا 88
خضاب لگانا 88
خوشبو دار کپڑے کا استعمال 88
خوشبو میں رنگے ہوئے کپڑے کو اوڑھنا 89
کپڑے میں خوشبو باندھنا 89
دھونی دیتے ہوئے خوشبو کپڑے میں چپک گئی 89
خوشبو دار فرش پر لیٹنا بیٹھنا 89

خالص خوشبو کھانے کا حکم 89
بغیر پکے ہوئے کھانے کی چیزوں میں خوشبو کی ملاوٹ 89
پینے کی اشیاء میں خوشبو کی ملاوٹ 90
شربت روح افزاء وغیرہ پینے کا حکم 90
لونگ اور الائچی کی خوشبو والی چائے پینا 90
خوشبودار دوا پینا 90
بطور دوا کے خوشبو کا استعمال 90
صدقہ کا اندازہ کیسے کریں؟ 91
سر پر رومال یا پٹہ باندھنا 91
احرام میں چہرے پر ماسک لگانا 91
سونے کی حالت میں ہاتھ سے چہرہ ڈھانکنے کا حکم 91
احرام میں ڈاڑھی کاٹنا 91
بدن کے بال اکھیڑنے کا حکم 92
وضو یا غسل کرتے ہوئے بال ٹوٹ گئے 92
ایک ہی مجلس میں متعدد اعضاء کے بال منڈوادئے 92
احرام میں مونچھ ترشوانا 92
زیر ناف بال کاٹنا 92
بال صفائی کریم سے بال صاف کرنا 92
ایک عضو سے جابجا بال توڑے 93
محرم کا دوسرے شخص کی مونچھ وغیرہ بنانا 93

ارکان پورا کرنے کے بعد اپنے یا دوسرے کے بال کاٹنا 93
بال جھڑنے کے مریض کا حکم 93
کھانا پکاتے ہوئے بال جھلس گئے 93
محرم ایک مجلس میں سب ہاتھ پیر کے ناخون کاٹے 93
محرم ایک ہاتھ یا پیر سے کم ناخون کاٹے 94
ہر ہاتھ پیر کے صرف چار چار ناخون تراشے 94
ناخون کا خود بخود ٹوٹ جانا 94
ارکان کی ادائیگی سے قبل جماع 94
حج فاسد ہونے کے بعد کیا کرے؟ 94
تلبیہ زبان سے کہنا شرط ہے 94
تلبیہ کے الفاظ میں کمی زیادتی 95
مرد تلبیہ زور سے پڑھیں 95
عورتیں تلبیہ آہستہ پڑھیں 95
چند آدمی مل کر تلبیہ نہ پڑھیں 95
تلبیہ کتنی بار پڑھنا مستحب ہے؟ 95
تلبیہ کب تک پڑھنے کا حکم ہے؟ 95
گونگا کس طرح تلبیہ پڑھے؟ 96
تلبیہ پڑھنے والے کو سلام کرنا 96
تلبیہ پڑھنے والا سلام کا جواب کب دے؟ 96
ہر حال میں تلبیہ زیادہ سے زیادہ پڑھنا مطلوب ہے 96

اوقات اور احوال کے تغیر کے وقت تلبیہ کا حکم 96
ایام تشریق میں تلبیہ کس طرح پڑھے؟ 96
مسبوق امام کے ساتھ تلبیہ نہ کہے 97
حالت احرام میں ممنوع چیزیں: 97
حرم کی ممنوع چیزیں 97
دم کی تفصیلات 98
دم صرف حدود حرم میں ذبح ہو گا 98
دم مالک کو کھانا درست نہیں 98
دم کا گوشت خود کھالیا یا اپنے گھر والوں کو کھلا دیا 98
صدقہ کہاں ادا کیا جائے گا؟ 99
ایک صدقہ ایک ہی فقیر کو دینا 99
کئی صدقے ایک فقیر کو دینے کا حکم 99
الگ الگ دن ایک ہی فقیر کو صدقہ دینا 99
ممنوعات احرام کی چند صورتیں 100
ممنوعات احرام کی چند صورتیں ہیں 100
عذر کونسا معتبر ہے؟ 100
معتبر اعذار کی وجہ سے ممنوعات کا ارتکاب 100
وجوب جزاء کے شرائط 101
قارن پر دوہری جزا 101
سوتے ہوئے جنایت کا ارتکاب 101

بے ہوشی میں جنایت کا ارتکاب 102
بھول چوک سے جنایت 102
ناواقفیت کی وجہ سے جنایت 102
جان بوجھ کر جنایت 102
تعدد جنایات 102
احرام ختم کرنے کی نیت سے جنایت 102
میت کی طرف سے جنایت کی ادائیگی 103
طواف کے مسائل 104
طواف کیسے کریں؟ 104
دوران طواف کعبہ کو دیکھنا 104
دوران طواف بیت اللہ شریف کی طرف سینہ یا پیٹھ کرنا 104
طواف کے دوران رش کی وجہ سے سینہ بیت اللہ شریف کی طرف ہو گیا؟ 104
طواف کے چکروں میں شک ہو گیا؟ 105
حجر اسود کو بوسہ دینے کا طریقہ 105
بوسہ دینے پر قدرت نہ ہو تو کیا کرے؟ 105
طواف میں رمل کرنا 105
رمل کس طرح کریں؟ 105
رمل کرنا بھول گیا 105
ساتوں چکروں میں رمل کر لیا 106
بلا عذر رمل نہ کرنا 106

طواف کے بعد دایاں کندھا ڈھانک لیں۔ 106
دو رکعت نماز 106
طواف کی دو رکعتوں میں کونسی سورت پڑھے 106
اوقات مکروہہ میں طواف 106
ناسمجھ بچہ کا طواف صحیح نہیں 106
دوران طواف تلبیہ پڑھنا 107
جنایات طواف قدوم 107
آب زم زم کے مسائل 108
کیا آب زمزم کھڑے ہو کر پینا ضروری ہے؟ 108
آب زمزم سے وضو اور غسل 108
آب زمزم ساتھ لانا 108
آب زمزم مریض پر چھڑکنا 108
غیر مسلم کو آب زمزم پلانا 108
صفا مروہ پر سعی کرنے کے مسائل 109
سعی کی حیثیت 109
سعی نفلی نہیں ہوتی 109
طواف و سعی کے درمیان وقفہ 109
سعی شروع کرتے وقت حجر اسود کا استلام 109
صفا پر اپنا رخ کعبہ کی طرف کرے 109
سعی کے دوران تیز چلنا 110

سعی کے دوران دوڑ چھوڑ دی 110
پوری سعی میں دوڑ تا رہا 110
سعی کی ایک اہم دعا 110
سعی کے درمیان تلبیہ پڑھنا 110
سعی کے ختم پر نفلی نماز 111
طواف یا سعی کے چکروں میں شک ہو تو کیا کرے؟ 111
سعی صفا اور مروہ ہی کے درمیان کرے۔ 111
سعی کرنے کی شرائط 111
سعی کے واجبات 112
سعی کے لیے ضروری چیزیں: 113
طواف معتبر کے بغیر سعی معتبر نہیں 113
بلا عذر سوار ہو کر سعی کرنا 113
کیا سعی ایام نحر میں کرنا ضروری ہے؟ 113
سعی کے اکثر چکر بلا عذر چھوڑ دینا 113
سعی کے تین سے کم چکر چھوڑ دئے 113
سعی کے دوران نماز کھڑی ہو گئی 113
سعی کے دوران نماز جنازہ میں شرکت 114
منیٰ و مزدلفہ کے مسائل 115
بلا شرعی عذر منی کا قیام ترک کر دینا کروہ ہے 115
بلا شرعی عذر منی کا قیام ترک کرنا اجر و ثواب میں کمی کا باعث 115

فرض وقوف کی مقدار 115
وقوف واجب کی مقدار 115
رات میں وقوف عرفات 116
وقوف مزدلفہ کی مسنون مقدار 116
سوتے ہوئے یا بے ہوشی کی حالت میں مزدلفہ کا وقوف 116
جنایت ترک وقوف مزدلفہ 116
عذر کی وجہ سے وقوف مزدلفہ چھوڑ دینا 116
کیا عورتوں کے ساتھ مردوں کے لئے بھی وقوف مزدلفہ ترک کرنے کی اجازت ہے؟ 116
رش کن لوگوں کے لئے عذر ہے؟ 117
رمی کے مسائل 118
رمی کے ایام 118
رمی کے معتبر ہونے کی شرائط 118
رمی کرتے وقت کیا پڑھا جائے؟ 119
رمی دائیں ہاتھ سے کرنی چاہئے 120
رمی کرنے کے لئے کس جانب کھڑا ہونا افضل ہے؟ 120
کنکری کہاں سے اٹھانا پسندیدہ ہے؟ 120
کنکری کتنی بڑی ہوں؟ 120
رمی جمرہ عقبہ 120
جمرہ عقبہ کی رمی واجب ہے 121
جمرہ عقبہ کی رمی کا افضل وقت 121

جمرہ عقبہ کی رمی کا جائز وقت 121
جمرہ عقبہ کی رمی کا مکروہ وقت 121
وقت کے اندر جمرہ عقبہ کی رمی نہیں کر سکا؟ 121
۱۱-۱۲ ذی الحجہ میں رمی جمار کا وقت 121
ایام تشریق میں رمی کا طریقہ 122
کیا رمی جمرات متصلاً ضروری ہے؟ 122
کیا رمی کے لئے باوضو ہونا شرط ہے؟ 122
وقت پر رمی نہ کر سکے تو کیا کرے؟ 122
جمرات کی رمی میں ترتیب آگے پیچھے ہو گئی 122
۱۳ ذی الحجہ کو زوال سے پہلے رمی کی گنجائش 123
قربانی کے مسائل 124
کسی قسم کے حج میں قربانی واجب ہے؟ 124
حج مفرد کرنے والے کے لیے قربانی کا حکم 124
حج کی قربانی کہاں کی جائے؟ 124
کن جانوروں کی قربانی کی جائے؟ 124
قربانی کے جانوروں کی عمریں 124
حاجی پر مالی قربانی کا حکم 125
حج کی قربانی کا وقت 125
قارن و متمتع کے لئے رمی، قربانی اور حلق میں ترتیب کا وجوب 125
قارن یا متمتع قربانی کی استطاعت نہ رکھے تو کیا کرے؟ 125

اگر غیر مستطیع شخص حج سے قبل روزے نہ رکھ سکا 126
عذر یا غلط فہمی کی وجہ سے ترتیب غلط ہو گئی 126
حلق مسائل 127
حلق وقصر کب جائز ہو گا؟ 127
حلق وقصر کا محدود وقت 127
حلق وقصر کا مقام 127
مردوں کے لئے حلق (سر منڈانا) افضل ہے 127
مرد کے حلق وقصر کا طریقہ 127
کہاں تک حلق کرانا ہے؟ 127
بال صفائی کریم سے سر کے بال اڑانا 128
حلق یا قصر سے قبل ناخون تراشنے سے دم واجب 128
اپنے حلق سے قبل دوسرے حاجی کا حلق کرنا 128
طواف زیارت کے مسائل 129
طواف زیارت خود ہی کرنا لازم ہے 129
طواف زیارت کا وقت 129
عذر شرعی کی وجہ سے طواف زیارت میں تاخیر 129
طواف زیارت میں کتنے چکر فرض ہیں؟ 129
طواف وداع کے مسائل 130
طواف وداع کس پر واجب ہے؟ 130
طواف وداع کس پر واجب نہیں؟ 130

طواف وداع کا اصل وقت 130
طواف وداع کا مستحب وقت 130
طواف وداع کے بعد مکہ معظمہ میں مقیم رہنا 131
طواف وداع میں تعیین نیت ضروری نہیں 131
سعی سے پہلے طواف وداع 131
طواف وداع کئے بغیر واپس لوٹ گیا 131
اہم مسائل 132
حج فوت ہونا، وقوف عرفہ نہیں ملا 132
مفرد فائت الحج کیا کرے؟ 132
متمتع فائت الحج کا حکم 132
قارن فائت الحج کا حکم 132
فائت الحج کے لئے عمرہ میں بلا عذر تاخیر درست نہیں 133
فائت بالحج تلبیہ کب سے ترک کرے گا؟ 133
خواتین کے مسائل 134
کس عورت پر حج فرض ہے؟ 134
عورت کے پاس حج کے اخراجات کے بقدر زیور ہو تو حج فرض ہے 134
حج کے لئے تنہا عورتوں کا قافلہ 134
نامحرم کے ساتھ سفر حج ممنوع ہے 134
محرم کا مامون ہونا شرط ہے 134
ساس کا داماد کے ساتھ سفر 135

اگر محرم یاشوہر ساتھ جانے والانہ ملے؟ 135
بوڑھی عورت کانامحرم کے ساتھ سفر حج 135
عورت نے بغیر محرم یاشوہر کے حج کرلیاتوکیاحکم ہے؟ 136
محرم ملنے کی صورت میں شوہر بیوی کوحج فرض سے نہیں روک سکتا 136
شوہر کاعورت کونامحرم کے ساتھ حج فرض سے روک دینا 136
چھوٹے بچے کی رعایت میں حج میں تاخیر 136
احرام باندھتے وقت ایام حیض میں ہونا 136
ناپاکی کے عالم میں حج کے مناسک ادا کرنا 137
حائضہ عورت کامکہ معظمہ پہنچ کرپاکی سے قبل مدینہ منورہ کانظام ہوتوکیاکرے؟ 137
عمرہ کااحرام باندھالیکن حج تک پاک نہ ہوئی 137
قرآن کے احرام میں حج سے قبل عمرہ نہ کرسکی 137
حیض روکنے کے لئے دواکااستعمال 138
عورتوں کے احرام کے لئے کوئی کپڑامخصوص نہیں 138
احرام کی حالت میں چہرے پرپٹی باندھا 139
احرام میں چہرے پرماسک لگانا 139
خواتین کاچہرے پرنقاب ڈالنا 139
عورت کااحرام میں دستانے پہننا 139
عورت کازیورات پہننا 139
مہندی لگانا 139
احرام میں عورت کے لئے سلاہوا کپڑاپہننا منع نہیں 140

خواتین کے لیے جوؤں کو مارنے کا حکم 140
عورتیں تلبیہ آہستہ پڑھیں 140
عورتوں کے لئے کسی وقت طواف بہتر ہے 140
عورت کے لئے رمل اور اضطباع کا حکم نہیں 140
ایام حیض میں مسجد میں داخلہ اور طواف جائز نہیں 141
طواف کے دوران حیض آگیا 141
خواتین سعی میں دوڑ نہ لگائیں 141
سعی کے دوران حیض آگیا 141
عذر کی وجہ سے وقوف مزدلفہ چھوڑ دینا 141
خواتین کے لئے حلق جائز نہیں ہے 141
عورت کے لئے بالوں کے قصر کا طریقہ 142
عذر شرعی کی وجہ سے طواف زیارت میں تاخیر 142
حالت احرام میں شوہر سے دل لگی کرنا 142
طواف زیارت کے بغیر حاجی کے لئے ازدواجی تعلق حلال نہیں 142
حالت حیض میں طواف زیارت کے احکام 143
حائضہ عورت کا مجبوری میں بحالت ناپاکی طواف زیارت کرنا 143
عمر بھر طواف زیارت نہ کر سکی؟ 143
ناپاکی کے عذر سے عورت پر طواف وداع نہیں 143
ناپاکی کی حالت میں طواف وداع کا حکم 143
مکہ معظمہ کی زیارات 144

مساجدِ مبارکہ 144
1)مسجد الحرام 144
2)مسجد عائشہ (مسجد تنعیم) 144
3)مسجد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ 144
4)مسجد بلال 145
5)مسجد الخیف 145
6)مسجد الحدیبیہ 145
7)مسجد البیع 145
8)مسجد الجن 145
9)مسجد الرایہ 146
10)مسجد الصخرات 146
11)مسجد عبد اللہ بن عباس 146
14)مسجد المشعر الحرام 146
واجب شعائرِ حج اور زیارات 147
1)کعبہ (مسجد الحرام) 147
2)حجر اسود 147
استلام کا طریقہ 147
3)رکن یمانی 147
رکن یمانی کے استلام کا طریقہ 148
4)مقام ابراہیم 148

5)ملتزم 148
6)حطیم 148
7)زمزم کا چشمہ 149
8)صفا و مروہ 149
9)عرفات 149
10)مزدلفہ 149
11)منا اور جمرات 150
12)وادی محسّر 150
13)طواف وداع 150
مستحب زیارات و تاریخی مقامات 150
1)جائے پیدائش نبی ﷺ 150
2)جبل نور و غار حرا 151
3)جبل ثور و غار ثور 151
4)مسجد نمرۃ (مسجد نمرہ) 151
5)دار ارقم بن ابی الارقم 151
6)جنت المعلیٰ 151
7)سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی قبر 152
9)قبور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم و مشہور مقامات قرب کعبہ 152
10)کسوہ فیکٹری 152
11)نہر زبیدہ 152

12)مکہ میوزیم 152
13)کلاک ٹاور میوزیم 153
14)حرمین شریفین فن تعمیر کی نمائش 153
مساجدِ مدینہ 154
1)مسجد نبوی 154
2)مسجد قباء 154
3)مسجد جمعہ 154
4)مسجد غمامہ 154
5)مسجد فتح 155
6)مسجد خندق 155
7)مسجد ابی بن کعب 155
8)مسجد الدرداء 155
9)مسجد قبلتین 156
10)مسجد بنی حرم 156
11)مسجد شیخین 156
12)مسجد بنی حارثہ 156
13)جنت البقیع 157
14)جبل احد 157
15)مزارِ حضرت حمزہؓ 157
16)حضرت عثمانؓ کا کنواں (بئر رومہ) 157

17)بئر عذق 158
18)بئر شفاء 158
19)بدر 158
ہدایات برائے حجاج 159
روانگی سے قبل ضروری امور 159
موبائل فون اور ایپس کا استعمال 159
لازمی سفری دستاویزات 159
ضروری سامان برائے سفر حج 159
ممنوعہ سامان برائے سفر حجاز 160
ائیر پورٹ کے لئے ہدایات 160
سامان بکنگ / امیگریشن۔ ہدایات 160
روڈ ٹو مکہ پراجیکٹ 161
وٹینگ لاؤنج- ہدایات 161
دوران پرواز کی ہدایات 161
حجاج کرام کے لیے اہم وضاحت 161
حجاج کی مدینہ ائیر پورٹ آمد 161
مدینہ ہوٹل آمد 162
مدینہ منورہ میں مد نظر رکھنے والے امور 162
مدینہ منورہ سے مکہ روانگی 162
جدہ ائیر پورٹ آمد 162

مکہ مکرمہ آمد 163
بلڈنگ سے حرم تک ٹرانسپورٹ کا نظام 163
طبی سہولیات: 164
ہیٹ سٹروک 164
ایمرجنسی نمبرز 164

حرف آغاز

الحمد للہ ربِّ العالمین، والصلوٰۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین، اما بعد:

حج ایک عاشقانہ سفر ہے۔ یہ وہ عظیم سعادت ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو عطا فرماتا ہے۔ یہ ایسا روحانی اور نورانی سفر ہے جس میں بندہ دنیا کی وابستگیوں سے نکل کر اپنے ربِّ کریم کی بارگاہ میں حاضری دیتا ہے۔ قدم قدم پر رحمتوں کی بارش ہوتی ہے، مغفرت کے دروازے کھلتے ہیں اور نیکیوں کے بے شمار مواقع میسر آتے ہیں۔

انسان فطری طور پر اپنے وطن، اہل وعیال، مال واسباب اور دوست واحباب سے محبت رکھتا ہے؛ مگر جب وہ حج کے ارادے سے نکلتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر سب کچھ پس پشت ڈال دیتا ہے۔ وہ اپنے گھر کی راحت، کاروبار کی مصروفیات اور دنیا کی آسائشوں کو چھوڑ کر محض حکمِ الٰہی کی تعمیل میں لبیک کہتا ہوا بیت اللہ کی طرف روانہ ہوتا ہے۔ یہی ایثار اور یہی جذبۂ بندگی اس سفر کو ایک حقیقی عاشقانہ سفر بنا دیتا ہے۔

شریعتِ مطہرہ نے حج کی عظمت وفضیلت کو نہایت موثر انداز میں بیان فرمایا ہے۔ بیت اللہ کی زیارت کا شوق دلایا گیا، مہبطِ وحی کی حاضری کی تمنا پیدا کی گئی، اور حج کے لیے ایسا اجر وثواب مقرر فرمایا گیا کہ بندہ شوق ومحبت سے سرشار ہو جاتا ہے۔ یہی شوق اسے طواف، سعی، وقوفِ عرفہ اور دیگر مناسک میں اخلاص وخشوع کے ساتھ مصروف رکھتا ہے۔

تاہم اس مبارک سفر میں بہت سے اہم مسائل اور ضروری احکام پیش آتے ہیں جن سے اکثر لوگ ناواقف ہوتے ہیں، اور لاعلمی میں بعض ایسے کام سرانجام دے بیٹھتے ہیں جو ایامِ حج میں ممنوع ہوتے ہیں۔ اسی ضرورت کے پیشِ نظر اس کتاب کو ترتیب دیا گیا ہے تاکہ حجاجِ کرام کو آسان اور عام فہم انداز میں رہنمائی فراہم کی جاسکے اور وہ اپنے اس عظیم سفر کو سنت کے مطابق اور اس کی اصل روح کے ساتھ ادا کر سکیں۔

میں اسے اللہ تعالیٰ کا محض فضل وکرم سمجھتا ہوں کہ اس نے مجھے اس خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ ورنہ میں اپنی ذات میں اس کا اہل نہ تھا۔ میں اس کاوش کو اپنے پیر ومرشد، مربی اور والدِ گرامی حضرت مولانا خادم حسین حفظہ اللہ کی دعاؤں کا ثمر سمجھتا ہوں کہ جن کی تربیت اور رہنمائی نے قدم قدم پر میرا ہاتھ تھاما۔

نیز میں اپنی اس ادنیٰ سی کوشش کو اپنے والدین، اساتذۂ کرام اور بھائیوں کے نام منسوب کرتا ہوں، بالخصوص اپنے برادرِ عزیز حضرت مولانا محمد حفظ الرحمن فاروق رحمہ اللہ کے نام، جن کی محبت اور دینی غیرت ہمیشہ میرے لیے باعثِ تحریک رہی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس حقیر کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اسے حجاجِ کرام کے لیے نافع بنائے، اور اسے میرے لیے ذریعۂ نجاتِ آخرت قرار دے۔ آمین ثم آمین۔

اس کتاب کو تیار کرتے ہوئے کافی حد تک کوشش کی گئی کہ غلطیوں کا ازالہ کیا جاسکے، انسان ہوں اس لیے غلطی کا احتمال موجود ہے۔ اس لیے قارئین کرام سے مؤدبانہ گزارش کروں گا اگر دوران مطالعہ یا کہیں بھی آپ کو غلطی کا احساس ہو تو براہ کرم فی الفور پر ہمیں آگاہ کریں، تاکہ اس غلطی کو درست کیا جاسکے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت پر یقین ہے کہ یہ کتاب آپ کے لیے مفید ثابت ہوگی اور حج کا اہم فریضہ ادا کرنے میں آپ کے لیے کلیدی کردار ادا کرے گی۔

وماتوفیقی إلا باللہ علیہ توکلت وإلیہ أنیب۔

محمد داؤد الرحمن علی

17 رمضان المبارک 1447ھ بمطابق 07 مارچ 2026ء

حج کی فرضیت

حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ اس کی فرضیت قرآن، سنت اور اجماعِ امت سے قطعی طور پر ثابت ہے۔ جس شخص پر شرعی طور پر حج فرض ہو اور وہ اس کی فرضیت کا انکار کرے، وہ دائرۂ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ"[1]

اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"بُنِيَ الإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ وَالْحَجِّ"[2]

ان نصوص سے واضح ہے کہ استطاعت رکھنے والے مسلمان پر زندگی میں ایک مرتبہ حج فرض ہے۔

حج کی فضیلت

نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ اور اس کے رسول پر ایمان۔"

پوچھا گیا: پھر کون سا؟ فرمایا: "اللہ کے راستے میں جہاد۔"

پوچھا گیا: پھر کون سا؟ فرمایا: "حجِ مبرور۔"[3]

حجِ مبرور وہ ہے جو اخلاص کے ساتھ ہو، جس میں گناہ اور ریا نہ ہو، اور جس کے بعد انسان کی عملی زندگی میں نیکی کا اثر ظاہر ہو۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ"[4]

---

[1] سورۂ آل عمران:97

[2] صحیح بخاری، حدیث:8؛ صحیح مسلم، حدیث:16

[3] صحیح بخاری، حدیث:1519

[4] صحیح بخاری، حدیث:1773؛ صحیح مسلم، حدیث:1349

حج گناہوں کا کفارہ ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ"[5]

ایک اور حدیث میں فرمایا:

"مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ"[6]

یعنی جو شخص خالص اللہ کے لیے حج کرے اور گناہوں سے بچے، وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر لوٹتا ہے جیسے پیدائش کے دن تھا۔

حج اور عمرہ فقر و گناہ کو دور کرتے ہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُورَةِ ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ"[7]

"حج اور عمرہ پے در پے کیا کرو، کیونکہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کی میل کچیل کو دور کر دیتی ہے، اور حجِ مبرور کا ثواب جنت کے سوا کچھ نہیں۔"

حج میں جلدی کرنے کی ترغیب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"تَعَجَّلُوا إِلَى الْحَجِّ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَا يَعْرِضُ لَهُ"[8]

"فرض حج ادا کرنے میں جلدی کرو، کیونکہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اسے (آئندہ) کیا عذر پیش آ جائے۔"

حج ترک کرنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مَنْ مَلَكَ زَادًا وَرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ وَلَمْ يَحُجَّ، فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا"[9]

---

[5] صحیح مسلم، حدیث:121
[6] صحیح بخاری، حدیث:1521
[7] جامع ترمذی، حدیث:810
[8] مسند احمد، حدیث:2867
[9] جامع ترمذی، حدیث:812

"جو شخص اتنا توشہ اور سواری رکھتا ہو جو اسے بیت اللہ تک پہنچا دے، پھر بھی وہ حج نہ کرے، تو اسے کوئی پروا نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔"

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"جو شخص استطاعت کے باوجود حج نہ کرے، اس پر سخت گرفت ہونی چاہیے۔"[10]

حج اسلام کا فرض رکن ہے۔

- استطاعت رکھنے والے پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔
- حجِ مبرور کا بدلہ جنت ہے۔
- یہ سابقہ گناہوں کا کفارہ بنتا ہے۔
- استطاعت کے باوجود تاخیر کرنا سخت وعید کا باعث ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں فرض حج ادا کرنے اور حجِ مبرور کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

حج کی فرضیت کی شرائط

- فقہاء کے نزدیک حج فرض ہونے کے لیے سات شرائط ہیں۔ جب یہ تمام شرائط کسی شخص میں پائی جائیں تو اس پر حج فرض ہو جاتا ہے، ورنہ نہیں۔
- مسلمان ہونا: غیر مسلم پر حج فرض نہیں۔
- علم بالفرضیت: جو شخص دارالحرب وغیرہ میں ہو اور اسے معلوم ہی نہ ہو کہ حج فرض ہے، تو اس کے حق میں علم کا ہونا شرط ہے۔
- عاقل ہونا، مجنون پر حج فرض نہیں۔
- بالغ ہونا، نابالغ پر حج فرض نہیں، اگرچہ وہ نفل حج ادا کر سکتا ہے۔
- آزاد ہونا، غلام پر حج فرض نہیں۔
- استطاعت ہونا
- اتنا مال ہو کہ:
- آمد و رفت کا خرچ پورا ہو سکے۔
- واپسی تک اہل و عیال کا خرچ موجود ہو۔

[10] السنۃ للخلال، 5/44

- راستہ پُر امن ہو۔
- ضروریاتِ اصلیہ سے زائد مال ہو۔
- وقت (اشہر حج کو پانا)
- حج کے مہینوں میں قدرت حاصل ہو، یا اپنے شہر کے قافلے کے روانہ ہونے کے وقت استطاعت موجود ہو۔

علامہ ابن عابدین شامی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"شروط الوجوب وهي التي إذا وجدت بتمامها وجب الحج وإلا فلا، وهي سبعة: الإسلام، والعلم بالوجوب لمن في دار الحرب، والبلوغ، والعقل، والحرية، والاستطاعة، والوقت أي القدرة في أشهر الحج أو في وقت خروج أهل بلده على ما يأتي"[11]

"وجوب کی شرائط وہ ہیں کہ جب وہ مکمل طور پر پائی جائیں تو حج واجب ہو جاتا ہے، ورنہ نہیں۔ اور وہ سات ہیں: اسلام، دارالحرب میں رہنے والے کے لیے وجوب کا علم، بلوغ، عقل، آزادی، استطاعت، اور وقت؛ یعنی اشہر حج میں قدرت حاصل ہونا یا اپنے شہر والوں کے روانہ ہونے کے وقت قدرت کا موجود ہونا، جیسا کہ آگے آئے گا۔"

اسی طرح الفتاوی التاتارخانیہ میں ہے:

"وإن كان صاحب ضياع، إن كان له من الضياع ما لو باع مقدار ما يكفي لزاده وراحلته ذاهبًا وجائيًا ونفقة عياله وأولاده ويبقى له من الضيعة قدر ما يعيش بغَلَّة الباقي يفترض عليه الحج، وإلا فلا... وكل ذلك يشير إلى اعتبار الفراغ من الحاجة الأصلية"[12]

"اگر کوئی شخص جائیداد والا ہو تو دیکھا جائے گا کہ اگر وہ اپنی جائیداد میں سے اتنی مقدار فروخت کرے جس سے اس کے جانے اور واپس آنے کا خرچ اور اس کے اہل و عیال کا خرچ پورا ہو جائے، اور باقی جائیداد سے اس کی گزر بسر ہو سکتی ہو، تو اس پر حج فرض ہو گا، ورنہ نہیں۔۔۔ اور یہ سب اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ (وجوبِ حج کے لیے) ضروریاتِ اصلیہ سے فارغ ہونا معتبر ہے۔"

جب کوئی مسلمان، عاقل، بالغ، آزاد ہو، اسے حج کی فرضیت کا علم ہو، اشہر حج میں استطاعت موجود ہو، اور ضروریاتِ اصلیہ سے زائد اتنا مال رکھتا ہو کہ آمد و رفت اور اہل و عیال کا خرچ پورا ہو سکے، تو اس پر حج فرض ہو جاتا ہے۔

حج کے فرائض

فقہاء کے نزدیک حج کے تین بنیادی ارکان (فرائض) ہیں:

1) احرام (2) وقوفِ عرفہ، 3) طوافِ زیارت

---

[11] ردالمحتار، کتاب الحج، 2/45

[12] کتاب الحج، الباب الاول فی بیان شرائط الوجوب، 1/327

احرام

احرام دراصل حج یا عمرہ کی نیت کے ساتھ مخصوص اعمال میں داخل ہونا ہے۔

إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ[13]

"اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔"

"أجمع العلماء على أن الإحرام من فرائض النسك، حجاً كان أو عمرةً"[14]

"علماء کا اس پر اجماع ہے کہ احرام حج ہو یا عمرہ، دونوں میں فرائضِ نسک میں سے ہے۔"

اسی طرح امام کاسانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"وأما شرطه وواجباته فشرطه النية..."[15]

"اس (طواف وغیرہ) کی شرط نیت ہے، بلکہ اصل نیت ہی ہے۔"

وقوفِ عرفہ

وقوفِ عرفہ حج کا اصل اور اعظم رکن ہے، اس کے بغیر حج ادا نہیں ہوتا۔

الْحَجُّ عَرَفَةٌ، مَنْ جَاءَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ[16]

"حج تو وقوفِ عرفہ کا نام ہے۔ جو شخص مزدلفہ کی رات طلوعِ فجر سے پہلے عرفات پہنچ گیا، اس نے حج پالیا۔"

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ[17]

مفسرین کے نزدیک یہ آیت عرفات سے واپسی (وقوفِ عرفہ) کے حکم پر دلالت کرتی ہے۔

"الوقوف بعرفة ركن أساسي من أركان الحج، يختص بأنه من فاته فقد فاته الحج وقد ثبتت ركنيته بالكتاب والسنة والإجماع"[18]

---

[13] صحیح بخاری، حدیث:1؛ صحیح مسلم، حدیث:1907

[14] الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ 2/129

[15] بدائع الصنائع، 2/128

[16] جامع ترمذی، حدیث:889؛ سنن نسائی، حدیث:3016؛ سنن ابن ماجہ، حدیث:3015

[17] البقرۃ:199

[18] الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ 17/49

"وقوفِ عرفہ حج کا بنیادی رکن ہے، اس کی خصوصیت یہ ہے کہ جس سے یہ فوت ہو گیا اس کا حج فوت ہو گیا۔ اس کی رکنیت قرآن، سنت اور اجماع سے ثابت ہے۔"

اسی طرح امام کاسانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"الوقوف بعرفة، وهو الركن الأصلي للحج"[19]

طوافِ زیارت

یہ حج کا رکن ہے اور وقوفِ عرفہ کے بعد ادا کیا جاتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں کہ:

وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ[20]

"اور وہ قدیم گھر (بیت اللہ) کا طواف کریں۔"

امام کاسانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"والثاني طواف الزيارة"[21]

اسی طرح

"وعدد أشواط الطواف سبعة، وكلها ركن عند الجمهور. وقال الحنفية: الركن هو أكثر السبعة، والباقي واجب ينجبر بالدم"[22]

"طواف کے سات چکر ہیں۔ جمہور کے نزدیک سب رکن ہیں، جبکہ احناف کے نزدیک اکثر حصہ رکن ہے اور باقی واجب ہے جو دم سے پورا ہو جاتا ہے۔"

خلاصہ ہوا کہ حج کے تین ارکان (فرائض) ہیں:

احرام (نیت)—اجماع اور حدیث "اِنما الاعمال بالنیات" سے ثابت۔

وقوفِ عرفہ—قرآن، حدیث "الحج عرفة" اور اجماع سے ثابت۔

---

[19] بدائع الصنائع، 2/125

[20] الحج:29

[21] بدائع الصنائع، 2/125

[22] الموسوعة الفقهية الكويتية 17/51

طوافِ زیارت — قرآن کریم کی آیت "**ولیطوفوا بالبیت العتیق**" اور فقہی تصریحات سے ثابت۔

ان میں سے کسی ایک کے بغیر حج ادا نہیں ہوتا۔

حج کی تین اقسام:

حجِ افراد

حجِ افراد سے مراد یہ ہے کہ حج کے ایام میں صرف حج کی ادائیگی کی نیت سے احرام باندھا جائے اور عمرہ ادا نہ کیا جائے۔ اس صورت میں حاجی صرف حج کے مناسک ادا کرتا ہے، اس لیے اس پر قربانی واجب نہیں ہوتی۔[23]

حجِ تمتع

حجِ تمتع یہ ہے کہ ایک ہی سفر میں پہلے عمرہ کا احرام باندھا جائے، طواف اور سعی ادا کرنے کے بعد حلق یا قصر کر کے احرام سے فارغ ہو جائے۔ پھر جب حج کا وقت آئے تو دوبارہ حج کا احرام باندھ کر حج کے مناسک ادا کیے جائیں۔ چونکہ ایک ہی سفر میں دو عبادتوں کی ادائیگی کا فائدہ حاصل ہوتا ہے، اس لیے اسے **حجِ تمتع** کہا جاتا ہے۔ حجِ تمتع ادا کرنے والے کو **متمتع** کہتے ہیں اور اس پر شکرانے کی قربانی واجب ہوتی ہے۔ پاکستانی عازمینِ حج عموماً حجِ تمتع ہی ادا کرتے ہیں۔[24]

حجِ قران

حجِ قران یہ ہے کہ ایک ہی وقت میں حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا جائے۔ پہلے عمرہ کے ارکان ادا کیے جائیں، لیکن عمرہ کی سعی کے بعد حلق یا قصر نہ کیا جائے، بلکہ بدستور حالتِ احرام میں رہا جائے۔ پھر طوافِ قدوم اور حج کی سعی ادا کرنے کے بعد بھی احرام برقرار رکھا جائے، یہاں تک کہ ایامِ حج میں حج کے مناسک ادا کر کے آخر میں حلق یا قصر کرایا جائے اور احرام سے فارغ ہوا جائے۔ چونکہ اس طریقے میں ایک ہی سفر اور ایک ہی احرام میں حج اور عمرہ کو جمع کیا جاتا ہے، اس لیے اسے **حجِ قران** کہا جاتا ہے، اور جو شخص اس طرح حج ادا کرے اسے **قارِن** کہا جاتا ہے۔ حجِ قران ادا کرنے والے پر بھی قربانی واجب ہوتی ہے۔[25]

---

23 الفقہ الإسلامي وأدلتہ، کتاب الحج؛ بدائع الصنائع في ترتیب الشرائع، کتاب الحج؛ رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحج

24 الفقہ الإسلامي وأدلتہ، کتاب الحج؛ بدائع الصنائع في ترتیب الشرائع، کتاب الحج؛ رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحج

25 الفقہ الإسلامي وأدلتہ، کتاب الحج؛ بدائع الصنائع في ترتیب الشرائع، کتاب الحج؛ رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحج

وضاحت

یہ بات واضح رہنی چاہیے کہ حجِ قران اور حجِ تمتع کرنے والے پر قربانی واجب ہونے کا مطلب یہ ہے کہ یہ حج کی شکرانے کی قربانی ہے۔ اگر متمتع یا قارن صاحبِ حیثیت ہو اور قربانی (عید الاضحیٰ) کے ایام میں مقیم ہو، یعنی مسافر نہ ہو، تو اس پر عید الاضحیٰ کی قربانی اس کے علاوہ بھی واجب ہو گی۔[26]

[26] الفقہ الإسلامي وأدلتہ، کتاب الحج؛ بدائع الصنائع في ترتیب الشرائع، کتاب الحج؛ رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحج

حجِ افراد کے مسائل اور طریقۂ ادائیگی

حجِ افراد کرنے والا صرف حج کی نیت سے احرام باندھتا ہے اور عمرہ شامل نہیں کرتا۔ ذیل میں اس کے مسائل اور طریقۂ ادائیگی مستند فقہی کتب کے حوالے سے بیان کیے گئے ہیں۔

طوافِ قدوم

جو شخص حدودِ حرم میں رہائش پذیر ہو اس پر طوافِ قدوم واجب نہیں، کیونکہ یہ سنتِ آفاقی ہے۔ (باہر سے آنے والے کے لیے) جو شخص حدودِ حرم سے باہر سے مکہ مکرمہ آئے اور حجِ افراد کی نیت کرے، وہ سب سے پہلے طوافِ قدوم ادا کرے گا۔[27]

احرام اور نیت

حجِ افراد کرنے والا صرف حج کی نیت سے احرام باندھے گا۔ جو شخص پہلے سے حدودِ حرم میں مقیم ہو، وہ آٹھ ذوالحجہ کی صبح منیٰ روانگی سے پہلے بھی احرام باندھ سکتا ہے۔ البتہ آٹھ ذوالحجہ سے پہلے احرام باندھنا افضل ہے۔[28]

آٹھ ذوالحجہ — یوم الترویہ

آٹھ ذوالحجہ کی فجر کے بعد حاجی منیٰ روانہ ہو گا۔

نو ذوالحجہ کی صبح تک منیٰ میں قیام کرے گا۔ منیٰ میں قیام سنت ہے۔[29]

نو ذوالحجہ — یوم عرفہ

نو ذوالحجہ کی فجر کے بعد حاجی عرفات جائے گا۔ غروبِ آفتاب تک وہاں وقوف کرے گا، جو حج کا سب سے اہم رکن ہے۔

غروبِ آفتاب کے بعد مزدلفہ کے لیے روانہ ہو گا اور رات وہاں قیام کرے گا، فجر کی نماز مزدلفہ میں ادا کرے گا۔[30]

---

27 الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الحج، باب طواف القدوم / بدائع الصنائع، کتاب الحج / مولانا عاشق الٰہی مہاجر مدنی، غنیۃ الناسک، ص216

28 الہدایہ، کتاب الحج، باب الانواع الثلاثۃ / رد المحتار، کتاب الحج / غنیۃ الناسک، ص216

29 بدائع الصنائع، کتاب الحج / الہدایہ، کتاب الحج

30 الہدایہ، کتاب الحج، باب الوقوف بعرفۃ / بدائع الصنائع، کتاب الحج / رد المحتار، کتاب الحج

دس ذوالحجہ

فجر کے بعد منیٰ واپس آئے گا اور جمرۂ عقبہ (بڑا شیطان) کی رمی کرے گا۔ رمی کے بعد حلق یا قصر کر کے احرام سے نکل جائے گا، تاہم طوافِ زیارت سے پہلے بیوی اس پر حلال نہیں ہو گی۔ طوافِ زیارت اور صفا و مروہ کی سعی بھی ادا کرے گا۔ طوافِ زیارت کا افضل وقت دس ذوالحجہ ہے، البتہ بارہ ذوالحجہ کی مغرب سے پہلے بھی کیا جا سکتا ہے۔[31]

گیارہ اور بارہ ذوالحجہ

گیارہ اور بارہ ذوالحجہ کو زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی کرے گا، زوال سے پہلے رمی درست نہیں۔ گیارہ ذوالحجہ کی رات منیٰ میں گزارنا مسنون ہے۔

بارہ ذوالحجہ کی رمی کے بعد:

اگر حاجی حدودِ حرم سے باہر کا رہائشی ہے تو وطن واپسی سے پہلے طوافِ وداع واجب ہے۔ اگر حدودِ حرم کا رہائشی ہے تو طوافِ وداع نہیں اور حج مکمل ہو جاتا ہے۔[32]

[31] الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الحج، باب رمی الجمار / فتح القدیر، کتاب الحج / الہدایہ، کتاب الحج، باب طواف الزیارۃ / بدائع الصنائع، کتاب الحج

[32] الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الحج، باب طواف الصدر / بدائع الصنائع، کتاب الحج

حجِ قران: تعریف، فضیلت اور طریقۂ ادائیگی

تعریف: حج اور عمرہ دونوں کا ایک ہی احرام میں احرام باندھ کر پہلے عمرہ ادا کرنا اور اسی احرام میں رہتے ہوئے حج کے مناسک مکمل کرنا حجِ قران کہلاتا ہے۔

فقہ حنفی کے نزدیک تینوں اقسامِ حج میں (افراد، تمتع، قران) سب سے افضل حجِ قران ہے۔[33]

طریقہ حجِ قران

احرام اور نیت

- ✓ حج کے مہینوں میں میقات پر پہنچ کر غسل وغیرہ سے فارغ ہو کر احرام کے کپڑے پہننا۔
- ✓ دو رکعت نماز ادا کرنا۔
- ✓ عمرہ اور حج دونوں کی نیت کر کے تلبیہ کہنا۔
- ✓ اس سے حجِ قران کا احرام منعقد ہو جائے گا۔[34]

مکہ مکرمہ میں داخلہ اور عمرہ کا طواف

مسجد الحرام میں آداب کے ساتھ داخل ہونا۔ پہلے عمرہ کا طواف ادا کرنا، مرد حضرات پہلے تین چکروں میں رمل اور اضطباع کریں۔ طواف کے بعد دو رکعت نماز مقام ابراہیم کے پیچھے یا مسجدِ حرام میں کہیں بھی پڑھیں۔

آبِ زمزم پی کر حجر اسود کا استلام کریں۔

سعی ادا کرنا، لیکن حلق یا قصر نہ کرنا کیونکہ حج کا احرام باقی ہے۔[35]

[33] الہدایہ، کتاب الحج، بدائع الصنائع، رد المحتار
[34] الہدایہ، بدائع الصنائع
[35] الہدایہ، بدائع الصنائع، رد المحتار

طوافِ قدوم اور حج کی سعی

عمرہ مکمل ہونے کے بعد طوافِ قدوم ادا کریں، بہتر ہے کہ وقوفِ عرفہ سے پہلے فارغ ہو جائے۔ اگر چاہیں تو طوافِ قدوم کے بعد حج کی سعی بھی کریں۔ احرام کی حالت میں مکہ مکرمہ میں قیام کریں اور آٹھ ذوالحجہ کو منیٰ روانہ ہوں۔[36]

منیٰ، عرفات اور مزدلفہ

نو ذوالحجہ کو منیٰ سے عرفات روانہ ہوں اور غروبِ آفتاب تک وقوف کریں۔ پھر مزدلفہ میں قیام کریں۔ اس میں حجِ قران اور حجِ افراد میں کوئی فرق نہیں۔[37]

دس ذوالحجہ کے اعمال

منیٰ میں جمرۂ عقبہ (بڑے شیطان) کی رمی کریں۔

حجِ قران میں قربانی (حدودِ حرم میں دمِ شکر) واجب ہے۔ پھر حلق یا قصر کرائیں، جس سے احرام کی اکثر پابندیاں ختم ہو جائیں۔ بیوی سے تعلق (جماع) طوافِ زیارت سے پہلے جائز نہیں۔[38]

طوافِ زیارت اور تکمیلِ حج

طوافِ زیارت ادا کریں۔ اگر پہلے حج کی سعی نہ کی ہو تو طواف کے بعد سعی کریں۔ طوافِ زیارت کے بعد بیوی حلال ہو جاتی ہے اور تمام پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ واپسی سے پہلے آفاقی (باہر سے آنے والے) طوافِ وداع کریں۔ اس طرح حجِ قران مکمل ہو جاتا ہے۔[39]

---

36 بدائع الصنائع، رد المحتار
37 الہدایہ، بدائع الصنائع
38 الہدایہ، بدائع الصنائع، رد المحتار
39 الدر المختار، بدائع الصنائع، رد المحتار

حجِ تمتع: تعریف، طریقۂ ادائیگی اور اہم مسائل

تعریف: لغوی معنی: ''تمتع'' یعنی کسی چیز سے کچھ مدت تک فائدہ اٹھانا۔ اصطلاح شرع میں: حجِ تمتع وہ ہے کہ ایک ہی سفر میں پہلے عمرہ ادا کیا جائے، احرام کھول دیا جائے، اور پھر اسی سال حج کے مہینوں میں نیا احرام باندھ کر حج کے مناسک ادا کیے جائیں۔

احکام: چونکہ عمرہ اور حج کے درمیان احرام کھول کر ممنوعاتِ احرام سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے، اس لیے اسے "تمتع" کہا جاتا ہے، بخلاف حجِ قران کے کہ اس میں احرام مسلسل برقرار رہتا ہے۔[40]

عمرہ کی نیت اور احرام

میقات یا اس سے پہلے صرف عمرہ کی نیت سے احرام باندھنا۔ عمرہ ادا کرنا: طواف، رمل (مرد حضرات پہلے تین چکروں میں)، اضطباع، نماز مقام ابراہیم، آب زمزم پینا، صفا و مروہ کی سعی۔ سعی اور طواف مکمل ہونے کے بعد حلق یا قصر کر کے احرام کھول دینا۔[41]

حج کا احرام اور منیٰ روانگی

آٹھ ذی الحجہ کو غسل کر کے حج کا احرام باندھنا۔ چاہے تو نفلی طواف کے بعد سعی کرے (یہ مقدم ہو گی)، ورنہ طوافِ زیارت کے بعد سعی۔

منیٰ روانگی: آٹھ کی ظہر سے نو کی صبح تک قیام۔[42]

وقوفِ عرفات اور مزدلفہ

نو ذی الحجہ کو عرفات پہنچ کر زوال کے بعد وقوف، غروبِ آفتاب کے بعد مزدلفہ میں قیام۔

مغرب و عشاء نمازیں جمع کر کے ادا، رات قیام، فجر کے بعد وقوفِ مزدلفہ اور کنکریاں جمع کرنا۔[43]

دس ذی الحجہ کے اعمال

منیٰ میں جمرۂ عقبہ کی رمی۔

قربانی (دمِ شکر) جو حجِ تمتع پر واجب ہے۔

---

40 الہدایہ، بدائع الصنائع، رد المحتار
41 الہدایہ، بدائع الصنائع، رد المحتار
42 بدائع الصنائع، رد المحتار
43 الہدایہ، بدائع الصنائع

حلق یا قصر کر کے احرام سے حلال ہونا، لیکن بیوی سے تعلق طوافِ زیارت سے پہلے جائز نہیں۔

طوافِ زیارت ادا کرنا اور اگر پہلے سعی نہ کی ہو تو سعی کرنا۔[44]

ایامِ تشریق اور تکمیل حج

گیارہ اور بارہ ذی الحجہ کو زوال کے بعد تینوں جمرات کی رمی۔

رات منیٰ میں گزارنا۔

طوافِ زیارت بارہ ذی الحجہ کے غروب سے پہلے کرنا واجب، دیر ہونے پر دم لازم۔

واپسی سے پہلے آفاقی پر طوافِ وداع واجب۔[45]

اہم مسائل

تمتع صرف آفاقی (میقات کے باہر رہنے والے) کے لیے ہے، اہلِ مکہ اور میقات کے اندر رہنے والوں کے لیے تمتع جائز نہیں۔

حجِ تمتع میں قربانی واجب ہے، جبکہ حجِ افراد میں واجب نہیں۔

حجِ تمتع میں طوافِ قدوم نہیں ہوتا۔

عورتوں کے لیے رمل اور اضطباع نہیں ہے۔[46]

44 الدر المختار، بدائع الصنائع
45 الہدایہ، بدائع الصنائع، رد المحتار
46 بدائع الصنائع، رد المحتار

میقات

پاکستان کے زائرین کا میقات

بحری راستہ: پاکستان سے سمندر کے راستے آنے والوں کا میقات یلملم ہے۔

براہِ راست جدہ (فضائی سفر): پاکستان سے جدہ جانے والی پروازیں عموماً قرن المنازل یا اس کی محاذات سے گزرتی ہیں، اس لیے اس مقام سے پہلے احرام باندھنا ضروری ہے۔

پہلے مدینہ، پھر مکہ: اگر پہلے مدینہ جائیں تو مکہ جاتے وقت میقات ذوالحلیفہ (بئر علی) ہو گا۔[47]

مواقیتِ خمسہ (پانچ میقات)

میقات کا نام	موجودہ مقام	کن لوگوں کا میقات	مکہ سے سمت
ذوالحلیفہ	بئر علی (مدینہ کے قریب)	اہلِ مدینہ اور اس راستے سے آنے والے	شمال مغرب
جحفہ	رابغ کے قریب	اہلِ شام، مصر، مغربی ممالک	شمال مغرب
قرن المنازل	السیل الکبیر (طائف روڈ)	اہلِ نجد، خلیجی و مشرقی ممالک	مشرق
یلملم	السعدیہ کے قریب	اہلِ یمن، تہامہ، پاکستان و ہندوستان (بحری راستہ)	جنوب
ذات عرق	الضریبہ کے قریب	اہلِ عراق اور اس سمت سے آنے والے	شمال مشرق

فضائی و بحری تطبیق (عملی خلاصہ)

بحری راستے سے پاکستان ⟵ یلملم

براہِ راست جدہ (پاکستان سے) ⟵ قرن المنازل یا اس کی محاذات

پہلے مدینہ، پھر مکہ ⟵ ذوالحلیفہ

دبئی / بحرین / ریاض کی سمت سے جدہ ⟵ عموماً قرن المنازل یا اس کی محاذات[48]

[47] الفقہ الإسلامي وأدلتہ

[48] الفقہ الإسلامي وأدلتہ

احرام

مرد کے احرام کے بنیادی احکام یہ ہیں:

لباس: دو بغیر سلے ہوئے کپڑے (ازار اور رداء) پہننا لازم ہے۔ سلا ہوا لباس (قمیص، شلوار، بنیان، ٹوپی وغیرہ) ممنوع ہے۔

سر: احرام کی حالت میں سر ڈھانپنا جائز نہیں۔

چہرہ: چہرہ ڈھانپنا جائز نہیں۔

خوشبو: احرام سے پہلے خوشبو لگانا جائز ہے، لیکن احرام کے بعد خوشبو لگانا ممنوع ہے۔

جوتے: ایسے کھلے جوتے پہنیں جن سے قدم کی ابھری ہوئی ہڈی ظاہر ہو۔[49]

عورتوں کا احرام

عورتوں کے احکام درج ذیل ہیں:

لباس: عورت سلا ہوا لباس پہن سکتی ہے، اس کے لیے مخصوص بغیر سلا ہوا کپڑا ضروری نہیں۔

سر: سر ڈھانپنا لازم ہے۔

چہرہ: احرام میں چہرہ کھلا رکھنا واجب ہے، لیکن غیر محرم سے پردہ ضروری ہے؛ اس کے لیے نقاب کو چہرے سے ہٹا کر اس طرح ڈالے کہ کپڑا چہرے کو نہ لگے۔

دستانے: احرام کی حالت میں دستانے پہننا جائز نہیں۔

خوشبو: احرام کے بعد خوشبو لگانا ممنوع ہے۔[50]

49 بہشتی زیور / معارف القرآن / فضائل حج
50 بہشتی زیور / فتاویٰ دارالعلوم دیوبند / احسن الفتاویٰ

عمرہ قدم بہ قدم

عمرہ کا طریقہ

عمرہ کرنے والا سب سے پہلے احرام کی تیاری کرے۔ اس کے لیے غسل کرے، اور اگر غسل ممکن نہ ہو تو وضو کرے۔ چاہے تو ایسی خوشبو استعمال کرے جس کا اثر نظر نہ آئے۔ پھر دو نئی یا دھلی ہوئی سفید چادریں تیار کرے: ایک کو تہبند کے طور پر باندھے اور دوسری کو اوپر کے حصے پر اوڑھ لے۔ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو سر ڈھانپ کر نیت کے ساتھ دو نفل ادا کرے اور دعا کرے۔ پھر ٹوپی اتار دے اور قبلہ رخ بیٹھ کر عمرہ کی نیت کرے:

اللهم إني أريد العمرة، فيسرها لي، وتقبلها مني

ترجمہ: اے اللہ! میں عمرہ کرنا چاہتا ہوں، اسے میرے لیے آسان فرما دیں اور قبول فرما لیں۔

اس کے بعد بلند آواز سے تین مرتبہ تلبیہ پڑھے، جس کے الفاظ یہ ہیں:

لبيك اللهم لبيك، لبيك لا شريك لك لبيك، إن الحمد والنعمة لك والملك، لا شريك لك

نیت اور تلبیہ کے بعد احرام کی پابندیاں شروع ہو جاتی ہیں، جن کی مکمل پاسداری ضروری ہے۔ بہتر ہے کہ جہاز پر سوار ہونے کے بعد نیت اور تلبیہ ادا کرے، کیونکہ بعض اوقات پرواز میں تاخیر ہو سکتی ہے اور اس صورت میں احرام کی پابندی مشکل ہو جاتی ہے۔ عورت سلے ہوئے کپڑے پہن کر سر ڈھانپے گی۔[51]

طواف کا طریقہ

احرام کے بعد طواف کے لیے مسلسل تلبیہ پڑھتے رہنا چاہیے۔ حرم، مکہ مکرمہ اور پھر مسجدِ حرام میں عاجزی، ادب اور احترام کے ساتھ داخل ہو۔ طواف کے لیے باوضو ہو کر خشوع کے ساتھ بیت اللہ کے قریب پہنچے۔

مرد اضطباع کرے، یعنی اوپر والی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالے، اور چادر کا بایاں حصہ بھی بائیں کندھے پر رکھے۔ حجر اسود کے قریب پہنچ کر تلبیہ کہنا بند کرے اور اس طرف کھڑا ہو کہ دایاں کندھا حجر اسود کے مغربی کنارے کے مقابل ہو اور پورا حجر اسود دائیں جانب رہے۔

طواف کی نیت کرے اور دائیں طرف اتنا چلے کہ حجر اسود کے بالکل سامنے ہو جائے۔ پھر حجر اسود کی طرف رخ کر کے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر یہ پڑھے:

---

[51] کتاب الحج، مطلب: أحكام العمرة: 3/ 545، 546، رشيدية

بسم الله والله أكبر، والصلاة والسلام على رسول الله، اللهم إيمانًا بك وتصديقًا بكتابك واتباعًا لسنة نبيك صلى الله عليه وسلم۔

استلام کے لیے حجر اسود کے پاس آئے، بشرطیکہ وہاں رش نہ ہو اور پہنچنا ممکن ہو۔ استلام کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ حجر اسود پر رکھے، اپنا منہ دونوں ہاتھوں کے درمیان لا کر اسے بوسہ دے۔ مستحب ہے کہ چہرہ یا پیشانی بھی رکھے، اور یہ عمل تین بار کرے۔

اگر ہجوم کی وجہ سے بوسہ دینا ممکن نہ ہو تو دونوں ہاتھ یا دائیں ہاتھ سے، یا کسی چیز مثلاً چھڑی سے چھو کر بوسہ دے بشرطیکہ خوشبو نہ لگی ہو۔ اگر خوشبو لگی ہو یا چھونا ممکن نہ ہو، تو ہاتھ اس انداز سے اٹھائے کہ ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف ہوں اور ہاتھ کی پشت اپنی طرف ہو۔ پھر « **الله أكبر، لا إله إلا الله، والصلاة والسلام على رسول الله** » کہہ کر ہتھیلیوں کو چوم لے۔

استلام کے بعد بائیں طرف مڑے، بیت اللہ کو بائیں جانب رکھتے ہوئے طواف شروع کرے۔ مرد طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل کرے، یعنی کندھے ہلاتے ہوئے تیزی سے قدم رکھے، بشرطیکہ زیادہ مجمع نہ ہو۔ باقی چار چکروں میں معمول کی رفتار سے چلے۔ عورت رمل نہیں کرے گی۔

دوران طواف ذکر و دعا میں مشغول رہے۔ رکن یمانی پر پہنچ کر اسے ہاتھ لگا کر استلام کرے بشرطیکہ خوشبو نہ لگی ہو۔ اگر ہاتھ لگانا ممکن نہ ہو تو اشارہ کرنا کافی ہے۔

رکن یمانی سے حجر اسود والے کونے کی طرف جاتے ہوئے یہ پڑھے:

ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار۔

حجر اسود پر پہنچ کر حسب سابق استلام کرے۔ ایک چکر مکمل ہوا۔ اسی طرح سات چکر مکمل ہونے کے بعد آٹھویں بار استلام کرے، اضطباع ختم کرے، اور اگر وقت مکروہ نہ ہو تو مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت ادا کرے۔ اگر بھیڑ کی وجہ سے وہاں ادا نہ ہو سکے تو مسجدِ حرام میں جہاں چاہے ادا کرے۔ طواف مکمل ہونے کے بعد آب زمزم پیے اور دعا کرے۔[52]

سعی کا طریقہ

سعی کے لیے پہلے حجر اسود کا استلام کرے اور صفا کی طرف چلے۔ قریب پہنچ کر یہ پڑھے:

إن الصفا والمروة من شعائر الله

صفا پر چڑھے اور بیت اللہ کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو، ہاتھ کندھوں تک اٹھائے۔ تین مرتبہ « **لا إله إلا الله والله أكبر** » پڑھے، پھر تین مرتبہ یہ کلمات کہے:

[52] إرشاد الساري، باب العمرة، ص:510، دار الكتب العلمية

لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد، وهو على كل شيء قدير، لا إله إلا الله وحده، أنجز وعده، ونصر عبده، وهزم الأحزاب وحده۔

آہستہ آواز سے درود شریف پڑھے اور اپنے لیے اور مسلمانوں کے لیے دعا کرے۔ ذکر و دعا کرتے ہوئے مروہ کی طرف چلے اور صفا و مروہ کے درمیان یہ دعا پڑھے:

اللهم اغفر وارحم وأنت الأعز الأكرم

دو سبز لائٹوں کے درمیان مرد درمیانی رفتار سے دوڑے، عورت معمول کے مطابق چلے۔ مرد بھی عام چال چل کر مروہ پہنچے۔ یہاں بھی بیت اللہ کی طرف رخ کر کے ذکر و دعا کرے۔ یہ سعی کا ایک چکر مکمل ہوا۔

مروہ سے صفا کی طرف چلیں، دو سبز لائٹوں کے درمیان مرد دوڑ کر پہنچے، اور صفا پر ذکر و دعا کرے۔ یہ دوسرا چکر مکمل ہوا۔ اسی طرح سات چکر مکمل کریں، ساتواں چکر مروہ پر ختم ہو گا۔

سعی مکمل ہونے کے بعد مسجدِ حرام میں مطاف کے کنارے دو رکعت نفل پڑھے، بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو۔ یہ مستحب ہیں، لازم نہیں۔

پھر مرد سر کے بال منڈوائے یا انگلی کے ایک پورے کے برابر کٹوائے، خاتون ایک پورے کے برابر کٹوائے۔ مرد کے لیے سر منڈوانا افضل ہے۔

اس کے ساتھ عمرہ مکمل ہو جاتا ہے اور احرام کی پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ اب عام لباس پہن سکتا ہے۔[53]

53 صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجۃ النبی ﷺ، رقم:1218 / غنیۃ الناسک، باب السعی بین الصفا والمروۃ، ص:208-209 / معلم الحجاج

حج کے دن بہ دن اعمال

حج واِحرام کی تیاری

/8ذِی الحجہ سے پہلی رات کو حج شروع کرنے اور منیٰ جانے کی تیاری مکمل کرلیں: سر کے بال سنواریں، مونچھیں کاٹیں، ناخن تراشیں، زیر ناف اور بغل کے بال صاف کریں۔[54]

اِحرام، نفل، نیت اور تلبیہ

/8ذِی الحجہ کی صبح غسل یا وضو کرکے اِحرام باندھ لیں، جس کا طریقہ مردوں اور عورتوں کے لیے عمرہ کے بیان میں آچکا ہے۔

- افضل ہے کہ اِحرام باندھ کر مسجدِ حرام جائیں اور تحیۃ المسجد کی نیت سے طواف کریں، اور طواف سے فارغ ہو کر اگر مکروہ وقت نہ ہو تو سر ڈھک کر دو رکعت نفل ادا کریں۔[55]
- خواتین یہ نفل گھر پر پڑھیں۔[56]

نفل سے فارغ ہو کر اپنا سر کھول دیں[57] اور دل سے نیت کریں۔ اگر زبان سے کرنا چاہیں تو کوئی حرج نہیں، درج ذیل الفاظ میں کرسکتے ہیں:

"اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّی"[58]

ترجمہ" :اے اللہ! میں حج کی نیت کرتا/کرتی ہوں، اسے میرے لیے آسان فرمادیں اور قبول کریں۔"

اس کے بعد تین مرتبہ تلبیہ کہیں اور دعا کریں[59]۔ اب اِحرام کی پابندیاں شروع ہوگئی ہیں۔[60] ان کی تفصیل عمرہ کے بیان میں آچکی ہے، خیال رکھیں۔

منیٰ روانگی

54 مناسک ملا علی قاری: ص۹۶
55 مناسک: ص۱۸۷
56 بخاری: ۱/۱۲۰، مسلم: ۱/۱۳۸، ابوداود: ۱/۹۱
57 ردالمحتار: ۳/۵۶۶، ۵۶۸
58 مناسک: ص۷۳
59 غنیۃ الناسک: ص۷۴
60 غنیۃ: ص۸۵

اِحرام باندھنے کے بعد چار پانچ دن کا ضروری سامان ساتھ لے کر منیٰ روانہ ہوں۔[61]

- منیٰ جانے کے لیے عام طور پر گاڑیوں کا انتظام ہوتا ہے، لیکن ہجوم کی وجہ سے پیدل جانا بھی ممکن ہے۔
- منیٰ، مکہ مکرمہ سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر ہے۔[62] اگر ہمت ہو تو پیدل جانا بہتر ہے۔[63]
- راستہ بھر زیادہ سے زیادہ تلبیہ اور ذکر جاری رکھیں۔[64]

منیٰ میں

/8 ذِی الحجہ کو منیٰ میں کوئی خاص عمل نہیں کرنا ہے، صرف دن اور رات گزارنا ہے۔

- نمازوں کے وقت نمازیں باجماعت پڑھیں، دعا کریں، حج کے مسائل کی کتابیں سنیں، علماء سے سیکھیں اور دوسروں کو اعمالِ خیر کی ترغیب دیں۔
- /9 ذِی الحجہ کی فجر سے 13 / ذِی الحجہ کی عصر تک ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ تکبیر تشریق کہنا واجب ہے۔[65]
- مرد بلند آواز سے اور خواتین آہستہ کہنے کا اہتمام کریں۔[66]

/9 ذِی الحجہ (حج کا دوسرا دن)

عرفات روانگی

/9 ذِی الحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد عرفات کے لیے روانہ ہوں۔[67]

- عرفات، منیٰ سے تقریباً چھ میل فاصلے پر ہے۔
- بہت سے حاجی یہ فاصلہ پیدل طے کرتے ہیں، اگر ہمت ہو تو بہتر ہے، لیکن اگر فکر ہو کہ تھکن کی وجہ سے عبادت میں رغبت کم ہو گی تو سواری استعمال کریں۔
- راستے میں تلبیہ جاری رکھیں۔

---

61 ردالمحتار: ۳/۵۹۱
62 غنیۃ: ص ۱۶۲
63 مناسک: ص ۲۱۳
64 غنیۃ: ص ۱۴۷
65 ردالمحتار: ۳/۷۱، ۷۵
66 ردالمحتار: ۳/۶۲۹
67 ردالمحتار: ۳/۵۹۲

عرفات پہنچ کر

اگر زوال سے پہلے پہنچ گئے تو بقدر ضرورت زوال تک آرام کر سکتے ہیں۔[68]

- زوال کے قریب اٹھ کر ممکن ہو تو غسل کریں، ورنہ وضو کر لیں۔

وقوفِ عرفات

زوال ہوتے ہی وقوف شروع کریں اور غروب آفتاب تک جاری رکھیں۔[69]

- حدودِ عرفات کا خیال رکھیں، مسجد نمرہ کا کچھ حصہ اس میں شامل نہیں۔[70]
- اگر کوئی پوری مدت اسی حصے میں رہا تو وقوفِ عرفہ چھوٹ جائے گا، اور اگر غروب سے پہلے باہر آیا تو دم لازم ہو گا۔[71]

وقوفِ عرفہ کے دوران

- تلبیہ پڑھیں، دعا اور ذکر مسنون کریں:

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ"[72]

- مردوں اور زندوں کے لیے استغفار کریں، والدین، مشائخ، عزیز و اقارب، دوست احباب اور عامۃ المسلمین کے لیے وقت گزاریں۔[73]

وقوف کا وقت

وقوفِ عرفہ کا لازمی وقت مغرب تک ہے۔

- مغرب کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو، عرفات سے روانہ ہونا سنت ہے، اس میں تاخیر مکروہ ہے۔[74]

ظہر و عصر کی نماز

---

68 مناسک ملا علی قاری: ص۱۹۱
69 مناسک: ص۲۰۴
70 ردالمحتار: ۳/۵۹۲
71 غنیۃ المناسک: ص۱۶۰
72 کتاب الدعاء للطبرانی: ص۳۷۲
73 مناسک ملا علی قاری: ص۱۹۱
74 الشامیۃ: ۳/۵۹۹

مسجد نمرہ میں ظہر وعصر کی نماز ظہر کے وقت باجماعت ادا کی جاتی ہے۔[75]

- بعض اوقات مسافر نہ ہونے کے باوجود قصر کیا جاتا ہے، جو حنفیہ کے نزدیک جائز نہیں۔
- بہتر ہے کہ ظہر وعصر کی نماز اپنے وقت میں، اذان وتکبیر کے ساتھ الگ باجماعت ادا کریں۔[76]

مزدلفہ روانگی

غروب آفتاب کے بعد، مغرب کی نماز پڑھے بغیر، تلبیہ اور ذکر کرتے ہوئے مزدلفہ روانہ ہوں۔[77]

نمازِ مغرب وعشاء

مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی نماز ملا کر عشاء کے وقت ادا کریں۔[78]

- دونوں نمازوں کے لیے ایک اذان اور ایک اقامت کہیں۔
- پہلے مغرب کا فرض ادا کریں، پھر تکبیر تشریق اور تلبیہ پڑھ کر فوراً عشاء کا فرض ادا کریں۔
- مغرب کی سنتیں، عشاء کی سنتیں اور وتر ادا کریں۔
- نفل پڑھنے کا اختیار موجود ہے۔

ذکر ودعا

یہ رات مبارک اور فضیلت والی ہے۔ زیادہ سے زیادہ ذکر، تلبیہ اور دعا کریں۔ ضرورت ہو تو کچھ آرام بھی کریں۔[79]

10/ ذِی الحجہ (حج کا تیسرا دن)

نمازِ فجر اور وقوف

صبح صادق کے وقت اذان کے بعد سنتیں پڑھ کر فجر کی نماز باجماعت ادا کریں۔[80]

- اس کے بعد وقوف کریں، یعنی سورج نکلنے کے قریب تک تسبیح، تقدیس، تکبیر وتہلیل، حمد وثناء اور دعا واستغفار میں مشغول رہیں۔

---

75 ہدایۃ:۱/۲۴۴
76 مناسک ملا علی قاری: ص ۱۹۵
77 ہدایۃ:۱/۲۴۷
78 ہدایۃ:۱/۲۴۷
79 غنیۃ المناسک: ص ۱۶۵
80 مناسک ملا علی قاری: ص ۲۲۰، ۲۲۱

کنکریاں

- مستحب ہے کہ جمرہ عقبہ کی رمی کے لیے چنے کے برابر سات کنکریاں مزدلفہ سے اٹھائیں۔[81]

منیٰ واپسی

- سورج نکلنے کے قریب منیٰ روانہ ہوں۔[82]
- منیٰ، مزدلفہ سے تقریباً تین میل ہے۔[83] صبح کے ٹھنڈے وقت میں پیدل جانا آسان ہے۔
- راستے میں تلبیہ پڑھتے جائیں اور اللہ کی عظمت کے احساس کے ساتھ پیش آئیں۔

وادی محسّر

راستے میں ایک نشیبی جگہ، **وادی محسّر** آئے گی۔[84]

- یہاں ابرہہ کا لشکر ہلاک ہوا تھا، لہٰذا سر جھکائیں، اللہ تعالیٰ کی قدرت اور عذابِ الٰہی سے ڈرتے ہوئے تیزی سے گزر جائیں۔

جمرۂ عقبہ کی رمی

- منیٰ پہنچ کر سب سے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی کریں۔[85]
- آج یعنی 10 / ذِی الحجہ کو صرف اسی ایک جمرہ کی رمی کی جاتی ہے، جو زوال سے پہلے کرنا افضل ہے۔[86]
- سات کنکریاں ہاتھ میں لے کر ستون سے کچھ فاصلے پر اس طرح کھڑے ہوں کہ منیٰ آپ کے دائیں اور مکہ مکرمہ بائیں جانب ہو۔[87]
- دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے پکڑ کر ایک ایک کنکری ستون کے نیچے کے حصے پر مارتے جائیں۔[88]
- کنکری پر "**بسم اللہ، اللہ اکبر**" کہیں اور یاد ہو تو یہ دعا پڑھیں:

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَّغْفُوْرًا"[89]

---

81 مناسک ملا علی قاری: ص ۲۲۲
82 مناسک ملا علی قاری: ص ۲۲۱
83 غنیۃ: ص ۱۶۲
84 مناسک ملا علی قاری: ص ۲۲۱، ۲۲۲
85 مناسک ملا علی قاری: ص ۲۲۳، غنیۃ: ص ۱۷۱
86 مناسک: ص ۲۲۳، ۲۲۴
87 مناسک: ص ۲۲۴
88 غنیۃ: ص ۱۷۰
89 کتاب الدعاء للطبرانی: ص ۲۷۶

تلبیہ بند

- جمرۂ عقبہ کی رمی کے آغاز کے ساتھ تلبیہ بند کر دیں اور دوسرے اذکار سے زبان کو تر رکھیں۔[90]

دُعاء اور قربانی

- رمی کے بعد دعا کیے بغیر خیمے میں جائیں اور قربانی کی تیاری کریں۔[91]
- حج تمتع کرنے والے حاجی پر بطور شکر حج کی قربانی واجب ہے۔[92]
- عام عید کی قربانی، جو ہر صاحب نصاب مقیم پر واجب ہے، اس کے علاوہ ہے۔[93]
- قربانی خود کریں یا کسی معتمد کے ذریعہ کروائیں۔[94]
- بینک کے ذریعہ قربانی میں احتیاط کریں اور یقینی بنائیں کہ حلق سے پہلے جانور ذبح ہو چکا ہو۔

حلق یا قصر

- قربانی کے بعد مرد پورے سر کے بال منڈائیں یا انگلی کے پورے سے کچھ زیادہ مقدار میں کٹوالیں، افضل حلق ہے۔[95]
- خواتین پورے سر کے بال مذکور مقدار میں کٹوالیں، چوتھائی سر کا کٹوانا واجب ہے۔[96]
- حلق یا قصر کے بعد بیوی سے ہمبستری کے سوا اِحرام کی سب پابندیاں ختم ہو جائیں گی۔[97]

طوافِ زیارت

- حلق یا قصر کے بعد غسل یا وضو کر کے طوافِ زیارت کریں، طواف باوضو کرنا واجب ہے۔
- اگر طوافِ زیارت بے وضو کیا یا حالت جنابت یا حیض میں کر لیا تو دَم یا بدنہ لازم ہو گا، البتہ اگر دوبارہ وضو یا غسل کر کے طواف کیا تو ساقط ہو جائے گا۔

---

90 غنیۃ المناسک: ص ۱۷۰
91 بدائع الصنائع: ص ۱۴۶
92 مناسک ملا علی قاری: ص ۲۲۶
93 غنیۃ: ص ۱۷۲، مناسک: ص ۲۲۶
94 بدائع: ۶/ ۲۸۵
95 غنیۃ: ص ۱۷۳، ۱۷۴، بدائع: ۳/ ۱۰۱
96 غنیۃ: ص ۹۴، مرقاۃ: ۵/ ۵۴۰، المکتبۃ الحبیبیۃ
97 غنیۃ: ص ۱۷۶

- طوافِ زیارت، وقوفِ عرفہ کے بعد دوسرا اہم رکن ہے۔[98]
- وقت:10 / ذِی الحجہ کی صبح صادق سے شروع، مگر طواف رمی اور حلق کے بعد کریں۔ آخری وقت 12 / ذِی الحجہ کے غروب آفتاب تک ہے۔[99]
- طواف کے بعد سعی کریں، پہلے تین چکروں میں رمل کریں۔[100]

سعی

- طواف کے بعد زَمزم پئیں اور دعا کریں، پھر حجرِ اسود کا استلام یا اشارہ کریں اور صفا و مروہ کی سعی کریں۔[101]
- سعی کا طریقہ عمرہ کی سعی کے بیان کے مطابق ہے۔
- سعی کے بعد منیٰ واپس آئیں اور رات منیٰ میں گزاریں۔[102]

11 و12 / ذِی الحجہ (جمرات کی رمی اور قیام)

11/ ذِی الحجہ: جمرات کی رمی

- زوال کے بعد تینوں جمرات: جمرۂ اولیٰ، جمرۂ وسطیٰ اور جمرۂ عقبہ پر بالترتیب سات سات کنکریاں ماری جائیں۔[103]
- رمی زوال کے بعد غروب آفتاب سے پہلے سنت ہے۔[104]
- ہجوم کی وجہ سے بوڑھوں، بیماروں اور خواتین کے لیے رات میں بھی رمی جائز ہے، اور جوانوں کے لیے تاخیر میں کوئی کراہت نہیں۔[105]

دُعاء

- جمرۂ اولیٰ کی رمی کے بعد ذرا آگے بڑھ کر قبلہ رو کھڑے ہو کر دعا کریں۔

---

98 ہندیۃ:۱/۲۱۹، تاتارخانیۃ:۲/۲۳۷
99 مناسک: ص۲۳۲، غنیۃ: ص۱۷۶
100 بدائع:۳/۱۲۰
101 غنیۃ: ص۱۷۷، مناسک: ص۲۳۶
102 غنیۃ: ص۱۷۸، ۱۷۹، مناسک: ص۲۳۴، ۲۳۶
103 بدائع:۳/۱۴۹
104 ردالمحتار:۳/۶۱۹، مناسک ملا علی قاری: ص۲۴۰
105 مناسک: ص۲۳۷

- جمرۂ وسطیٰ کی رمی کے بعد بھی اسی طرح دعا کریں۔
- جمرۂ عقبہ پر رمی کے بعد دعا نہیں کی جاتی، بلکہ بغیر دعا اپنے مقام پر واپس آئیں۔[106]

12/ذِی الحجہ: جمرات کی رمی اور قیام

- زوال کے بعد غروبِ آفتاب سے پہلے تینوں جمرات پر سات سات کنکریاں ماری جائیں، تفصیل 11/ذِی الحجہ کی طرح۔[107]
- رمی کے بعد انتخاب ہے کہ منیٰ میں قیام کریں یا مکہ مکرمہ واپس آجائیں۔[108]
- افضل یہی ہے کہ قیام کریں اور 13/ذِی الحجہ کی رمی کر کے مکہ واپس آئیں، لیکن اگر 13/ذِی الحجہ کی صبح منیٰ ہی میں ہے تو رمی واجب ہو جائے گی۔[109]

مکہ معظمہ کا قیام

- حج مکمل ہونے کے بعد اگر چند روز مکہ معظمہ میں قیام کا موقع ملے تو اسے نعمت جانیں اور قدر کریں۔[110]
- دن رات میں ممکن ہو سکے تو نفلی طواف کریں، والدین، اساتذہ اور محبین کے لیے بھی دعا کریں۔[111]
- بیت اللہ کے سامنے کھڑے ہو کر نماز پڑھیں اور عمر بھر کی تمناؤں کو اللہ کے حضور پیش کریں۔
- حجرِ اسود کو بوسہ دیں، ملتزم سے چمٹ کر آنسو بہائیں اور اللہ سے دنیا و آخرت کی کامیابی، امت مسلمہ کی عظمت اور پورے عالم میں اسلام کی فتوحات کے لیے دعا کریں۔
- دوسروں کو بھی جہاد اور اعمال خیر کی ترغیب دیں، مسجدِ حرام میں بیٹھ کر وقتاً فوقتاً اللہ کے گھر کو محبت و عظمت کی نگاہ سے دیکھیں۔[112]

---

106 بدائع الصنائع: ۳/۱۴۹، مناسک ملا علی قاری: ص ۲۴۲
107 بدائع الصنائع: ۳/۱۴۹
108 مناسک ملا علی قاری: ص ۲۴۳، غنیۃ الناسک: ص ۱۸۴
109 غنیۃ الناسک: ص ۱۸۴، مناسک ملا علی قاری: ص ۲۴۴
110 غنیۃ: ص ۱۸۹
111 غنیۃ: ص ۱۳۷
112 غنیۃ: ص ۱۳۸

طوافِ وداع اور اختتامی اعمال

طوافِ وداع

- اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ حج مکمل ہو گیا، اب حج کے اعمال میں صرف طوافِ وداع باقی ہے۔
- طوافِ وداع بیرونی حاجیوں کے لیے واجب ہے۔[113]
- طواف عام نفل طواف کی طرح ہے، اس میں اِضطباع و رمل نہیں اور نہ ہی اس کے بعد سعی ہے۔[114]
- اگر کسی نے طوافِ زیارت کے بعد کوئی نفل طواف کر لیا اور طوافِ وداع کئے بغیر رخصت ہوا تو یہ نفل طواف طوافِ وداع کا قائم مقام ہو جائے گا۔[115]
- بہتر یہی ہے کہ روانگی سے پہلے وداع اور رخصتی کی نیت سے مستقل طواف کریں۔[116]

طواف کے دوران احساس وادب

- طواف کے وقت یاد رکھیں کہ بیت اللہ اللہ تعالیٰ کی خاص تجلی گاہ ہے اور عمر بھر کی تمناؤں کے بعد یہاں پہنچنا نصیب ہوا ہے۔
- اسی دلسوزی اور حسرت کے ساتھ طواف کریں، اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دوگانہ ادا کریں۔
- طواف سے فارغ ہو کر زَمزم پییں، پھر ملتزم پر آئیں۔
- کسی کو تکلیف پہنچائے بغیر وداع اور رخصتی کی نیت سے اس سے لپٹ کر رویّہ کریں، آہ وزاری کریں اور اپنے رب سے حج کی قبولیت، مغفرت، اللہ کی رضا اور اپنے والدین، اساتذہ، مشایخ و پوری امت کے لیے دعا کریں۔
- مسجدِ حرام و بیت اللہ کے آداب و حقوق میں جو کوتاہیاں ہوئیں ان کی معافی مانگیں اور سنت کے مطابق مسجدِ حرام سے رخصت ہوں۔[117]

---

113 مناسک ملا علی قاری: ص ۲۵۲، غنیۃ: ص ۱۹۰
114 مناسک: ص ۲۵۴
115 غنیۃ المناسک: ص ۱۹۰، مناسک: ص ۲۵۲
116 مناسک: ص ۲۵۲، غنیۃ: ص ۱۹۰
117 مناسک: ص ۲۵۴، ۲۵۵، غنیۃ: ص ۱۹۲، فتاویٰ تاتارخانیۃ: ۲/ ۴۷۰

حجِ بدل

تعریف اور اصل حکم

حجِ بدل سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص دوسرے کی طرف سے حج ادا کرے۔

اصولی قاعدہ:

- مالی عبادات میں نیابت جائز
- بدنی عبادات میں نیابت جائز نہیں

حج (مالی + بدنی عبادت) میں عجز کی صورت میں نیابت جائز۔[118]

کن لوگوں کی طرف سے حجِ بدل جائز یا واجب ہے

جس پر حج فرض تھا وقت آیا مگر ادا نہ کر سکا یا دائمی عذر لاحق ہو گیا کہ خود سفر پر قادر نہ رہا یعنی لاعلاج بیماری، نابینا ہونا، اپاہج یا مفلوج ہونا، بڑھاپے کی شدید کمزوری ایسی صورت میں لازم ہے کہ اپنی طرف سے کسی کو حجِ بدل بھیجے یا مرنے کے بعد مال سے حجِ بدل کی وصیت کرے۔[119]

شرط

عجز موت تک باقی رہے؛ اگر بعد میں صحت مل گئی تو پہلے کرایا ہوا حج کافی نہیں۔[120]

وصیت کے الفاظ

"میرے مرنے کے بعد میرے مال سے میری طرف سے حج بدل کرایا جائے"۔ (الدر المختار مع رد المحتار، 2/594)

حجِ بدل کی بنیادی شرائط

بغیر اجازت کسی زندہ شخص کی طرف سے حج درست نہیں میت کے لیے وارث حج کرے تو اجازت دلالتاً موجود سمجھی جاتی ہے۔[121]

---

118 الدر المختار مع رد المحتار، 2/594؛ الفتاویٰ الھندیۃ، 1/257

119 بدائع الصنائع؛ الفتاویٰ الھندیۃ، 1/257

120 الدر المختار مع رد المحتار، 2/594

121 الفتاویٰ الھندیۃ، 1/257؛ رد المحتار، 2/594

نیت عند الاحرام

احرام باندھتے وقت منوب عنہ کی نیت ضروری زبان سے کہنا بہتر: ''لبیک عن فلان'' اگر نام بھول جائے: ''جس کی طرف سے بھیجا گیا ہوں اس کی طرف سے''[122]

خرچ منوب عنہ کے مال سے

حجِ بدل کا خرچ اسی کے مال سے ہونا چاہیے اگر زیادہ خرچ مامور کے مال سے ہو تو حج واقع نہیں۔[123]

- اجرت کی شرط نہ ہو
- حجِ بدل اجرت پر نہ ہو

درست جملہ: ''میں تمہیں اپنی طرف سے حج کا حکم دیتا ہوں۔''[124]

مامور کی اہلیت

مسلمان، بالغ، عاقل اور مناسک سے واقف ہو بہتر ہے کہ مامور پہلے اپنا حج کر چکا ہو۔[125]

ایک ہی شخص کی طرف سے احرام

ایک وقت میں ایک شخص کی طرف سے احرام باندھے متعدد افراد کے لیے ایک احرام درست نہیں۔[126]

وطن سے احرام

اگر مال میں وسعت ہو تو وطن سے حج کرایا جائے کیونکہ خود بھی اگر کرتا تو وطن سے کرتا۔[127]

طریقۂ ادائیگی اور دیگر مسائل

- اصل حج منوب عنہ کی طرف سے واقع ہوتا ہے مامور کا فرض ادا نہیں ہوتا۔[128]
- مامور کو چاہیے کہ آمر کی ہدایات کے مطابق عمل کرے، مخالفت پر ضمان لازم ہو گا۔[129]

---

122 الدر المختار مع رد المحتار، 2/594؛ الفتاویٰ الھندیۃ، 1/257
123 الفتاویٰ الھندیۃ، 1/257؛ رد المحتار
124 الدر المختار مع رد المحتار، 2/594
125 رد المحتار، 2/594؛ الفتاویٰ الھندیۃ
126 رد المحتار، 2/594
127 رد المحتار، 2/594
128 رد المحتار، 2/594
129 رد المحتار

- آمر کی اجازت ہو تو قران یا تمتع بھی کر سکتا ہے، ورنہ افراد۔[130]
- مامور کے اخراجات آمر سے دیے جائیں، زائد رقم واپس کرے۔[131]
- حجِ بدل حجِ فرض میں عجز دائم کی صورت میں مشروع ہے۔

شرطیں: اجازت، نیت، منوب عنہ کے مال سے خرچ، مامور کی اہلیت

صحیح طریقے سے ادا ہونے پر حج منوب عنہ کی طرف سے ادا ہو جاتا ہے اور اس کا فرض ساقط ہو جاتا ہے۔[132]

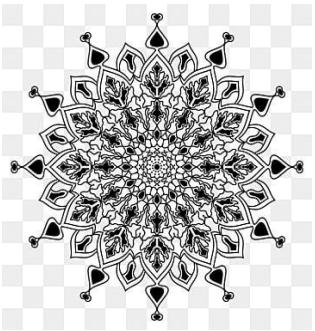

130 ملا علی قاری، مناسک، ص647

131 الفتاویٰ الھندیۃ، 1/257

132 الدر المختار مع رد المحتار، 2/594؛ الفتاویٰ الھندیۃ، 1/257؛ بدائع الصنائع

دعائیں

جب کعبہ شریف پر نظر پڑے

جب کعبہ شریف پر نظر پڑے تو رفع یدین کر کے تکبیر پڑھے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا وَّمَهَابَةً وَّزِدْ مَنْ حَجَّهٗ أَوِ اعْتَمَرَهٗ تَكْرِيْمًا وَّتَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا وَّبِرًّا

اے اللہ! تو سلامت رہنے والا ہے، اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے، پس ہمیں زندہ رکھ اے ہمارے پروردگار! سلامتی کے ساتھ۔ اے اللہ! اپنے اس گھر کی شرافت، تعظیم و تکریم اور بھلائی اور ہیبت میں خوب زیادتی فرمایئے اور جو اس کی زیارت کرے خواہ حج کرنے والا یا عمرہ کرنے والا ہو اس کی عظمت، شرافت، نیکی اور ہیبت میں اضافہ فرمایئے۔[133]

طواف کی نیت:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ طَوَافَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فَيَسِرْهُ لِي وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي سَبْعَةَ أَشْوَاطِ اللَّهِ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ.

اے اللہ! میں آپ کے مقدس گھر (بیت اللہ) کے طواف کی نیت کرتا ہوں، پس آپ مجھ پر اسے آسان فرمادیں (یعنی طواف کے) ان سات چکروں کو محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے (اختیار کرتا ہوں) انہیں میری جانب سے قبول فرمالیں۔[134]

رمل کرتے وقت پڑھی جانے والی دعا

دوران طواف رمل کرتے وقت یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا

اے اللہ! حج کو قبول فرما اور گناہوں کو معاف فرما اور محنت (سعی) کا بہترین بدلہ عطا فرما۔[135]

133 السنن الکبری للبیہقی، 5/118، بیروت
134 معلم الحجاج
135 السنن الکبری للبیہقی، 5/137، بیروت

دوران طواف پڑھی جانے والی دعا

دوران طواف یہ بھی پڑھتا رہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ کی ذات پاک ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور نہیں ہے کسی قسم کی قوت اور طاقت مگر اللہ کی مدد سے۔[136]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے اور کوئی گفتگو نہ کرے مگر یہ مذکورہ بالا کلمات پڑھتا رہے تو اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس درجے بلند ہوتے ہیں۔

پہلے چکر کی دعا

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِيمَانًا بِكَ وَتَصْدِيقًا بِكَلِمَاتِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.

حق تعالی سب عیبوں سے پاک ہیں اور سب تعریفیں انہی کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق ہیں وہی سب سے بڑے ہیں اور وہی ہمیں گناہوں سے بچاسکتے ہیں اور وہی ہمیں عبادت اور فرمانبرداری کی قوت عطا فرماتے ہیں۔ اور رحمت کاملہ اور سلام نازل ہو اللہ تعالیٰ کے برگزید ہر سول ﷺ پر۔ اے اللہ! آپ پر ایمان لاتے ہوئے اور آپ کے احکامات کی تصدیق کرتے ہوئے اور آپ کے عہد کو پورا کرنے کے لئے اور آپ کے نبی اور حبیب محمد ﷺ کے اتباع میں (خانہ کعبہ کا طواف کرتا ہوں) یا اللہ! میں آپ سے بخشش اور سلامتی کا طلبگار ہوں اور دین و دنیا اور آخرت میں دائمی درگزر چاہتا ہوں اور جنت کا طلب گار ہوں اور دوزخ سے نجات کی التجا کرتا ہوں۔[137]

دوران طواف پڑھی جانے والی دعا

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عطا فرمائیے اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچائیے اور جنت میں ہمیں نیک لوگوں میں داخل فرمالیجیے۔ اے بڑے غالب اور بڑی بخشش والے اور تمام عالم کے پالنے والے۔[138]

136 سنن ابن ماجہ، 4/182,183 الرسالۃ
137 معلم الحجاج
138 معلم الحجاج

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔

رَبَّنَاآتِنَافِي الدُّنْيَاحَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَاعَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَاالْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِيَاعَزِيزُيَاغَفَّارُيَارَبَّ الْعَالَمِينَ.

دوران طواف رکن یمانی سے حجر اسود کے درمیان یہ دعا بھی پڑھ سکتا ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّنْيَاوَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَااٰتِنَافِي الدُّنْيَاحَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَاعَذَابَ النَّارِ

اے اللہ! میں آپ سے معافی اور دنیا و آخرت کی عافیت مانگتا ہوں، اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائیاں عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔[139]

اہمیت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ستر فرشتے مقرر ہوتے ہیں بندے کی اس دعا پہ آمین کہنے کے لیے۔

رکن یمانی سے حجر اسود کے درمیان پڑھی جانے والی تیسری دعا

رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَارَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائیاں عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔[140]

دوسرے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَاالْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْأَمْنَ أَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَأَنَاعَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَهَذَامَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ، فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَاوَبَشَرَتَنَاعَلَى النَّارِ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَاالْإِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَاوَكَرِّهْ إِلَيْنَاالْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَامِنَ الرَّاشِدِينَ. اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

یا اللہ! بے شک یہ آپ کا گھر ہ اور یہ حرم آپ کا حرم محترم ہے اور یہاں کا امن وامان آپ ہی کا مقرر کیا ہوا ہے اور ہر بندہ آپ ہی کا بندہ ہے اور میں بھی آپ کا ہی کا بندہ ہوں اور آپ کے بندے کا بیٹا ہوں اور یہ جگہ آپ کے ذریعہ دوزخ کی آگ سے نجات پانے کی ہے، پس آپ ہمارے گوشت و پوست پر دوزخ کی آگ حرام فرمادیں۔ اے مولا! ہمیں ایمان کی دولت عطا فرما اور ہمارے دلوں کو ایمان کی روشنی سے منور فرمادے اور نافرمانی اور گناہوں سے ہمیں متنفر بنادے۔ اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرمادے۔ اے پروردگار! مجھے قیامت کے دن اپنے عذاب سے بچایئے، جس دن آپ اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائیں گے، مولا! مجھے جنت میں بلا حساب کتاب داخل فرمادے۔[141]

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔

---

139 سنن ابن ماجہ، 4/182، الرسالۃ

140 السنن الکبری للبیہقی، 5/137، بیروت

141 معلم الحجاج

رَبَّنَاآتِنَافِي الدُّنْيَاحَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَاعَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَاالْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَاعَزِيزُ يَاغَفَّارُ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ.

تیسرے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَاوَالْمَمَاتِ.

یا اللہ! میں شک اور شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور آپ کے احکام کی نافرمانی سے اور نافق سے اور برے اخلاق سے اور بری چیز س دیکھنے سے اور مال اور اہل وعیال کے برباد ہونے سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں آپ کی خوشنودی چاہتا ہوں اور آپ سے جنت کا خواست گار ہوں اور آپ کی گرفت اور دوزخ کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔ الٰہی میں قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔[142]

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔

رَبَّنَاآتِنَافِي الدُّنْيَاحَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَاعَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَاالْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَاعَزِيزُ يَاغَفَّارُ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ.

چوتھے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَسَعْيًا مَشْكُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا وَعَمَلًا صَالِحًا مَقْبُولًا وَتِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ، يَاعَالِمَ مَافِي الصُّدُورِ أَخْرِجْنِي يَااللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ، رَبِّ قَنِعْنِي بِمَارَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيمَاأَعْطَيْتَنِي وَاخْلُفْ عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّي مِنْكَ بِخَيْرٍ.

یا اللہ! میرے اس حج کو مقبول بنادیں اور میری کوشش کو ٹھکانے لگادیں اور اس حج کو میرے گناہوں کی بخشش کا ذریعہ بنادیں اور میرے ہر ایک عمل کو قبول فرمادیں اور ایسی تجارت نصیب فرمادیں جس میں کبھی نقصان ہی نہ ہو، اے دلوں کے بھیدوں کو جاننے والے! اے اللہ! مجھے اندھیرے سے نکال کر روشنی دکھلا دیں، اے اللہ! اپنی رحمت حاصل کرنے کا راستہ بتلا دیں اور بخشش طلب کرنے کا طریقہ اور ہر گناہ سے بچے رہنے اور نیکی پر ثابت رہنے کی توفیق کا (خواہاں) اور جنت کے حاصل ہونے اور دوزخ سے نجات پانے کا طلب گار ہوں، اے اللہ میرے پروردگار! آپ مجھے اس روزی پر قناعت کی توفیق عطا فرمائیں جو آپ نے مجھے عطا کی ہے، ان میں برکت دیں اور ہر مصیبت و آزمائش کا جو آپ کی طرف سے مجھ پر آئے اچھا بدل عطا فرمائیں۔[143]

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔

رَبَّنَاآتِنَافِي الدُّنْيَاحَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَاعَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَاالْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَاعَزِيزُ يَاغَفَّارُ يَارَبِّ الْعَالَمِينَ.

142 معلم الحجاج
143 معلم الحجاج

پانچویں چکر کی دعا

اللَّهُمَّ أَظِلَّنِي تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ وَلَا بَاقِيَ إِلَّا وَجْهُكَ، وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِيئَةً مَّرِيئَةً لَا نَظْمَا بَعْدَهَا أَبَدًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاسَتَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي اسْتَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيمَهَا وَمَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ عَمَلٍ.

یا اللہ! (جس دن) سوائے آپ کے عرش کے اور نہیں سایہ نہ ہو گا مجھے اپنے عرش کے نیچے سایہ عطا فرمادیں، (جس دن) کہ سوائے آپ کی ذات کے اور کوئی باقی نہ رہے گا اور مجھے اپنے پیارے رسول محمد ﷺ کے حوض کوثر سے خوش گوار اور خوش ذائقہ شربت سے سیر اب فرمایئے (جسے پی کر) پھر کبھی پیاس کا نام باقی نہ رہے۔ اے اللہ! میں آپ سے وہ سب بھلائیاں طلب کرتا ہوں جنہیں آپ کے پیارے نبی مل ہم نے آپ سے طلب فرمایا اور ان سب برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے آپ کے نبی برحق محمد ﷺ نے پناہ مانگی۔ اے اللہ! میں آپ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا خواستگار ہوں اور اس قول یا فعل یا عمل کا طالب ہوں جو مجھے جنت کے قریب کر دے اور میں دوزخ کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں اور ایسے قول یا فعل یا عمل سے بچنا چاہتا ہوں جو دوزخ کی طرف لے جانے والا ہو۔[144]

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

چھٹے چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَى حُقُوقًا كَثِيرَةً فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ، وَحُقُوقًا كَثِيرَةً فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِي، وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّي، وَأَغْنِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اللَّهُمَّ إِنَّ بَيْتَكَ عَظِيمٌ وَوَجْهَكَ كَرِيمٌ وَأَنْتَ يَا اللَّهُ حَلِيمٌ كَرِيمٌ عَظِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي.

اے اللہ! مجھ پر آپ کے بہت سے حقوق ہیں جو میرے اور آپ کے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق وہ ہیں جو آپ کی مخلوق کے اور میرے درمیان ہیں۔ اے مولی! اگر ان میں سے آپ کا کوئی حق مجھ سے ادا ہونے سے رہ جائے تو اسے معاف فرمادیں اور جو حق تیری مخلوق کا مجھ پر رہ جائے تو آپ مخلوق سے معاف کرانے کا ذمہ لے لیں اور پاک کمائی کی توفیق عطا فرما کر کسب حرام سے بچائیں اور اپنی فرماں برداری کی توفیق دیں اور نافرمانی سے بچائیں اور اپنے فضل و کرم سے بروں کا دست نگر اور احسان مند نہ بنادیں۔ اے اللہ! بے شک آپ کا گھر (بیت اللہ شریف) بڑی عظمت والا ہے اور آپ کی ذات بڑی بخشش والی ہے اور اے اللہ! آپ بڑے بردبار اور کرم والے اور بزرگی والے ہیں اور آپ عفو اور درگزر کو پسند فرماتے ہیں میری جان خطاؤں کو (بھی) معاف فرمادیں۔[145]

144 معلم الحجاج
145 معلم الحجاج

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔

رَبَّنَاآتِنَافِي الدُّنْيَاحَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَاعَذَابَ النَّارِوَأَدْخِلْنَاالْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِيَاعَزِيزُيَاغَفَّارُيَارَبَّ الْعَالَمِينَ.

ساتویں چکر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَلُكَ إِيْمَانًاكَامِلًا، وَيَقِيْنَاصَادِقًا، وَرِزْقًاوَاسِعًا، وَقَلْبًاخَاشِعًا، وَلِسَانًاذَاكِرًا، وَرِزْقًاحَلَالًا طَيِّبًا، وَتَوْبَةً نَصُوحًا، وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ، وَرَاحَةً عِنْدَالْمَوْتِ، وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً بَعْدَالْمَوْتِ، وَالْعَفْوَعِندَالْحِسَابِ، وَالْفَوْزَبِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَمِنَ النَّارِ، بِرَحْمَتِكَ يَاعَزِيزُيَاغَفَّارَارَبِّ زِدْنِي عِلْمًاوَّالْحِقْنِي بِالصَّالِحُين.

اے اللہ! میں آپ کی رحمت کے وسیلہ سے ایمان کامل اور سچا یقین اور کشادہ رزق (مانگتا ہوں) اور ڈرنے والا دل اور آپ کا ذکر کرنے والی زبان اور پاک اور حلال ذریعہ کی کمائی (کا خواستگار ہوں) اور خالص (سچی) توبہ اور مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق اور سکرات موت کی آسانی اور مرنے کے بعد مغفرت اور (آپ کی) رحمت (کا امیدوار ہوں) اور حساب کے وقت درگزر اور معافی (چاہتا ہوں) اور جنت کے حاصل کرنے میں کامیابی اور دوزخ سے نجات کا طلب گار ہوں، اے زبردست حکم والے بڑے بخشنے والے! اپنی رحمت سے مغفرت فرما دیجئے۔ اے میرے پروردگار! میرے علم کو وسیع کر دیجئے! اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما لیجئے۔[146]

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔

رَبَّنَاآتِنَافِي الدُّنْيَاحَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَاعَذَابَ النَّارِوَأَدْخِلْنَاالْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِيَاعَزِيزُيَاغَفَّارُيَارَبَّ الْعَالَمِينَ.

دوران طواف آخری چار چکروں میں یہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْوَارْحَمْ وَاعْفُ عَمَّاتَعْلَمُ وَأَنْتَ الْأَعَزُّالْأَكْرَمُ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَافِي الدُّنْيَاحَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَاعَذَابَ النَّارِ

اے اللہ! ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما اور ہم سے درگزر فرما جو آپ گناہ جانتے ہیں، آپ ہی معزز اور کرم والے ہیں، اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائیاں عطا فرما، اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔[147]

حضرت امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں طواف کے آخری چار چکروں میں مذکورہ بالا دعا پڑھنا پسند کرتا ہوں۔

حجر اسود کے استلام کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ إِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتابِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّباعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ

146 معلم الحجاج

147 السنن الکبری للبیہقی، 5/211، بیروت

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! آپ پر ایمان لاتے ہوئے آپ کی کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے اور آپ کے نبی علیہ السلام کی سنت پر عمل کرتے ہوئے۔[148]

ملتزم پر پڑھنے کی دعا

اللَّهُمَّ يَارَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ أَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ آبَآتِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَإِخْوَانِنَا وَأَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ، يَاذَالْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَاءِ وَالْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ، مُلْتَزِمٌ بِأَعْتَابِكَ، مُتَذَلِّلٌ "بَيْنَ يَدَيْكَ أَرْجُوا رَحْمَتَكَ وَأَخْشَى عَذَابَكَ مِنَ النَّارِ، يَاقَدِيمَ الْإِحْسَانِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي، وَتَضَعَ وِزْرِي وَتُصْلِحَ أَمْرِي، وَتُطَهِّرَ قَلْبِي، وَتُنَوِّرَ لِي فِي قَبْرِي وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي، وَأَسْتَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ. أَمِينَ.

اے اللہ! اس قدیمی گھر (بیت اللہ شریف) کے مالک! ہماری گردنوں اور ہمارے باپ دادا کی گردنوں کو اور ہماری ماؤں کی اور ہمارے بھائیوں اور ہماری اولاد کی گردنوں کو دوزخ کی آگ سے آزادی مرحمت فرمایئے۔ اے صاحب جود و کرم! صاحب فضل و عطا! اپنے بندوں پر احسان فرمانے والے اللہ! ہمارے تمامکام کا انجام بخیر فرمایئے اور ہمیں دنیا و آخرت کی رسوائی سے کا کہا اللہ میں آپ کا ایک بندہ ہوں اور آپ ہی کا بندہ زادہ ہوں اور آپ کے مقدس گھر کے زیر سایہ کھڑا ہوں، آپ کے گھر کی چوکھٹ سے لپٹ کر گریہ زاری کر رہا ہوں اور آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں اور آپ کے عذاب دوزخ سے خائف اور لرزاں ہوں، اے ہمیشہ سے احسان فرمانے والے اللہ! (بے شک) میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ جو ذکر یا آپ کی حمد و ثنا کروں اسے قبول فرما کر بلندی پر اٹھایئے اور میرے گناہوں کے بوجھ کو ہلکا کر دیجیے اور میرے کاموں میں اصلاح فرمایے اور میرے قلب کو نور معرفت کے ذریعہ پاک اور صاف فرمادیجیے اور میری قبر کو میرے لئے منور اور روشن فرمادیجیے اور میرے گناہوں کی مغفرت فرمادیجیے۔ اے اللہ! میں آپ سے جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات کا طلب گار ہوں۔[149]

مقام ابراہیم علیہ السلام پر پڑھنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِي، وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْلِي، وَتَعْلَمُ مَافِي نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي اللَّهُمَّ إِنِّي اسْتَلُكَ إِيْمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِي وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَاكَتَبْتَ لِي وَرِضًا مِنْكَ بِمَاقَسَمْتَ لِي، أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَ الْحِقْنِي بِالصَّالِحِيْنَ اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِي مَقَامِنَا هَذَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا حَاجَةً إِلَّا قَضَيْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا فَيَسِّرْ أُمُورَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوبَنَا وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ أَعْمَالَنَا اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَالْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ آمِينَ يَارَبَّ الْعَلَمِينَ

اے اللہ! بے شک آپ میری پوشیدہ اور کھلی ہوئی باتوں کو (بخوبی) جانتے ہیں پس گناہوں کی معافی کے بارے میں میری معذرت قبول فرمائے اور آپ میری حاجت سے (خوب) واقف ہیں پس جو میری طلب ہے اسے پورا فرمادیجیے۔ یاالٰہی! جو برائیاں میرے نفس میں ہیں آپ خود جانتے ہیں، میری خطاؤں سے درگزر فرمایئے اور میرے پروردگار! میں آپ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے قلب میں پیوست ہو جائے اور ایسا سچا یقین

148 الأذكار للنووي، 194، بیروت

149 معلم الحجاج

چاہتا ہوں جو میں جان لوں کہ جو اچھی بری بات مجھے پیش آئے وہ میرے لئے پہلے مقدر تھی اور جو آپ نے میری قسمت میں لکھا ہے اس پر مجھے اپنی طرف سے رضائے کامل عطا فرمایئے کہ آپ ہی دنیا و آخرت میں میرے کارساز و نگہبان ہیں۔ الٰہی! مجھے حالت اسلام میں موت دیجیے اور اپنے نیک بندوں کے زمرے میں شامل فرما دیجیے، الٰہی! اس متبرک جگہ کے طفیل ہمارے تمام گناہوں کو بخش دیجیے اور ہماری تمام دشواریاں آسان فرما دیجیے اور ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرما دیجیے اور ہمارے تمام کام آسان کر دیجیے اور ہمارے سینوں کو نور ہدایت قبول کرنے کے لئے کھول دیجیے اور ہمارے قلوب کو نور معرفت سے روشن فرما دیجیے اور ہمارے تمام نیک کام خیر و خوبی کے ساتھ انجام تک پہنچایئے۔ اے اللہ! حالت اسلام میں ہماری موت ہو اور اپنے نیک بندوں میں شامل فرمالیں اور دین و دنیا میں رسوا ہونے اور فتنوں میں پھنسنے سے محفوظ رکھیے، قبول فرمایئے یہ دعائیں اے دونوں جہاں کے پروردگار! قبول فرمائیں۔

صفا پہاڑی کے قریب پڑھی جانے والی دعا

سعی شروع کرتے وقت جب صفا پہاڑی کے قریب ہو تو یہ پڑھے

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ اَبْدَءُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ

صفا اور مروہ اللہ کی اہم علامتوں میں سے ہیں، شروع کرتا ہوں جس طرح اللہ نے شروع کیا۔[150]

صفا پہاڑی پر پڑھی جانے والی دعا

سعی شروع کرتے وقت جب صفا پہاڑی پہ چڑھے تو بیت اللہ شریف کی طرف نظر کرتے ہوئے تکبیر و تہلیل پڑھے اور یہ دعا پڑھے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے تمام تعریفات ہیں، وہ ہر شئ پہ قادر ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تنہا لشکر کفار کو شکست دی۔[151]

اس کے بعد آپ ﷺ دعا مانگا کرتے اور اس طرح تین بار کرتے۔:

صفا پہاڑی پر پڑھی جانے والی ایک اور دعا

صفا پہاڑی پر یہ دعا بھی پڑھے

اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ عَلٰى سُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَأَعِذْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ

150 السنن الکبری للنسائی، 4/142، الرسالہ

151 السنن الکبری للنسائی، 4/142، الرسالہ

اے اللہ! مجھے اپنے نبی ﷺ کی سنت پر زندہ رکھ اور حضور ﷺ ہی کے طریق پر وفات عطا فرما اور گمراہ کن فتنوں سے مجھے پناہ عطا فرما۔[152]

مروہ پہاڑی کے قریب پڑھی جانے والی دعا

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ

صفا اور مروہ اللہ کی اہم علامتوں میں سے ہیں۔[153]

مروہ پہاڑی پر پڑھی جانے والی دعا

دوران سعی جب مروہ پہاڑی پہ چڑھے تو بیت اللہ شریف کی طرف نظر کرتے ہوئے تکبیر و تہلیل پڑھے اور یہ دعا پڑھے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے تمام تعریفات ہیں، وہ ہر شئ پہ قادر ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تنہا لشکر کفار کو شکست دی۔[154]

اس کے بعد آپ ﷺ دعا مانگا کرتے اور اس طرح تین بار کرتے۔::

دوران سعی پڑھی جانے والی دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ

اے پروردگار! میری مغفرت فرما اور رحم فرما آپ ہی سب سے زیادہ عزت والے اور سب سے زیادہ کرم فرمانے والے ہیں۔[155]

یوم عرفہ کی خاص دعا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی ایک معبود ہے، کوئی اس کا ساجھی اور شریک نہیں، اسی کی فرمانروائی ہے، صرف اسی کے لیے حمد وستائش سزاوار ہے اور ہر چیز اس کے زیر قدرت ہے۔[156]

---

152 السنن الكبرى للبيهقي، 5/154، بيروت

153 السنن الكبرى للنسائي، 4/142، الرسالة

154 السنن الكبرى للنسائي، 4/142، الرسالة

155 الدعاء للطبراني، 272، العلمية

156 سنن الترمذي، 5/572، مصر۔ الحصن الحصين، 215، مصر

یوم عرفہ کی دوسری دعا

یوم عرفہ کی شام کو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِيْ وَأَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ، أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَأَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ وَدُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ بِيْ رَؤُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ

اے اللہ! تو میری بات سنتا ہے اور میں جہاں جس حال میں ہوں تو اس کو دیکھتا ہے، اور میرے ظاہر و باطن سے تو باخبر ہے، تجھ سے میری کوئی بات ڈھکی چھپی نہیں۔ میں دکھی ہوں، محتاج ہوں، فریادی ہوں، پناہ جو ہوں، ترساں ہوں، ہراساں ہوں، اپنے گناہوں کا اقراری ہوں۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں جیسے کوئی عاجز مسکین بندہ سوال کرتا ہے۔ تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں جیسے گناہ گار ذلیل وخوار گڑگڑاتا ہے۔ اور تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے کوئی خوف زدہ آفت رسیدہ دعا کرتا ہے۔ اور اس بندے کی طرح مانگتا ہوں جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو اور آنسو بہہ رہے ہوں اور تن بدن سے وہ تیرے آگے فروتنی کیے ہوئے ہو اور اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہو۔ اے اللہ! تو مجھے اس دعا مانگنے میں ناکام ونامراد نہ رکھ اور میرے حق میں بڑا مہربان اور رحیم ہو جا۔ اے ان سب سے بہتر و برتر جن سے مانگنے والے مانگتے ہیں اور جو مانگنے والوں کو دیتے ہیں۔[157]

یوم عرفہ کی تیسری دعا

مقام عرفہ میں عصر کے بعد یہ پڑھے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَوَفِّقْنِيْ بِالتُّقٰى وَاغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْأُوْلٰى

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لیے تمام تعریفات ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ یکتا ہے، اسی کی بادشاہی ہے، اور اسی کے لیے تمام تعریفات ہیں، اے اللہ! سیدھے راستے کی طرف میری رہنمائی فرما، اور مجھے تقوی کی توفیق عطا فرما، اور میری مغفرت فرما دنیا اور آخرت میں۔[158]

رمی جمرہ کی دعا

جمرۃ عقبہ کی رمی (کنکری مارتے وقت اللہ اکبر اور اس) کے بعد یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا

---

157 المعجم الكبير للطبراني، 11/174، قاهرة۔ الفتح الكبير، 1/223، دار الفكر

158 مصنف ابن أبي شيبة، 3/333، مكتبة الرشد

اے اللہ! حج کو قبول فرما اور گناہوں کو معاف فرما۔[159]

جنت البقیع کا مسنون سلام

جنت البقیع میں یہ دعا پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَأَتَاكُمْ مَّا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ

سلامتی ہو تم پر اے قوم مؤمن کے گھر والو! تمہارے پاس وہ آگیا جس کا تم سے کل وعدہ کیا گیا تھا، جس کا وقت مقرر تھا، اور ان شاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں، اے اللہ! اہل بقیع غرقد کی مغفرت فرما۔[160]

159 السنن الکبری للبیہقی، 5/211، بیروت
160 صحیح مسلم، 2/669، بیروت

حج یا عمرہ کے بعد مدینہ حاضری کی فضیلت

حج یا عمرہ کی ادائیگی کے بعد مدینہ منورہ حاضر ہونا اہلِ محبت کے نزدیک سعادتِ عظمیٰ ہے۔ اگرچہ مدینہ کی حاضری حج یا عمرہ کا رکن یا واجب نہیں، لیکن رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں نماز اور روضۂ اقدس پر سلام پیش کرنا عظیم فضیلت رکھتا ہے۔

مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مساجد کی ہزار نمازوں سے افضل ہے، سوائے مسجد الحرام کے۔"[161]

یہ فضیلت ہر وقت کے لیے ہے، خواہ حج کے بعد حاضری ہو یا عام سفر میں۔

روضۂ اقدس پر سلام پیش کرنے کی فضیلت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جو مجھ پر سلام بھیجتا ہے، میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔"[162]

ایک اور حدیث میں ہے:

"میرے گھر اور منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔"[163]

مدینہ میں قیام کی برکت

نبی کریم ﷺ نے مدینہ کے بارے میں دعا فرمائی:

"اے اللہ! مدینہ میں ہمارے لیے برکت عطا فرما۔"[164]

---

161 صحیح بخاری 1190، صحیح مسلم 1394
162 سنن ابی داود 2041 — حسن
163 صحیح بخاری 1196
164 صحیح بخاری 1885

اور فرمایا:

"مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوں۔"[165]

چالیس نمازوں کی فضیلت

روایت میں ہے:

"جو میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھے اور کوئی نماز فوت نہ ہو، اس کے لیے جہنم اور نفاق سے براءت لکھ دی جاتی ہے۔"[166]

(محدثین کے نزدیک اس کی سند میں کلام ہے، مگر فضائل کے باب میں ذکر کی جاتی ہے۔)

مدینہ میں صبر پر جنت کی بشارت

محمد ﷺ نے فرمایا:

"مدینہ کی سختیوں اور تکلیفوں پر جو صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے لیے شفاعت یا گواہی دوں گا۔"[167]

یہ حدیث مدینہ میں قیام اور وہاں کی مشقت پر صبر کی عظیم فضیلت بیان کرتی ہے۔

مدینہ حرم ہے

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"مدینہ حرم ہے، عَیر سے لے کر ثور تک۔"[168]

یعنی جس طرح مکہ مکرمہ حرم ہے اسی طرح مدینہ بھی حرمت والا شہر ہے، یہاں گناہ اور بدعت سے بچنے کی خصوصی تاکید ہے۔

مدینہ میں وفات کی فضیلت

آپ ﷺ نے فرمایا:

"جو مدینہ میں مرنے کی استطاعت رکھے وہ یہیں مرے، کیونکہ جو مدینہ میں مرے گا میں اس کی شفاعت کروں گا۔"[169]

---

165 صحیح مسلم 1363
166 مسند احمد 12583
167 صحیح مسلم 1377
168 صحیح بخاری 1867، صحیح مسلم 1362
169 ترمذی 3917 — حسن صحیح

یہ فضیلت مدینہ کی روحانی عظمت کو ظاہر کرتی ہے۔

مسجد نبوی کی طرف سفر کی مشروعیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"تین مساجد کے سوا کسی اور مسجد کی طرف (بطورِ عبادت) سفر نہ کیا جائے: مسجد الحرام، میری یہ مسجد، اور مسجد اقصیٰ۔"[170]

لہٰذا مسجد نبوی کی نیت سے سفر کرنا مشروع اور باعثِ اجر ہے۔

ریاض الجنۃ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔"[171]

اس مقام کو ریاض الجنہ کہا جاتا ہے، جہاں دعا، نفل اور ذکر کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے۔

روحانی تکمیل

حج انسان کو گناہوں سے پاک کرتا ہے، اور مدینہ کی حاضری محبتِ رسول ﷺ کو تازہ کرتی ہے۔

مکہ میں بندہ "عبدیت" سیکھتا ہے، اور مدینہ میں "اتباعِ سنت" کی روح مضبوط ہوتی ہے۔

مدینہ منورہ کی طرف روانگی

جب کوئی شخص مدینہ منورہ کی حاضری کا قصد کرے تو راستہ بھر کثرت سے درود شریف پڑھتا رہے، اور جوں جوں شہر رسول قریب آتا جائے، شوق و محبت میں اضافہ کرتا جائے۔ جب مدینہ منورہ کی عمارات نظر آئیں تو یہ دعا پڑھے:

اللّٰهمّ هذا حرم نبيّك فاجعله وقايةً لي من النار وأماناً من العذاب وسوء الحساب

مستحب ہے کہ شہر میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرے، صاف ستھرا اور باوقار لباس پہنے، خوشبو لگائے اور شہر میں داخل ہوتے وقت دل میں عظمت و ہیبت کا استحضار رکھے۔ یہ خیال رہے کہ یہ وہ بابرکت سرزمین ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کی سکونت کے لیے منتخب فرمایا۔[172]

---

170 صحیح بخاری 1189، صحیح مسلم 1397

171 صحیح بخاری 1196

172 ارشاد الساری الی مناسک الملا علی القاری، ص 337-338

مسجد نبوی میں داخلہ

جب مسجد نبوی میں داخل ہو تو دایاں قدم رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اللّٰهمّ افتح لي أبواب رحمتك

پھر اگر ممکن ہو تو ریاض الجنۃ میں دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرے۔ حدیث شریف میں آیا ہے:

ما بين بيتي ومنبري روضة من رياض الجنة

نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور توبہ و استغفار کرے کہ اس نے اس مبارک حاضری کی توفیق عطا فرمائی۔[173]

روضۂ اقدس پر حاضری کا طریقہ

اس کے بعد روضۂ اقدس کی طرف آئے اور قبلہ کو پشت کر کے قبر شریف کی جانب رخ کرے۔ سرہانے کی دیوار کے قریب ستون سے تقریباً تین چار ہاتھ کے فاصلے پر کھڑا ہو۔ نہ جالی کو ہاتھ لگائے، نہ بوسہ دے، نہ سجدہ کرے؛ کیونکہ یہ امور شریعت سے ثابت نہیں، بلکہ خلافِ ادب ہیں، اور سجدہ غیر اللہ کے لیے جائز نہیں۔

نگاہ نیچی رکھے، دل کو دنیاوی خیالات سے فارغ کرے، اور درمیانی آواز میں سلام عرض کرے — نہ بہت بلند آواز سے اور نہ بالکل آہستہ۔[174]

سلام کے الفاظ

ملا علی قاری رحمہ اللہ نے درج ذیل الفاظ نقل فرمائے ہیں:

السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته

السلام عليك يا رسول الله

السلام عليك يا حبيب الله

السلام عليك يا خير خلق الله

السلام عليك يا صفوة الله

السلام عليك يا سيد المرسلين

يا رسول الله إني أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأشهد أنك عبده ورسوله . . .

السلام عليك يا من أرسله الله رحمة للعالمين، السلام عليك يا مبشر المحسنين۔

---

[173] ارشاد الساری، ص338؛ نیز غنیۃ الناسک فی علم المناسک، ص365

[174] ارشاد الساری، ص338؛ غنیۃ الناسک، ص366-367

البتہ واضح رہے کہ احادیثِ مبارکہ میں کوئی مخصوص متعین صیغہ منقول نہیں، اس لیے ان الفاظ میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ اصل مقصود ادب اور محبت کے ساتھ صلاۃ وسلام پیش کرنا ہے۔[175]

حضراتِ شیخین رضی اللہ عنہما پر سلام

نبی کریم ﷺ پر سلام کے بعد دائیں جانب بڑھ کر ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبرِ مبارک کی سمت کھڑا ہو اور ادب و وقار کے ساتھ یہ الفاظ عرض کرے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ وَثَانِيَهُ فِي الْغَارِ وَرَفِيقَهُ فِي الْأَسْفَارِ وَأَمِينَهُ عَلَى الْأَسْرَارِ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، جَزَاكَ اللَّهُ عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا۔

اور پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کھڑا ہو کر ان پر سلام عرض کرے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ الْفَارُوقِ الَّذِي أَعَزَّ اللَّهُ بِهِ الْإِسْلَامَ، إِمَامَ الْمُسْلِمِينَ مَرْضِيًّا حَيًّا وَمَيْتًا، جَزَاكَ اللَّهُ عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

یہ ترتیب اہلِ علم نے نقل کی ہے کہ پہلے حضور ﷺ پر سلام، پھر اپنے لیے دعا، اس کے بعد حضراتِ شیخین پر سلام۔[176]

خلاصہ یہ کہ روضۂ اقدس کی حاضری ایمان و محبت کا تقاضا ہے، مگر یہ محبت شریعت کے تابع ہو۔ نہ غلو ہو اور نہ کوتاہی؛ نہ بے ادبی ہو اور نہ غیر ثابت امور کا ارتکاب۔ اعتدال، خشوع، اتباعِ سنت اور ادب ہی اس حاضری کی روح ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح ادب کے ساتھ بارگاہِ رسالت میں حاضری نصیب فرمائے اور اس کی برکات سے مالامال فرمائے۔ آمین۔

---

[175] ارشاد الساری، ص338

[176] ذریعۃ الوصول، روایت 94، ص134

حج وعمرہ کے مسائل

احرام کے مسائل

حج کا احرام باندھا مگر نفل یا فرض کی تعیین نہیں کی

کسی آدمی نے حج کا احرام باندھا مگر نفل، فرض یا نذر وغیرہ کی تعیین نہیں کی تو بھی اس کا احرام حج کے لئے درست ہو جائے گا اور استحسانا یہ احرام حج فرض کا ہو گا۔[177]

گونگا شخص کیسے احرام باندھے؟

گونگا شخص جو بولنے پر قادر نہ ہو اس کے لئے صرف احرام کی نیت کرنا کافی ہے، اس پر زبان ہلانا لازم نہیں ہے۔[178]

سمجھ دار بچہ کا احرام

سمجھ دار اور باشعور بچہ خود ہی احرام باندھے گا، اور حج کے تمام ارکان و مناسک بالغ شخص کی طرح خود ہی ادا کرے گا، بلا عذر اس کی طرف سے نیابت درست نہ ہو گی۔[179]

ناسمجھ بچہ کا احرام

ناسمجھ اور بے شعور بچہ کا خود احرام باندھنا معتبر نہیں ہے؛ بلکہ اس کی طرف سے اس کا ولی احرام کی نیت کرے گا، اور تلبیہ پڑھے گا۔[180]

مجنون کا احرام

مجنون یعنی پاگل کا حکم ناسمجھ بچہ کی طرح ہے کہ اس کی طرف سے ولی احرام باندھے گا اور وہی سب ارکان بجالائے گا۔[181]

177 غنیۃ الناسک ۸۰، شامی زکریا ۴۹۰/۳، المناسک فی المسالک ۳۴۸/۱، بدائع الصنائع زکریا ۳۷۰/۲، ھندیۃ ۲۲۳/۱
178 درمختار
179 غنیۃ الناسک ۸۳، ومثلہ فی الشامی زکریا ۴۶۷/۳، ھندیۃ ۲۳۶/۱، البحر الرائق زکریا ۵۵۳/۲
180 غنیۃ الناسک ۸۳ ومثلہ فی الھندیۃ ۲۳۶/۱، الولوالجیۃ ۲۹۷/۱، البحر الرائق زکریا ۵۵۳/۲، شامی زکریا ۴۶۷/۳
181 غنیۃ الناسک ۸۴ البحر الرائق زکریا ۵۵۴/۲، شامی زکریا ۴۶۸/۳، منحۃ الخالق زکریا ۵۵۴/۲

الولوالجیۃ ۲۹۷/۱

بے ہوش شخص کا احرام

اگر کوئی شخص حج یا عمرہ کی نیت سے نکلے مگر احرام باندھتے وقت بے ہوش ہو جائے تو اس کے ساتھی کو چاہئے کہ اپنے احرام باندھنے سے پہلے یا اس کے بعد اس بے ہوش ساتھی کی طرف سے بھی احرام کی نیت کر لے، یہ احرام اس بے ہوش آدمی کے لئے بھی کافی ہو گا۔[182]

احرام کے واجبات

احرام میں فی الجملہ تین چیزیں واجب ہیں:

(۱) میقات سے احرام باندھنا۔ (۲) ممنوعات احرام سے بچنا۔ (۳) (مردوں کے لئے) سلے ہوئے کپڑوں کو اتار دینا۔ (لہذا اگر کسی نے احرام اس حالت میں باندھا کہ وہ سلا ہوا کپڑا پہنے ہوئے تھا تو اس پر ان کپڑوں کو اتارنا لازم ہو گا اور جزا بھی حسب قواعد واجب ہو گی)[183]

احرام کی چند سنتیں

احرام باندھتے وقت کی چند اہم سنتیں درج ذیل ہیں:

(1) حج کے مہینوں میں احرام باندھنا۔[184] (اگر شوال سے قبل احرام باندھ لیا تو خلاف سنت اور مکروہ ہو گا)

(۲) اپنے شہر کے مخصوص راستہ اور میقات سے احرام باندھنا۔[185]

(۳) احرام سے قبل غسل یا وضو کرنا۔[186]

(۴) ایک چادر اور ایک دھوتی پہننا۔[187] (مردوں کے لئے)

(۵) دو رکعت نماز ادا کرنا۔[188] (لیکن کسی نے اگر مکروہ وقت میں احرام باندھا ہے تو اس وقت نماز ادا نہیں کرے گا)

(۶) احرام کے بعد تلبیہ کا برابر ورد رکھنا۔[189]

---

182 غنیۃ الناسک ۸۱، ومثلہ فی الھندیۃ ۲۳۶/۱، ھدایۃ ۲۷۷/۱، در مختار مع الشامی زکریا ۵۴۸/۳-۵۴۹

183 غنیۃ الناسک ۶۷، ومثلہ فی الدر المختار مع الشامی زکریا ۴۷۱/۳-۴۷۳، البحر الرائق زکریا ۳۰۸/۲، ھندیۃ ۲۲۴/۱/ شامی زکریا (۵۷۷/۳

184 شامی زکریا ۴۸۳/۳

185 شامی زکریا ۴۸۱/۳

186 دار قطنی ۱۹۷۲، تاتار خانیہ ۴۸۵/۳، ہندیۃ: ۲۲۱ منحہ التلق (۵۶۱/۲

187 ہندیۃ ۲۲/۱، در مختار مع الشامی ۴۸۷/۳

188 البحر الرائق ذکریا ۵۶۳/۲، در مختار مع الشامی زکریا ۴۸۸/۳

189 کتاب الام رقم: ۹۱۹، شامی زکریا ۵۰۱/۳، البحر الرائق۔ ذکریا ۵۷۰/۲

(۷) تلبیہ بلند آواز سے پڑھنا۔[190] (مردوں کے لئے)

احرام کے بعض مستحبات

احرام کے چند مستحبات درج ذیل ہیں:

(1) دو نئے یا دھلے ہوئے کپڑے پہننا۔[191] (مردوں کے لئے)

(۲) چپل پہننا۔

(۳) نماز کے فوراً بعد بیٹھنے کی حالت ہی میں نیت کرنا اور تلبیہ پڑھنا۔[192]

(۴) اگر ممنوعات احرام سے بچنے کی پوری امید ہو تو (اشہر حج میں) احرام میقات سے پہلے باندھنا۔[193]

(۵) مونچھ کترنا۔[194]

(۶) ناخن تراشنا۔[195]

(۷) بغل صاف کرنا۔[196]

(۸) موئے زیر ناف صاف کرنا۔[197]

(۹) اگر بیوی پاس ہو اور کوئی مانع نہ ہو تو اس سے جماع کرنا۔[198] (تاکہ احرام کے دوران دل فارغ رہے۔)

بدن پر خوشبو لگانے کا حکم

احرام باندھنے کے لئے غسل کرنے کے بعد بدن میں عطر وغیرہ لگانا مسنون ہے، جب کہ خوشبو بسہولت میسر ہو۔[199]

---

190 الدر المختار مع الشامی ذکریا ۵۰۲/۳، البحر الرائق زکریا ۵۷۰/۲

191 البحر الرائق زکریا (۵۶۰-۵۶۲/۲

192 در مختار مع الشامی سور ۸۹-۴۹۰

193 البحر الرائق کوئٹہ ۳۱۹/۲، ہندیۃ ۲۲۱/۱

194 تاتارخانیہ ۴۸۵/۳

195 البحر الرائق ذکریا ۵۶۱/۲

196 تاتارخانیہ ۴۸۵/۳

197 در مختار مع الشامی ذکریا ۴۸۷/۳

198 در مختار مع الشامی ذکریا ۲۸۷/۳، البحر الرائق ذکریا ۵۲۱/۲، مجمع الانہر ۲۶۷/۱، ہندیۃ ۲۲۲/۱

199 غنیۃ الناسک ۷۰، ومثلہ في در مختار مع الشامي زکریا ۴۸۸/۳، اللباب ۱۶۶/۱، تبیین الحقائق ۲۵۱/۲، البحر الرائق زکریا ۵۶۲/۲، مجمع الانھر (۲۶۷/۱

احرام کے کپڑوں میں خوشبو لگانا

احرام کے کپڑوں میں ایسی گاڑھی خوشبو لگانا (مثلاً جما ہوا مشک) جس کا اثر بعد تک باقی جمارہے ناجائز ہے؛ البتہ ایسی خوشبو جو گاڑھی نہ ہو اور اس کا اثر بعد میں باقی نہ رہے، اس کا کپڑوں پر لگانا گو کہ جائز ہے مگر نہ لگانا ہی بہتر ہے۔[200]

احرام میں غسل فرض ہو جائے

حالتِ احرام میں احتلام ہو جانے سے محرم پر دم نہیں آئے گا، البتہ غسل میں احتیاط کرے تاکہ بال نہ گریں، تاہم احتیاط کے باوجود اگر اس دوران بال گر جائیں تو تین بالوں تک ایک مٹھی گندم یا اس کی قیمت صدقہ کر دیں، اور اگر تین بال سے زائد گر جائے تو ایک صدقہ فطر کی مقدار (تقریباً پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت) صدقہ کرنا کافی ہو گا۔[201]

غسل کرنے کے بعد کنگھی کرنا

احرام کے لئے غسل کرنے کے بعد کنگھی کرنا مستحب ہے۔[202]

غسل کے بعد تیل لگانا

احرام کے لئے غسل کرنے کے بعد سر اور داڑھی میں تیل لگا لینا بھی مستحب ہے، وہ تیل چاہے خوشبو دار ہو یا خوشبو دار نہ ہو۔[203]

احرام کے کپڑے کتنے لمبے ہوں؟

مرد کے احرام کے لئے جن کپڑوں کا استعمال کیا جائے ان میں از اریعنی لنگی کم از کم ناف سے لے کر گھٹنے تک ہونی چاہئے؟ تاکہ ستر اچھی طرح ڈھک جائے اور رداء یعنی چادر ایسی لمبی ہونی چاہئے جو (اضطباع کے وقت) داہنے کندھے سے نکال کر بائیں کندھے پر سہولت سے آجائے۔[204]

وضاحت: واضح رہے کہ اضطباع (دائیاں کندھا کھولنے) کی سنت صرف اس طواف میں ہے جس کے بعد سعی کا ارادہ ہو؛ لہٰذا عام حالت میں کندھا کھلا رکھنا خلاف سنت ہے۔

---

200 غنیۃ الناسک ۷۰، ومثلہ في البحر الرائق زکریا ۵۲۶/۲، مجمع الانھر ۲۶۷/۱، ھندیۃ ۲۲۲/۱ در مختار مع الشامي زکریا ۴۸۸/۳

201 النھر الفائق: کتاب الحج، باب الجنایات (123/2)، ط. دار الکتب العلمیۃ، الطبعۃ: الأولی، 1422ھ-2002م / المحیط البرھاني: کتاب المناسک، الفصل الخامس: فیما یحرم علی المحرم بسبب إحرامہ ومالا یحرم (452/2)، ط. دار الکتب العلمیۃ، بیروت، الطبعۃ: الأولی، 1424ھ-2004م / غنیۃ الناسک: باب الجنایات، الفصل الرابع في الحلق وإزالۃ الشعر (ص: 256)، ط. إدارۃ القرآن

202 غنیۃ الناسک ۷۰، ومثلہ في تبیین الحقائق ۲۵۱/۲، الدر المنتقی ۲۶۷/۱، اللباب ۱۶۶/۱

203 غنیۃ الناسک ۷۰، ومثلہ في التاتارخانیۃ ۴۸۶/۳، ھندیۃ ۲۲۲/۱، خانیۃ ۲۸۵/۱، حاشیۃ الشلبي علی التبیین (۲۵۰

204 در مختار / شامی زکریا ۴۸۸/۳، غنیۃ الناسک (۷۱

احرام میں مردوں کے لئے سفید کپڑوں کا استعمال افضل ہے

احرام میں مردوں کے لئے سفید کپڑوں کا استعمال افضل ہے۔[205]

احرام میں رنگین کپڑوں کا استعمال

اگر کسی نے سفید کے علاوہ کوئی اور دوسرا رنگ مثلاً کالا، لال، پیلا یا ہرا وغیرہ استعمال کر لیا تو بھی درست ہے، یا رنگین اونی چادر یا رزائی وغیرہ اوڑھ لی تو بھی کوئی حرج نہیں۔[206]

سلی ہوئی لنگی کا استعمال

احرام کے کپڑوں میں بہتر یہی ہے کہ وہ بالکل سلے ہوئے نہ ہوں لیکن اگر کسی نے لنگی کے ایک کونے کو دوسرے سے باندھ دیا یا سلوالیا تو اس پر کوئی جزا لازم نہیں ہوگی۔[207]

احرام میں نیکر اور انڈرویئر ممنوع ہے

احرام کے نیچے نیکر یا انڈرویئر پہننے کی وجہ سے حسب قواعد جزاء لازم ہے۔[208]

پرس کمر میں باندھنا

روپے پیسے کی حفاظت کے لئے کمر میں پٹہ یا پرس وغیرہ باندھنا بلا کراہت درست ہے۔[209]

احرام کی پابندیاں (مردوں کے لئے)

احرام شروع ہونے کے بعد مردوں کو درج ذیل باتوں کی پابندی کرنا لازم ہے:

(۱) خوشبو استعمال نہ کرے (۲) سلا ہوا کپڑا نہ پہنے (۳) سر اور چہرہ نہ ڈھانکے (۴) بالوں کو نہ کاٹے (۵) بدن سے جوں وغیرہ نہ مارے اور نہ گرائے (۶) ناخون نہ تراشے (۷) جماع یا دواعي جماع اختیار نہ کرے (۸) خشکی کے جانور کو نہ چھیڑے اور نہ مارے (۹) بند جوتے نہ پہنے۔[210]

---

205 غنیۃ الناسک، ۱۷، شامی زکریا ۲/۴۸۸، البحر الرائق زکریا ۲/۵۶۲، تبیین الحقائق (۲/۲۵۰

206 غنیۃ الناسک ۱۷، ومثلہ في الشامي ۳/۴۸۸

207 غنیۃ الناسک ۱۷ شامی زکریا ۳/۴۹۹، البحر الرائق زکریا ۲/۵۶۸

208 ھندیۃ ۱/۲۴۳، احسن الفتاوی ۴/۵۲۱

209 غنیۃ الناسک ۷۲، ھندیۃ ۱/۲۲۴، اللباب ۱/۱۶۸، تبیین الحقائق (۲/۲۶۲

210 در مختار مع الشامی زکریا ۳/۴۹۵ تا ۵۰۰، تبیین الحقائق ۲/۲۵۹-۲۶۱ ملتقی الابحر جدید ار ۳۹۷، ہندیۃ ۱/۲۲۴، ۸، الباب ۱/۱۶۷، غلیۃ الناسک (۲۲۸

احرام کی پابندیاں (عورتوں کے لئے)

عورت کے لئے بھی وہی پابندیاں ہیں جو مردوں کے لئے ہیں؛ البتہ وہ سلا ہوا کپڑا اور بند جوتا پہن سکتی ہے، اسی طرح سر حسب دستور ڈھانپے گی، لیکن چہرے کو اس طرح رکھے کہ اس پر کپڑا نہ لگنے پائے (تاہم اجنبیوں سے چہرہ چھپانے کی کوشش ضرور کرے)[211]

کن ٹوپ لگانا

حالت احرام میں سردی سے بچنے کے لئے ایسا کن ٹوپ لگانا جس سے چہرہ یا سر نہ ڈھکے جائز ہے۔[212]

احرام میں کیسا جوتا پہنا جائے؟

احرام کی حالت میں مردوں کے لئے ایسا جوتا پہننا منع ہے جس سے پاؤں کی اوپر والی ابھری ہوئی ہڈی ڈھک جائے، لہذا اگر ایسا جوتا پہنا جس سے یہ ہڈی اور ٹخنے کھلے رہتے ہیں، تو اس کو بحالت احرام پہننے میں کوئی حرج نہیں۔[213]

وضاحت: ہر وہ چپل یا جوتا احرام میں پہننا جائز ہے جس سے ٹخنے اور قدم کی اوپری ہڈی نہ ڈھکتی ہو۔

عورت کا احرام میں دستانے پہننا

عورت کے لئے احرام کی حالت میں ہاتھ میں دستانے پہننا علماء حنفیہ کے نزدیک پسندیدہ نہیں ہے۔[214]

عورت کا زیورات پہننا

عورت کو حالت احرام میں ہر طرح کے زیورات پہننا جائز ہے۔[215]

غسل یا وضو کرتے ہوئے بالوں کا ٹوٹ جانا

اگر کسی محرم کے داڑھی یا سر کے بال غسل یا وضو کرتے ہوئے خود بخود ٹوٹ جائیں تو اس صورت میں ہر تین بال کے بدلہ میں ایک مٹھی غلہ یا ہر بال کے بدلہ میں ایک کھجور واجب ہوگی، اور احتیاط کرنی چاہئے کہ بدن کے بال ٹوٹنے نہ پائیں۔[216]

---

211 غنیۃ الناسک ۹۴، ومثلہ في الطحطاوي علی المراقی جدید ۳۸۷، اللباب ۱۷۶/۱، در مختار مع الشامي زکریا ۵۵۱/۳-۵۵۲، البحر الرائق زکریا ۶۲۲/۲

212 غنیۃ الناسک ۲۵۵، در مختار مع الشامی زکریا ۵۷۹/۳، تاتارخانیہ ۵۷۸/۳، خانیۃ ۲۷۹/۱، ھندیۃ ۲۲۴/۱

213 غنیۃ الناسک ۹۲، البحر الرائق زکریا ۵۶۷/۲، شامی زکریا ۵۰۰/۳/غنیۃ الناسک (۸۷) ھندیۃ ۲۲۴/۱، اللباب ۱۶۷/۱

214 غنیۃ الناسک ۸۶، ومثلہ في الشامي زکریا ۴۹۹/۳، البحر الرائق زکریا (۵۶۸/۲

215 غنیۃ الناسک ۹۴، ومثلہ في الدر المختار ۵۵۱/۳-۵۵۲ طحطاوی ۳۸۷، سکب الانھر (۴۲۱/۱

216 غنیۃ الناسک ۲۵۷، ومثلہ في فتح القدیر ۳۲/۳، تاتارخانیۃ ۵۸۶/۳) او ثمرۃ لکل شعرۃ. (غنیۃ الناسک (۲۵۷

بچہ کو بھی احرام کی چادر پہنائی جائے

مناسب ہے کہ بچہ کی طرف سے احرام باندھنے کے وقت اس کے بدن سے سلے ہوئے کپڑے اتار کر دو چادریں پہنا دی جائے۔[217]

بچہ کو بھی ممنوعات احرام سے بچایا جائے

ولی کو چاہئے کہ بچہ کو بھی منوعات احرام سے بچائے رکھے؟(تاہم اگر بچہ کسی ممنوع چیز کا ارتکاب کرلے تو ان دونوں میں سے کسی پر بھی کوئی چیز لازم نہ ہو گی)۔[218]

بچہ کی طرف سے مناسک اس کا ولی ادا کرے

جب ناسمجھ بچہ کی طرف سے اس کا ولی احرام باندھے تو ولی ہی اس کی طرف سے تمام مناسک ادا کرے گا، بس طواف کی دو رکعتیں اس کی طرف سے نہیں پڑھے گا، اور یہ دو رکعت بچے کے ذمہ سے ساقط ہیں۔[219]

نوٹ: بچہ اگر سمجھ دار ہو تو وہ جو رکن خود ادا کر سکتا ہے اسے خود ادا کرنا ہو گا، ولی کی نیابت کافی نہ ہو گی۔[220]

خوشبو لگالی

اگر محرم نے سر، چہرہ، داڑھی، پنڈلی اور ران وغیرہ پر خوشبو لگائی، تو اس پر ایک دم واجب ہو گا، چاہے لگا کر فوراً دھو ڈالے۔[221]

بدن کے بعض حصہ پر خوشبو لگانا

اگر محرم نے ناک، کان آنکھ، انگلی اور مونچھ پر تھوڑی سی خوشبو لگائی تو اس پر صدقہ واجب ہے۔[222]

بدن کی متفرق جگہوں پر خوشبو لگالی

اگر محرم نے بدن کے متفرق اعضاء پر خوشبو لگائی ہے تو سب کو جمع کر کے دیکھا جائے گا، اگر سب مل کر ایک بڑے عضو کی مقدار کے برابر ہو جاتی ہے تو اس پر دم واجب ہو گا اور اگر ایک عضو کامل کی مقدار کے برابر نہ ہو تو صرف صدقہ واجب ہو گا۔[223]

---

217 غنیۃ الناسک ۸۴، البحر الرائق زکریا ۵۵۴/۲، شامی زکریا ۴۶۷/۳، تبیین الحقائق ۲۴۵/۲، فتح القدیر ۴۲۳/۲

218 غنیۃ الناسک ۸۴، شامی زکریا ۴۶۷/۳، ھندیۃ ۲۳۶/۱

219 ھندیۃ ۲۳۶/۱، منحۃ الخالق ۵۵۵/۲، الولوالجیۃ (۲۹۷/۱)/غنیۃ الناسک ۸۴، شامی زکریا ۵۱۲/۳

220 شامی زکریا ۴۶۷/۳

221 غنیۃ الناسک ۲۴۳-۲۴۴، ومثلہ فی الفتاوی السراجیۃ ۱۸۶، بدائع الصنائع زکریا ۴۱۵/۲، خانیۃ ۲۸۸/۱، ھدایۃ ۲۶۵/۱، اللباب ۱۸۱/۱

222 غنیۃ الناسک ۲۴۴، ومثلہ فی بدائع الصنائع ۴۱۵/۲، خانیۃ ۲۸۸/۱، ھدایۃ ۲۶۶/۱

223 غنیۃ الناسک ۲۴۴، تاتارخانیۃ ۵۸۹/۳ ھندیۃ ۲۴۱/۱، البحر الرائق کراچی ۴/۳، بدائع الصنائع زکریا ۴۱۵/۲، مناسک ملا علی قاری (۳۱۳

پورے بدن پر ایک مجلس میں خوشبو لگائی

اگر محرم نے ایک ہی مجلس میں اپنے تمام اعضاء پر خوشبو لگالی تو اس کو ایک ہی کفارہ کافی ہو گا۔[224]

الگ الگ مجلسوں میں خوشبو لگائی

اگر کسی محرم نے الگ الگ مجلسوں میں اپنے اعضاء پر خوشبو لگائی ہے تو اس پر ہر مرتبہ کی وجہ سے الگ الگ کفارہ واجب ہو گا، اگر یہ خوشبو ایک بڑے عضو کامل پر لگائی گئی ہے تو دم واجب ہو گا ورنہ صدقہ واجب ہو گا۔[225]

تھوڑی جگہ میں زیادہ خوشبو لگائی

اگر محرم نے ایک انگلی میں خوشبو لگائی مگر اس میں اتنی خوشبو لگ گئی کہ جو ایک بڑے عضو کامل میں لگنے کی مقدار کے برابر تھی تو بھی دم واجب ہو گا۔[226]

احرام سے پہلے کی خوشبو بعد میں دوسرے عضو پر لگ گئی

محرم نے احرام باندھنے سے قبل خوشبو لگائی تھی، لیکن احرام باندھنے کے بعد وہ خوشبو اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ لگ گئی تو اس صورت میں اس پر کوئی جزاء لازم نہیں ہوتی ہے۔[227]

خوشبو دار سرمہ کا حکم

خوشبو دار سرمہ ایک دو بار لگانے سے ایک صدقہ واجب ہے؛ البتہ اگر چند بار لگایا تو دم واجب ہو جائے گا۔[228] (اور اگر سرمہ خوشبو دار نہ ہو تو اس کے لگانے سے کچھ واجب نہیں)

احرام میں دھونی دیا ہوا کپڑا استعمال کرنا

کپڑے میں عود وغیرہ کی دھونی دی گئی جس سے کپڑا خوشبو دار ہو گیا؛ لیکن خوشبو کپڑے میں نہیں لگی تو ایسا کپڑا احرام میں استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔[229]

224 غنیۃ الناسک ۲۴۴، مجمع الانھر جدید ۴۳۱/۱، ھندیۃ ۲۴۱/۱، بدائع الصنائع زکریا ۴۱۶/۲، مناسک علی قاری ۳۱۳، البحر الرائق کراچی ۳/۴

225 غنیۃ الناسک ۲۴۴، ومثلہ في البدائع الصنائع زکریا ۴۱۶/۲، تاتارخانیۃ زکریا ۵۸۹/۳، البحر الرائق کراچی ۳/۴، مناسک علی قاری (۳۱۳

226 ھندیۃ ۲۴۱/۱، غنیۃ الناسک ۲۴۴، ومثلہ في التاتارخانیۃ زکریا ۵۸۹/۳، فتح القدیر بیروت ۲۵/۳

227 طحطاوی ۵۷۳/۲ شامی زکریا ۵۷۳/۳، غنیۃ الناسک ۲۴۵، ومثلہ في الھندیۃ ۲۴۲/۱، البحر الرائق کراچی ۳/۳، فتح القدیر بیروت ۲۴/۳

228 غنیۃ الناسک ۲۴۴-۲۴۹، ومثلہ في التاتارخانیۃ زکریا ۵۸۸/۳، الولوالجیۃ ۲۷۶/۱، خانیۃ ۲۸۶/۱، بدائع الصنائع زکریا ۴۱۸/۲-۴۱۹، ھندیۃ ۲۴۱/۱، البحر الرائق کراچی (۳/۴

229 غنیۃ الناسک، ۸۸ شامی زکریا ۴۹۶/۳، خانیۃ ۲۸۷/۱

حالت احرام میں خوشبودار تیل یا کریم لگانا

احرام کی حالت میں خوشبودار تیل یا کریم بدن پر لگانا جائز نہیں ہے، اگر یہ کریم یا تیل ایک بڑے کامل عضو پر لگالیا تو دم واجب ہو گا، اور اگر پورے عضو پر نہیں لگا تو صدقہ ہو گا۔[230]

حالت احرام میں بلاخوشبو والا تیل لگانا

اگر بحالت احرام خوشبو کے بطور ایسا تیل لگایا جس میں بظاہر خوشبو نہیں ہوتی مگر اس میں خوشبو بسائی جاتی ہے (مثلاً زیتون اور تل کا تیل) تو امام ابو حنیفہ کے نزدیک اس کو لگانے سے بھی حسب ضابطہ جزا لازم ہو گی ؟ البتہ اگر اس طرح کا تیل خوشبو کے طور پر استعمال نہیں کیا؛ بلکہ کسی اور ضرورت سے استعمال کیا ہے، (مثلاً زیتون کا تیل کھانے میں استعمال کیا یا زخم پر بطور دوا لگایا) تو بالاتفاق کوئی جزاء لازم نہ ہو گی۔[231]

حالت احرام میں ویزلین وغیرہ لگانا

اگر محرم نے خشکی دور کرنے کی غرض سے ویزلین جیسی کوئی کریم لگائی جس میں خوشبو نہیں ہوتی، تو اس سے کوئی جزا لازم نہ ہو گی۔ اور اگر خوشبو والی واسلین لگائی تو حسب قاعدہ جزاء واجب ہو گی۔[232]

خوشبودار صابن کا حکم

خوشبودار صابن سے ایک دوبار سر یا ہاتھ دھویا، تو صرف صدقہ واجب ہو گا، اور اگر بار بار دھویا تو دم واجب ہو گا۔[233]

بغیر خوشبو کے صابن کا استعمال

احرام کی حالت میں بغیر خوشبو کے صابن کے استعمال سے کوئی جزاء لازم نہیں ہوتی۔[234]

احرام میں خوشبودار شیمپو کا استعمال

بالوں کی صفائی کا شیمپو عموماً خوشبودار ہوتا ہے؛ لہذا اس کو لگا کر سر دھونے سے دم واجب ہو گا۔[235]

---

230 غنیۃ الناسک ۲۴۸-۲۴۹

231 غنیۃ الناسک ۲۴۸/ شامی زکریا ۵۷۶/۳، زبدۃ المناسک ۳۴۸

232 غنیۃ الناسک ۲۴۸، فتح القدیر ۲۷/۲/۳، تبیین الحقائق ۳۵۶/۲، در مختار (۵۷۶/۳

233 غنیۃ الناسک ۲۴۹ تاتارخانیۃ زکریا ۵۹۲/۳، ھندیۃ ۲۴۱/۱، فتح القدیر بیروت ۲۸/۳، خانیۃ ۲۸۹/۱، مناسک علی قاری ۳۲۳، شامی زکریا (۵۷۷/۳

234 مناسک ملا علی قاری ۳۲۳

235 غنیۃ الناسک /۲۴۸-۲۴۹، بدائع الصنائع زکریا ۴۱۶/۲، ھندیۃ ۲۴۱/۱، تاتارخانیۃ ۵۹۲/۳، مناسک علی قاری ۳۲۳

بال منڈاتے وقت خوشبودار کریم کا استعمال

بالوں کو نرم کرنے کے لئے حلق کرتے وقت جو کریم لگائی جاتی ہے اگر اس میں خوشبو غالب ہو تو اس کو پورے سر پر لگانے کی صورت میں امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک محرم پر دم واجب ہو گا۔[236]

ہتھیلی میں پتلی مہندی لگائی

مہندی خوشبو میں شامل ہے لہذا اگر محرم عورت یا مرد نے اپنی تھیلی میں مہندی لگائی تو اس کی وجہ سے دم واجب ہو گا۔[237]

سر پر مہندی لگانا

اگر کسی محرم مرد نے ایسی مہندی لگائی جو گاڑھی تھی جس سے سر (یا اس کا چوتھائی حصہ) ۱۲ گھنٹے یا اس سے زائد ڈھکا رہا، تو اس پر دو دم واجب ہوں گے ایک سر ڈھانکنے کی وجہ سے اور دوسرا دم خوشبو استعمال کرنے کی وجہ سے، اور اگر ۱۲ گھنٹے سے کم مہندی لپی رہی تو ایک دم واجب ہو گا اور ایک صدقہ لازم ہو گا۔ (اور اگر محرم عورت نے یہ عمل کیا تو اس پر بہر حال صرف ایک دم (خوشبو کے استعمال کی وجہ سے) واجب ہو گا کیونکہ عورت کے لئے سر ڈھکنا جنایت نہیں ہے۔[238]

خضاب لگانا

بحالت احرام خضاب (کالی مہندی) لگانے سے کوئی کفارہ واجب نہیں ہوتا؛ کیوں کہ وہ خوشبو میں داخل نہیں ہے، لیکن اگر وہ خضاب ایسا گاڑھا ہو کہ اس کے لینے کی وجہ سے سر ۱۲ گھنٹے یا اس سے زیادہ ڈھکا رہے تو مرد محرم پر ایک دم واجب ہو گا، ورنہ صدقہ ضروری ہو گا۔[239]

خوشبودار کپڑے کا استعمال

اگر محرم نے کپڑوں میں خوشبو لگائی یا خوشبو لگا ہوا کپڑا اوڑھا اور خوشبو مقدار میں زیادہ تھی یا مقدار میں تو کم تھی، لیکن ایک بالشت مربع (یعنی طول و عرض میں ایک بالشت) سے زیادہ لگی ہوئی تھی، اور وہ کپڑا ایک دن یا ایک رات استعمال کرتا رہا تو دم واجب ہو گا، اور اگر ایک دن یا ایک رات سے کم پہنا تو صدقہ واجب ہو گا۔[240]

---

236 غنیۃ الناسک ۲۴۹، تاتارخانیۃ زکریا ۵۹۲/۳، لولو الحیۃ ۲۷۶/۱، بدائع الصنائع زکریا ۴۱۹/۲، فتح القدیر بیروت ۲۸/۳، ھندیۃ ۲۴۱/۱

237 غنیۃ الناسک ۲۵۰، ومثلہ فی مناسک علی قاری ۳۲۲، ملتقی الابحر مع المجمع ۴۳۱/۱، تاتارخانیۃ زکریا ۵۹۱/۳ ھندیۃ ۲۴۱/۱، بدائع الصنائع زکریا (۴۱۹/۲

238 غنیۃ الناسک ۲۵۰، مناسک ملا علی قاری ۳۲۲ تاتارخانیۃ زکریا ۵۹۱/۳، مجمع الانھر ۴۳۱/۱، شامی زکریا ۵۷۵/۳، ھندیۃ ۲۴۱/۱

239 غنیۃ الناسک / ۲۵، مناسک ملا علی قاری ۳۲۲، منحۃ الخالق کراچی ۵/۳، ھندیۃ ۲۴۱/۱، ھدایۃ ۲۶۶/۱، تاتارخانیۃ زکریا ۵۹۰/۳

240 غنیۃ الناسک ۲۴۵، ومثلہ فی الشامی زکریا ۵۷۵/۳، معلم الحجاج ۲۲۹

خوشبو میں رنگے ہوئے کپڑے کو اوڑھنا

اگر محرم نے زعفران یا اس جیسی خوشبو سے رنگی ہوئی چادر وغیرہ ایک دن رات تک اوڑھے رکھی، تو اس پر دم لازم ہے، اور اگر ایک دن رات سے کم اوڑھی تو صدقہ لازم ہو گا۔[241]

کپڑے میں خوشبو باندھنا

اگر محرم نے اپنی چادر یا تہبند کے پلہ میں زیادہ مقدار میں مشک، زعفران، عنبر یا کوئی خوشبو ایک دن باندھے رکھی تو دم واجب ہو گا، اور اگر ایک دن سے کم باندھے رکھی تو صدقہ واجب ہو گا۔[242]

دھونی دیتے ہوئے خوشبو کپڑے میں چپک گئی

اگر کسی محرم نے اپنے کپڑوں کو دھونی دی اور کپڑوں میں خوشبو زیادہ لگ گئی اور وہ کپڑا ایک دن پہنے رہا تو دم واجب ہو گا اور تھوڑی لگی ہے تو صدقہ واجب ہو گا۔[243]

خوشبودار فرش پر لیٹنا بیٹھنا

محرم کو زعفران یا کسم وغیرہ جیسی خوشبودار چیز میں رنگا ہوا فرش استعمال کرنا مکروہ ہے، مگر اس کی وجہ سے جزا لازم نہیں ہوتی۔[244]

خالص خوشبو کھانے کا حکم

اگر محرم نے زیادہ مقدار میں خالص خوشبو (جیسے زعفران یا الائچی جو کسی اور کھانے کے ساتھ ملی ہوئی نہ ہو) کھائی ہے یعنی اتنی خوشبو کھائی جو منہ کے اکثر حصوں میں لگ گئی ہے تو دم واجب ہو گا اور اگر کم مقدار یعنی اتنی کہ جو منہ کے اکثر حصوں میں نہیں لگی ہے تناول کی، تو صدقہ واجب ہو گا۔[245]

بغیر پکے ہوئے کھانے کی چیزوں میں خوشبو کی ملاوٹ

اگر کسی محرم نے ایسے کھانے میں خوشبو ملائی جو پکا ہوا نہیں تھا اور اس کی خوشبو بھی موجود تھی تو محرم کے لئے اس کو کھانا مکروہ ہے، اور اگر خوشبو مغلوب ہو تو کوئی جزاء واجب نہیں ہو گی، ہاں اگر خوشبو غالب ہو تو جزاء واجب ہو گی۔[246]

---

241 مناسک ملا علی قاری ۳۲۰، غنیۃ الناسک ۲۴۵، بدائع الصنائع زکریا ۲/ ۱۵۴، معلم الحجاج ۲۳۰

242 غنیۃ الناسک ۲۴۵، معلم الحجاج ۲۲۹، ومثلہ في الھندیۃ ۲۴۲/ ۱، شامی زکریا ۳/ ۵۷۵، مناسک علی قاری ۳۲۱

243 غنیۃ الناسک ۲۴۶، ومثلہ في الھندیۃ ۲۴۱/ ۱، مناسک علی قاری ۳۲۱، معلم الحجاج ۲۳۰

244 غنیۃ الناسک ۲۴۶، ومثلہ في الثانیۃ ۲۸۶/ ۱، فتح القدیر بیروت ۳/ ۲۴

245 غنیۃ الناسک ۲۴۶، ومثلہ في الھندیۃ ۲۴۱/ ۱، بدائع الصنائع زکریا ۲/ ۱۴۱، البحر الرائق کراچی ۳/ ۵، تاتارخانیۃ زکریا ۳/ ۵۹۱، سراجیۃ (۱۸۶) وھکذا لکلہ اذا الکلہ کما ھوای من غیر خلط او طبخ منحۃ الخلق کراچی ۳/ ۵، مناسک ملا علی قاری ۳۱۴

246 غنیۃ الناسک ۲۴۶-۲۴۷، ومثلہ في الھندیۃ ۲۴۱/ ۱، بدائع الصنائع زکریا ۲/ ۱۴۱، تاتارخانیۃ زکریا ۳/ ۵۹۱، خانیۃ ۲۸۶/ ۱، البحر الرائق کراچی ۳/ ۴، در مختار مع الشامی زکریا ۳/ ۵۷۶، مناسک ملا علی قاری ۳۱۷

پینے کی اشیاء میں خوشبو کی ملاوٹ

اگر کسی محرم نے مشروبات میں خوشبو ملائی ہے اور خوشبو غالب تھی پھر اس کو زیادہ مقدار پی گیا تو دم واجب ہو گا اور اگر خوشبو مغلوب تھی تو صدقہ واجب ہو گا، لیکن اگر مغلوب خوشبو والے مشروب کو ایک ہی مجلس میں چند بار پیا تو دم واجب ہو گا۔[247]

شربت روح افزاء وغیرہ پینے کا حکم

اگر شربت روح افزاء یا اور کوئی خوشبو دار شربت اس طرح بنایا جائے کہ اس کی خوشبو کیا مہک رہی ہو تو اس کو پینے سے دم واجب ہو گا۔[248]

لونگ اور الائچی کی خوشبو والی چائے پینا

اگر چائے بناتے وقت اس میں لونگ یا الائچی ڈالی جائے جس کی وجہ سے ان کی خوشبو مہکنے لگے تو اس چائے کو پینے سے محرم پر جزاء واجب ہو گی[249]

خوشبو دار دوا پینا

اگر رقیق دوا ایسی ہو جس میں خوشبو غالب ہو تو بحالت احرام اسے پینے سے محرم کو اختیار ہے چاہے دم دے یا صدقہ ادا کرے یا روزہ رکھے۔[250]

بطور دوا کے خوشبو کا استعمال

اگر کسی محرم نے اپنے بدن پر بطور دوا خالص خوشبو یا ایسی دواء لگائی جس میں خوشبو غالب تھی اور وہ پکی ہوئی نہیں تھی، تو دیکھا جائے گا کہ اس نے یہ خوشبو کامل بڑے عضو پر لگائی ہے یا عضو کے کسی حصہ پر لگائی ہے، اگر کامل پر لگائی ہے یا عضو کے کسی حصہ پر بار بار لگائی ہے تو دم ہے، ورنہ صدقہ واجب ہے۔[251]

وضاحت: واضح ہو کہ اگر کسی شخص نے عذر (مثلاً دوسری دوا دستیاب نہ تھی) کی وجہ سے خوشبو آمیز دوا لگائی تو حسب ضابطہ اس کو اختیار ملتا ہے کہ چاہے دم دے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یا تین روزے لاعلی التعیین رکھے۔[252]

247 غنیۃ الناسک ۲۴۷، ومثلہ فی الھندیۃ ۲۴۱/۱، البحر الرائق ۵/۳، شامی زکریا ۵۷۶/۳، فتح القدیر بیروت ۲۷/۳

248 غنیۃ الناسک ۲۴۷، شامی زکریا ۵۷۶/۳، فتح القدیر بیروت ۲۷/۳، البحر الرائق کراچی ۵/۳

249 غنیۃ الناسک ۲۴۷، شامی زکریا ۵۷۶/۳، ھندیۃ ۲۴۱/۱، مناسک ملا علی قاری ۳۱۸

250 البحر الرائق کراچی ۵/۳، غنیۃ الناسک ۲۴۷، ومثلہ فی فتح القدیر بیروت ۲۷/۲-۲۸/۳، بدائع الصنائع زکریا ۴۱/۲

251 غنیۃ الناسک ۲۴۸، ومثلہ فی مناسک ملا علی قاری ۳۱۹

252 الشامي: قيد الشاة ليست الشاة قيد أفان جميع محظورات الاحرام اذا كان لعذر ففيه الخيارات الثلاثة. (شامي زكريا ۵۹۱/۳، ومثلہ في السراجية ۱۸۷، غاية ۲۸۷/۱، هداية ۲۷۰/۱

صدقہ کا اندازہ کیسے کریں؟

خوشبو کے معاملہ میں صدقہ کا اندازہ اس طرح لگایا جائے گا کہ اگر آدھے عضو پر خوشبو لگی ہے تو بکرے کی آدھی قیمت واجب ہو گی، اور چوتھائی پر لگی ہے تو چوتھائی قیمت واجب ہو گی، مثلا اگر بکرے کی قیمت ۴۰۰ ریال ہے اور آدھے عضو پر خوشبو لگی ہے تو ۲۰۰ ریال کا صدقہ کیا جائے گا اور اگر چوتھائی عضو پر خوشبو لگی ہے تو ۱۰۰ ریال کا صدقہ واجب ہو گا۔[253]

سر پر رومال یا پٹہ باندھنا

احرام کی حالت میں عذر یا بلا عذر سر پر پٹہ یا رومال وغیرہ باندھنا مکروہ ہے، اگر مکمل ایک دن یا ایک رات کے بقدر باندھے رہا تو دم لازم ہو گا۔[254]

احرام میں چہرے پر ماسک لگانا

آج کل جراثیم سے بچنے کے فیشن میں بحالت احرام چہرے پر ماسک لگانا عام ہو گیا ہے، تو اس بارے میں شرعی حکم اچھی طرح یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ احرام میں اس طرح ماسک پہننا مردوں اور عورتوں سب کے لئے بلاشبہ ممنوع ہے، اور جزاء کے بارے میں تفصیل یہ ہے کہ اگر ماسک اتنا چوڑا ہے کہ اس سے چوتھائی چہرہ ڈھک جاتا ہے اور یہ ماسک، مسلسل بارہ گھنٹے لگائے رکھا تو دم واجب ہے، اور اگر ماسک کی چوڑائی چوتھائی چہرے سے کم ہو یا اسے ۱۲ گھنٹے سے کم لگایا تو صدقہ فطر واجب ہو گا؛ اس لئے بہر حال احرام کی حالت میں ماسک نہیں لگانا چاہئے۔[255]

سونے کی حالت میں ہاتھ سے چہرہ ڈھانکنے کا حکم

اگر حالت احرام میں سوتے ہوئے ہاتھ سے چہرہ ڈھک لیا تو اس سے کوئی جنایت لازم نہیں آتی لیکن اگر کپڑے یا رومال وغیرہ سے چہرہ یا سر یا ان دونوں کا چوتھائی حصہ بارہ گھنٹے تک مسلسل ڈھکا رہا، تو دم جنایت واجب ہے، اور اگر اس سے کم ڈھکا رہا تو صدقہ واجب ہو گا۔[256]

احرام میں ڈاڑھی کاٹنا

اگر محرم نے احرام کی حالت میں اپنی ڈاڑھی کاٹی یا چوتھائی کے بقدر ڈاڑھی کے بال کتروائے تو دم واجب ہو گا۔[257] (اور ڈاڑھی مونڈنا ہر حال میں سخت گناہ ہے)

---

253 بدائع الصنائع زکریا ۲/۱۵۴، شامی زکریا ۳/۵۷۴، انوار مناسک ۲۲۶

254 غنیۃ الناسک ۲۵۷، ومثلہ في الطحطاوي جدید ۲/۴۲۷، در مختار مع الشامي زکریا ۳/۴۷۲-۴۷۷، ھدایۃ مع فتح القدیر ۲/۲۸، ۳، ھندیۃ ۱/۲۴۲

255 غنیۃ الناسک ۲۵۴، ھندیہ ۱/۲۴۲، شامي زکریا ۳/۴۹۸، تاتارخانیۃ ۳/۵۷۸، غایۃ علی الھندیۃ ۱/۲۸۹، بدائع الصنائع زکریا ۲/۱۴۱۱

256 غنیۃ الناسک ۱۱۱ سھارنپور/غنیۃ الناسک ۲۵۴، مناسک ملا علی قاری ۳۰۸، انوار مناسک ۲۱۳

257 غنیۃ الناسک ۲۵۶، در مختار مع الشامي زکریا ۳/۵۷۹، البنایۃ ۴/۳۳۳، البحر الرائق زکریا ۳/۱۵، ھندیۃ ۱/۲۴۳

بدن کے بال اکھیڑنے کا حکم

محرم شخص اگر اپنے اعضاء بدن مثلاً سر، ناک اور داڑھی وغیرہ کے تین یا اس سے کم بال اکھاڑے تو وہ ہر بال کے عوض ایک مٹھی غلہ صدقہ دے، اور اگر تین یا اس سے زائد بال اکھاڑے ہیں، تو صدقہ فطر یا اس کی قیمت کا دینا ضروری ہو گا۔[258]

وضو یا غسل کرتے ہوئے بال ٹوٹ گئے

اگر محرم شخص کے وضو یا غسل کے دوران کچھ بال خود بخود ٹوٹ گئے تو ہر تین بالوں پر ایک مٹھی غلہ صدقہ کرے۔[259]

ایک ہی مجلس میں متعدد اعضاء کے بال منڈوادئے

اگر محرم شخص ایک ہی مجلس میں متعدد اعضاء بدن مثلا سر، داڑھی، اور بغل وغیرہ کے بال حلق کرائے تو اس پر صرف ایک دم واجب ہو گا البتہ اگر کسی ایک عضو کے بال منڈانے کے بعد اسی مجلس میں کفارہ ادا کر دے پھر اسی مجلس میں دوبارہ حلق کرائے تو اب متعدد دم واجب ہوں گے[260]

احرام میں مونچھ ترشوانا

محرم شخص اگر مونچھوں کو منڈوائے یا ترشوائے تو اس پر صدقہ واجب ہے، چاہے پوری مونچھوں کو ترشوائے یا بعض حصہ کو۔[261]

زیر ناف بال کاٹنا

حالت احرام میں موئے زیر ناف، دونوں بغل یا گردن کے بال تراشنے سے دم واجب ہے۔[262]

بال صفائی کریم سے بال صاف کرنا

اگر محرم شخص بال صفائی کریم یا پاؤڈر سے بال صاف کر لے یا چمٹی سے اکھیڑ لے یا دانت سے توڑ دے، تو ان سب صورتوں کا حکم مونڈنے کے ہی مانند ہے، پس جو جزاء مونڈنے اور قینچی سے کتروانے کی صورت میں ہے وہی جزاء یہاں بھی حسب تفصیل واجب ہو گی۔[263]

---

258 غنیۃ الناسک ۲۵۶، شامی زکریا ۵۸۹/۳، ھندیہ ۲۴۳/۱، تاتارخانیۃ ۵۸۵/۳، البحر الرائق کوئٹہ ۱۶/۳، خانیۃ ۲۸۹/۱، البحر العمیق ۸۵۳/۲

259 غنیۃ الناسک ۲۵۶، مناسک ملا علی قاری ۳۲۸، البحر العمیق (۸۵۳/۲

260 غنیۃ الناسک ۲۵۶، در مختار مع الشامی زکریا ۵۸۰/۳ ھندیہ ۲۴۳/۱، ومثلہ فی البحر الرائق زکریا ۱۵/۳، ھندیۃ ۲۴۳/۱، تاتارخانیۃ ۵۸۶/۳

261 غنیۃ الناسک ۲۵۷، شامی زکریا ۵۸۰/۳، البحر العمیق (۸۵۳/۲

262 غنیۃ الناسک ۲۵۷، در مختار مع الشامی زکریا ۵۸۰/۳، ھندیہ ۲۴۳/۱، البحر الرائق زکریا (۱۷/۳

263 غنیۃ الناسک ۲۵۷، ھندیہ ۲۴۴/۱، البحر الرائق زکریا ۱۵/۳

ایک عضو سے جابجا بال توڑے

اگر محرم شخص کسی عضو کے متفرق جگہوں سے بال منڈائے، مثلاً سر کے مختلف حصوں سے بال منڈائے تو ان کو یکجا کر کے دیکھا جائے گا، اگر کل کا مجموعہ چوتھائی سر کے برابر ہو جائے تو اس پر دم واجب ہو گا۔[264]

محرم کا دوسرے شخص کی مونچھ وغیرہ بنانا

محرم شخص اگر کسی دوسرے آدمی کی (چاہے وہ حلال ہو یا وہ بھی محرم ہو) مونچھ یا ناخون وغیرہ کاٹ دے تو اسے چاہئے کہ کسی غریب کو کچھ کھانا وغیرہ کھلا دے۔[265]

ارکان پورا کرنے کے بعد اپنے یا دوسرے کے بال کاٹنا

جس محرم نے افعال حج وعمرہ پورے کر لئے ہوں، اور صرف حلق یا قصر کا عمل باقی ہو تو وہ خود اپنا سر مونڈ سکتا ہے اور اپنا حلق یا قصر کرانے سے پہلے دوسرے محرم کا حلق بھی کر سکتا ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے؛ البتہ حلق سے قبل ناخون وغیرہ کاٹنا یا کٹوانا منع ہے۔[266]

بال جھڑنے کے مریض کا حکم

جس شخص کے بدن سے بال بلاوجہ جھڑنے کا مرض ہو تو حالت احرام میں اس کے بال جھڑنے سے کوئی جزاء لازم نہیں ہے۔[267]

کھانا پکاتے ہوئے بال جھلس گئے

اگر احرام کی حالت میں کھانا یا روٹی پکاتے وقت ہاتھ کے بال جھلس جائیں تو صدقہ فطر دینا لازم ہے۔[268]

محرم ایک مجلس میں سب ہاتھ پیر کے ناخون کاٹے

اگر کوئی محرم شخص ایک ہی مجلس میں اپنے دونوں ہاتھ اور پیروں کے ناخون کاٹے یا ایک ہی ہاتھ یا پیر کے ناخون کاٹے، تو اس پر دونوں صورتوں میں ایک دم واجب ہو گا۔[269]

---

264 غنیۃ الناسک ۲۵۷، شامی زکریا (۵۸۰/۳

265 غنیۃ الناسک ۲۵۹، مناسک ملا علی قاری ۳۳۰، در مختار مع الشامی زکریا ۵۹۰/۳، تاتارخانیۃ ۵۸۵/۳، اولو الجیۃ ۲۷۸/۱، البحر العمیق ۸۶۱/۲

266 غنیۃ الناسک ۱۷۴، زبدۃ المناسک ۳۷۰ وغیرہ

267 البحر الرائق کوئٹہ (۹/۳) ولو تناثر شعرہ بالمرض فلا شيء عليه فانه ليس باختياره وكسبه. مناسک ملا علی قاری ۳۲۸، غنیۃ الناسک ۲۵۸، انوار مناسک (۵۳۹

268 غنیۃ الناسک ۲۵۸، مناسک ملا علی قاری ۳۲۸، البحر العمیق (۸۵۳/۲

269 مناسک ملا علی قاری ۳۳۱-۳۳۰، در مختار مع الشامی زکریا ۵۸۰/۳ هندیۃ ۲۴۴/۱، اللباب ۱۸۳/۱، غنیۃ علی الهندیۃ ۲۸۸/۱، تاتارخانیۃ ۵۸۶/۳، تبیین الحقائق (۳۱۱/۲

محرم ایک ہاتھ یا پیر سے کم ناخون کاٹے

اگر کسی محرم نے ایک ہاتھ یا ایک پیر سے کم (یعنی پانچ سے کم) ناخون کاٹے تو اس پر ہر ناخون کے عوض صدقہ فطر کے بقدر صدقہ واجب ہو گا۔[270]

ہر ہاتھ پیر کے صرف چار چار ناخون تراشے

اگر کسی محرم نے دونوں ہاتھ اور پیروں کے چار چار یعنی سولہ ناخون تراشے، تو اس پر ہر ناخون کے عوض نصف صاع صدقہ واجب ہو گا، اور چاہے تو دم بھی دے سکتا ہے۔[271]

ناخون کا خود بخود ٹوٹ جانا

اگر کسی محرم کا ناخون خود بخود کٹ جائے یا ٹوٹ جائے یا اس طرح ٹوٹ کر تھوڑا بہت انگلی سے لگا رہے کہ اس میں دوبارہ بڑھنے کی امید نہ ہو تو اس ناخون کو توڑ دینے سے کوئی چیز واجب نہیں ہو گی۔[272]

ارکان کی ادائیگی سے قبل جماع

اگر کسی محرم نے وقوف عرفہ یا طواف عمرہ کے اکثر چکروں کی ادائیگی سے پہلے جماع کر لیا تو اس کا حج و عمرہ فاسد ہو جائے گا، اور اس پر ایک دم بھی لازم ہو گا۔[273]

حج فاسد ہونے کے بعد کیا کرے؟

جس شخص کا حج فاسد ہو جائے اس پر ضروری ہے کہ حج کے مابقیہ ارکان اسی طرح ادا کرے جس طرح حج صحیح میں ادا کئے جاتے ہیں، اور ان تمام جنایات سے بچنا لازم ہے جن سے حج صحیح میں بچنا لازم ہوتا ہے، لہذا اس دوران اگر کسی جنایت کا ارتکاب کیا تو اس پر وہی جزاء لازم ہو گی جو جزاء حج صحیح کرنے والے پر لازم ہوتی ہے، اور اس پر آئندہ بچ کرنا لازم ہے۔[274]

تلبیہ زبان سے کہنا شرط ہے

تلبیہ زبان سے اس طرح کہنا شرط ہے کہ حروف صحیح ادا ہوں اور کم از کم خود سن رہا ہو اگر دل دل میں تلبیہ پڑھا یا اس طرح زبان سے پڑھا کہ حروف تو صحیح ہو گئے مگر خود سن نہیں سکا یعنی بہت ہی آہستہ پڑھا تو بھی تلبیہ معتبر نہیں ہو گا۔[275]

---

270 ملا علی قاری ۳۳۱، ھندیہ ۲۴۴/۱، تبیین الحقائق ۳۱۱/۲، تاتار خانیۃ ۵۸۶/۳، خانیۃ (۲۸۹/۱

271 مناسک ملا علی قاری ۱۳۱، ھندیہ ۲۴۴/۱، تاتار خانیۃ ۵۸۷/۳، البحر العمیق ۸۶۸/۲، بدائع الصنائع زکریا ۴۲۳/۲، البحر الرائق کوئٹہ ۱۲/۳/غنیۃ الناسک ۲۶۰

272 مناسک ملا علی قاری ۳۳۱، ھندیہ ۲۴۴/۱، ومثلہ في البحر الرائق کوئٹہ ۱۲/۳، تبیین الحقائق ۳۱۲/۲

273 غنیۃ الناسک ۲۶۸، مناسک ملا علی قاری ۳۳۷، تاتار خانیۃ ۵۷۹/۳، الموسوعۃ الفقھیۃ ۱۹۰/۲، البحر الرائق کراچی ۱۵/۳، ھندیۃ ۲۴۴/۱

274 غنیۃ الناسک ۲۶۸، مناسک ۳۳۸، ومثلہ في التاتار خانیۃ ۵۷۹/۳، الموسوعۃ الفقھیۃ ۱۹۰/۲، البحر الرائق کوئٹہ ۱۷/۳، ھندیۃ ۲۴۴/۱، خانیۃ ۲۸۸/۱

275 غنیۃ الناسک ۷۴، ومثلہ في الشامي زکریا ۴۹۰/۳-۱۴۱/۲، مناسک علی قاری ۱۰۱

تلبیہ کے الفاظ میں کمی زیادتی

تلبیہ کے الفاظ میں بعد میں زیادتی تو مستحب ہے مگر درمیان میں زیادتی کرنا یا تلبیہ کے منقول الفاظ سے کم کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔[276]

مرد تلبیہ زور سے پڑھیں

مردوں کے لئے تلبیہ قدرے بلند آواز سے پڑھنا مسنون ہے، مگر اس قدر زور سے بھی نہ پڑھے۔[277]

عورتیں تلبیہ آہستہ پڑھیں

اور عورت تلبیہ آہستہ آواز سے پڑھے کہ کوئی اجنبی نہ سن سکے۔[278]

چند آدمی مل کر تلبیہ نہ پڑھیں

اگر چند آدمی ایک ساتھ ہوں تو اجتماعی طور پر (مثلاً ایک آدمی پڑھے پھر کچھ لوگ آواز ملا کر الفاظ دوہرائیں) تلبیہ نہ پڑھیں بلکہ ہر آدمی علیحدہ بذات خود تلبیہ پڑھے۔[279]

تلبیہ کتنی بار پڑھنا مستحب ہے؟

تلبیہ تین بار پڑھنا مستحب ہے جس کی صورت یہ ہونی چاہئے کہ تین بار لگاتار پڑھے اور تلبیہ کے دوران کوئی اور بات چیت نہ کرے۔[280]

تلبیہ کب تک پڑھنے کا حکم ہے؟

احرام باندھنے کے وقت سے تلبیہ کا سلسلہ شروع ہوتا ہے جو عمرہ میں طواف شروع کرنے تک اور حج میں دسویں ذی الحجہ کو جمرہ عقبہ کی رمی کرنے تک جاری رہتا ہے، ان اوقات کے بعد تلبیہ پڑھنے کا حکم نہیں ہے۔[281]

وضاحت: بعض لوگ احرام بے احرام ہر وقت تلبیہ پڑھتے نظر آتے ہیں، اسی طرح بعض لوگ عمرہ کے طواف اور طواف زیارت کے دوران تلبیہ کا ورد رکھتے ہیں، تو یہ طریقہ خلاف سنت ہے، اس سے احتراز لازم ہے۔

276 غنیۃ الناسک ۷۴، ومثلہ في تبیین الحقائق زکریا ۲۵۵/۲، البحر الرائق کوئٹہ ۳۲۲/۲، شامی زکریا ۴۹۲/۳، ھندیۃ ۲۲۳/۱
277 غنیۃ الناسک ۷۴، ومثلہ في الھندیۃ ۲۲۳/۱، ھدایۃ ۲۴۰/۱، البحر العمیق ۶۵۶/۲، منحۃ الخالق کوئٹہ ۳۲۲/۲
278 فتاوی سراجیہ ۱۷۷، مناسک ملا علی قاری ۱۰۴
279 شامی زکریا ۵۰۲/۳ در مختار ۵۵۱/۳ غنیۃ الناسک ۷۵، ومثلہ في البحر العمیق ۶۶۹/۲
280 غنیۃ الناسک ۷۴، شامی زکریا ۴۹۲/۳، البحر العمیق ۶۵۶/۲، البحر الرائق کوئٹہ ۳۲۵/۲
281 معلم الحجاج ۱۰۴

گونگا کس طرح تلبیہ پڑھے؟

گونگے کے لئے تلبیہ کے وقت زبان ہلانا ضروری نہیں ہے؛ بلکہ صرف مستحب ہے۔[282]

تلبیہ پڑھنے والے کو سلام کرنا

اگر کوئی آدمی تلبیہ پڑھ رہا ہو تو اس کو سلام کرنا مکروہ ہے۔[283]

تلبیہ پڑھنے والا سلام کا جواب کب دے؟

اگر کسی نے تلبیہ پڑھنے والے کو سلام کر لیا تو تلبیہ پڑھنے والے کو چاہئے کہ درمیان تلبیہ میں جواب نہ دے؛ بلکہ تلبیہ کے ختم پر جواب دے، البتہ اگر سلام کا جواب فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو پھر درمیان ہی میں سلام کا جواب دے دینا جائز ہے۔[284]

ہر حال میں تلبیہ زیادہ سے زیادہ پڑھنا مطلوب ہے

احرام کی ابتداء میں ایک مرتبہ تلبیہ پڑھنا شرط ہے اور ایک سے زائد مرتبہ تلبیہ پڑھنا مسنون ہے، مگر ہر حال میں اٹھتے بیٹھتے، کھڑے بیٹھے، چلتے پھرتے اور پاکی ناپاکی الغرض ہر حالت میں تلبیہ زیادہ سے زیادہ پڑھنا مطلوب ہے۔[285]

اوقات اور احوال کے تغیر کے وقت تلبیہ کا حکم

ہر حال میں تلبیہ زیادہ سے زیادہ پڑھنا مستحب اور مطلوب ہے، مگر احوال اور اوقات کی تبدیلی مثلاً کسی بلند مقام کی طرف چڑھتے وقت یا کسی پست جگہ کی طرف اترتے وقت، صبح اور شام اور فرض نمازوں کے بعد اس کے استحباب میں اور زیادہ تاکید ہو جاتی ہے، یعنی ان اوقات میں بطور خاص تلبیہ کا اہتمام کرنا چاہئے۔[286]

ایام تشریق میں تلبیہ کس طرح پڑھے؟

حجاج کے لئے ایام تشریق میں فرض نمازوں کے بعد تلبیہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اولاً تکبیر تشریق پڑھے پھر تلبیہ پڑھے، اور اگر کسی نے پہلے تلبیہ پڑھ لیا تو اب اس کے ذمہ سے تکبیر تشریق کا وجوب ساقط ہو جائے گا۔[287]

---

282 شامی زکریا ۳/۴۹۰

283 غنیۃ الناسک ۷۴، شامی زکریا ۵۰۲/۳، البحر الرائق کوئٹہ ۳۲۵/۲، البحر العمیق ۶۷۰/۲، مناسک علی قاری ۱۰۲

284 غنیۃ الناسک ۷۴، شامی زکریا ۵۰۲/۳، البحر الرائق کوئٹہ ۳۲۵/۲، مناسک علی قاری ۱۰۲، البحر العمیق ۶۷۰/۲

285 غنیۃ الناسک ۷۵، البحر العمیق ۶۶۸/۲، تاتارخانیۃ ۴۹۰/۳، شامی زکریا ۴۹۲/۳

286 غنیۃ الناسک ۷۵، البحر الرائق زکریا ۵۷۰/۲، شامی زکریا ۴۹۲/۳، ملتقی الابحر ۲۷۰/۱، تبیین الحقائق زکریا ۲۶۳/۲، مبسوط سرخسی بیروت ۴/۸

287 الدر المختار زکریا ۵۸/۳/ یبدأ بتکبیر التشریق ثم بما فلو بدأ بما سقط التکبیر/غنیۃ الناسک ۷۵

مسبوق امام کے ساتھ تلبیہ نہ کہے

اگر امام کے ساتھ ساتھ مسبوق بھی تلبیہ کہہ دے تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی اس لئے مسبوق کو چاہئے کہ پہلے اپنی باقی ماندہ نماز ادا کرے پھر تلبیہ پڑھے۔[288]

حالت احرام میں ممنوع چیزیں:

حج وعمرہ کے دوران شرعاً جن افعال کا کرنا منع ہے۔

(۱)خوشبو استعمال کرنا۔(۲)سلا ہوا کپڑا پہننا۔(۳)سر اور چہرہ ڈھانکنا۔(۴)بالوں کو مونڈنا یا کتروانا(اور جوں وغیرہ بدن سے جدا کرنا۔)(۵)ناخون تراشنا۔(٦)جماع یا دواعی جماع کا اختیار کرنا۔(۷)واجبات حج میں سے کسی واجب کو چھوڑ دینا۔(۸)خشکی کے جانوروں سے تعرض کرنا۔

حرم کی ممنوع چیزیں

(۱)حرم کے جانوروں سے تعرض کرنا۔(۲)حرم کے پیڑ پودوں سے تعرض کرنا۔[289]

[288] غنیۃ الناسک ۷۵

[289] غنیۃ الناسک ۲۳۸، حاشیۃ الطحطاوي علی المراقی جدید ۷۴۱، الدر المختار زکریا ۵۷۱/۳، البحر الرائق کوئٹہ ۳/۲

دم کی تفصیلات

دم: اس سے مراد ایک بکرا / بکری وغیرہ، یا بڑے جانور (اونٹ، گائے، بیل وغیرہ) کا ساتواں حصہ ہوتا ہے۔[290]

بدنہ: اس سے مراد اونٹ، گائے بھینس وغیرہ جانور ہیں۔[291]

صدقہ: عموماً اس سے مراد ایک صدقہ فطر کی مقدار ہوتی ہے، یعنی ایک صاع جو، کھجور، شمش وغیرہ، یا نصف صاع گیہوں یا اس کی قیمت (اور صاع کی مقدار تین کلو ڈیڑھ سو گرام اور نصف صاع کی مقدار ڈیڑھ کلو پچھتر گرام ہوتی ہے) لیکن یہ اصطلاح عام نہیں؛ کیوں کہ بعض صورتوں میں صدقہ کی مقدار اس سے کم و بیش بھی ہوتی ہے، اس کی تفصیل جزئیات کے ضمن میں درج ہوگی۔[292]

جزاء کفارہ / فدیہ: ان الفاظ کا اطلاق حسب موقع دم اور صدقہ دونوں پر ہوتا ہے، لہذا جہاں یہ الفاظ استعمال ہوں وہاں دیگر شرائط کو ملحوظ رکھ کر حکم متعین کرنا ہوگا۔

دم صرف حدود حرم میں ذبح ہوگا

دم کا حدود حرم میں ذبح کرنا ضروری ہے، اگر حدود حرم سے باہر ذبح کیا تو کفارہ ادا نہ ہوگا۔[293]

دم مالک کو کھانا درست نہیں

دم کا گوشت خود مالک کے لئے کھانا درست نہیں؛ بلکہ وہ فقراء ہی کا حق ہے۔[294]

دم کا گوشت خود کھالیا یا اپنے گھر والوں کو کھلا دیا

اگر مالک نے دم کا گوشت خود کھالیا یا اپنے بیوی بچوں وغیرہ کو کھلا دیا، یا بیچ ڈالا، تو اس کی قیمت کا اندازہ کر کے صدقہ کرنا لازم ہوگا۔[295]

290 غنیۃ الناسک ۲۴۰، شامی زکریا ۵۷۲/۳، مراقی الفلاح ۷۴۱/ غنیۃ الناسک ۲۴۰

291 لغۃ الفقہاء ۱۰۵، العمر الرائدۃ ۳۵۶/۲

292 غنیۃ الناسک ۲۴۰، ومثلہ في الشامي زکریا ۵۷۶/۲، ھدایۃ ۲۶۶/۱، البحر الرائق کوئٹہ ۹/۳، غایۃ (۲۸/۸/۱

293 غنیۃ الناسک ۲۶۲، ھدایۃ ۳۰۱/۱، تبیین الحقائق زکریا ۴۳۴/۲، اللباب ۴۰/۴، فتح القدیر (۷۸/۳

294 غنیۃ الناسک ۲۶۳، ومثلہ في البحر الرائق کوئٹہ ۷۱/۳، شرح نقایۃ ۲۲۷/۱، مجمع الانھر ۳۱۰/۱، اللباب في شرح الکتاب ۱۹۵/۱، البحر العمیق (۸۱۱/۲

295 غنیۃ الناسک ۲۶۳، شامی زکریا ۳۹/۴، منحۃ الخالق کوئٹہ (۷۲/۳

صدقہ کہاں ادا کیا جائے گا؟

جب صدقہ واجب ہو تو وہ کہیں بھی دیا جا سکتا ہے، اس میں حدود حرم کی قید نہیں، لیکن فقراء حرم کو دینا افضل ہے۔[296]

ایک صدقہ ایک ہی فقیر کو دینا

ہر فقیر کو ایک صدقہ فطر مکمل دینا چاہئے یعنی ایک صدقہ میں کئی ایک فقراء کو شریک نہ کرے۔[297]

کئی صدقے ایک فقیر کو دینے کا حکم

بیک وقت کئی صدقات ایک ہی فقیر کو نہ دئے جائیں ورنہ صرف ایک صدقہ شمار ہو گا، اور زائد مقدار نفلی ہو گی۔[298]

الگ الگ دن ایک ہی فقیر کو صدقہ دینا

ہر صدقہ مکمل الگ الگ فقیر کو دینا چاہئے؛ البتہ الگ الگ دن ایک ہی فقیر کو دینے کی گنجائش ہے۔[299]

296 غنیۃ الناسک ۲۶۶، مراقي الفلاح ۴۰۴، البحر الرائق کوئٹہ ۲/ ۷۳، اللباب في شرح الكتاب ۱۹۴/ ۱، البحر العمیق (۸۱۲/ ۲
297 غنیۃ الناسک ۲۶۳، ھندیۃ ۱۹۳/ ۱، تبیین الحقائق زکریا ۱۴۳/ ۲، در مختار زکریا (۶۰۰/ ۳
298 غنیۃ الناسک ۲۶۷، ومثلہ في الشامي زکریا ۶۰۱/ ۳-۶۰۲، البحر العمیق ۸۱۱/ ۲، المحیط البرھاني ۱۹۹/ ۵، فتح القدیر (۷۹/ ۳
299 غنیۃ الناسک ۲۶۷، شامي زکریا ۱۴۵/ ۵، ھندیۃ ۵۱۴/ ۱ البحر الرائق کوئٹہ ۱۰۹/ ۴، المحیط البرھاني (۱۹۹/ ۵

ممنوعات احرام کی چند صورتیں

ممنوعات احرام کی چند صورتیں ہیں

(۱) ممنوعات احرام میں سے کسی ممنوع کا مکمل ارتکاب بلا عذر کرے (مثلاً حالت احرام میں ۱۲ر گھنٹے مسلسل سلے ہوئے کپڑے بلا کسی عذر کے پہنے رہے) تو اس صورت میں ایک دم واجب ہوتا ہے۔[300]

(۲) ممنوعات احرام میں سے کسی ممنوع کا ارتکاب بلا عذر مکمل نہ کرے؛ بلکہ ناقص ارتکاب کرے (مثلاً ۱۲ گھنٹے سے کم سلے ہوئے کپڑے حالت احرام میں پہنے رہے) تو اس صورت میں جزاء کے طور پر صدقہ واجب ہوتا ہے۔[301]

(۳) کسی معتبر عذر کی بنا پر ممنوعات احرام میں سے کسی کا ارتکاب کامل طور پر کرے (مثلاً شدید سردی یا سخت بیماری کی وجہ سے ۱۲ گھنٹے سلے ہوئے کپڑے پہنے رہے) تو اس صورت میں مرتکب کو اختیار ہے، چاہے روزہ رکھے یا صدقہ دے یا دم دے۔ (یہاں صدقہ سے مراد چھ صاع کھجور وغیرہ (۱۸ کلو ۹۰۰ گرام) یا ۳ر صاع گیہوں (۹) کلو ساڑھے چار سو گرام) ہے۔[302]

(۴) اور اگر ممنوعات احرام کا ارتکاب ناقص کسی عذر کی وجہ سے کیا ہے (مثلا سخت سردی کی وجہ سے کچھ دیر ۱۲ گھنٹے سے کم سر ڈھک لیا) تو اس صورت میں اس کو اختیار ہے، چاہے روزہ رکھے یا صدقہ دے۔[303]

عذر کونسا معتبر ہے؟

عذر صرف وہی مانع جزاء اور معتبر ہے جو من جانب اللہ ہو، (مثلاً بیماری اور حیض ونفاس وغیرہ) اگر وہ عذر بندوں کی طرف سے ہو (مثلاً کوئی شخص دوسرے پر جبر کرے یا اس کی مرضی کے بغیر جنایت کرادے) تو ایسا عذر معتبر نہیں سمجھا جائے گا۔ یعنی اگر کسی نے خوشبو لگانے یا سلا ہوا کپڑا پہننے پر محرم کو مجبور کر دیا، تو ان صورتوں میں اس کو کسی قسم کا اختیار نہیں دیا جائے گا؛ بلکہ حسب قواعد جزاء واجب ہوگی۔[304]

معتبر اعذار کی وجہ سے ممنوعات کا ارتکاب

اگر کوئی شخص کسی معتبر عذر کی وجہ سے درج ذیل افعال کا ارتکاب کرے تو اس پر دم واجب نہیں ہوتا ہے:

---

300 غنیۃ الناسک ۲۳۸، ومثلہ فی شرح نقایۃ (۲۱۰

301 غنیۃ الناسک ۲۳۸

302 غنیۃ الناسک ۲۳۸ / غنیۃ الناسک ۲۴۰

303 غنیۃ الناسک ۲۳۹

304 غنیۃ الناسک ۲۳۹

(۱) سخت بھیڑ یا کمزوری کی وجہ سے مزدلفہ کا وقوف نہیں کر سکا۔

(۲) حیض، نفاس، قید یا مرض کی وجہ سے طواف زیارت کو ایام نحر (۱۲-۱۱-۱۰-) ذی الحجہ سے مؤخر کرنا پڑا۔

(۳) حیض یا نفاس کی وجہ سے طواف صدر (وداع) چھوٹ گیا۔

(۴) کسی بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے طواف یا سعی پیدل نہیں کر سکا؛ بلکہ سواری (وہیل چیئر وغیرہ) پر طواف وسعی کی۔

(۵) سرے سے سعی کرنا ہی بھول گیا۔

(۶) رفقاء سفر سے بچھڑ جانے کے خوف سے سعی نہیں کر سکا۔

(۷) سر میں پھوڑے پھنسی ہونے کی وجہ سے حلق نہیں کر سکا، وغیرہ۔[305]

وجوب جزاء کے شرائط

جزاء واجب ہونے کے لئے درج ذیل شرائط کا پایا جانا ضروری ہے:

(۱) مسلمان ہونا؛ لہذا کافر پر جزاء واجب نہیں۔

(۲) عقل مند ہونا؛ لہذا پاگل اور دیوانہ پر جزاء واجب نہیں، الا یہ کہ وہ احرام باندھنے کے بعد پاگل ہوا ہوا اور پھر اس کو افاقہ ہو گیا ہو، چاہے سالوں بعد ہی کیوں نہ ہو تو اس پر افاقہ کے بعد جزاء لازم ہو گی۔

(۳) بالغ ہونا؛ لہذا بچہ پر جزاء واجب نہیں اور نہ ہی اس کے ولی پر واجب ہے۔[306]

قارن پر دوہری جزا

جن ممنوعات احرام کے ارتکاب کی وجہ سے مفرد اور مستمتع پر ایک جزاء لازم ہوتی ہے ان کی وجہ سے قارن پر دو جزاء لازم ہوں گی؟ اس لئے کہ وہ دو احرام باندھے ہوئے ہے؛ البتہ اگر وہ میقات سے احرام باندھے بغیر گزر جائے تو اس پر صرف ایک دم واجب ہے۔[307]

سوتے ہوئے جنایت کا ارتکاب

اگر سوتے ہوئے کسی شخص نے ممنوعات کا ارتکاب کیا، مثلاً سوتے ہوئے کروٹ لینے سے کوئی پرندہ دب کر مر گیا تو اس پر جزا لازم ہو گی۔[308]

---

305 غنیۃ الناسک ۲۳۹-۲۴۰، زبدۃ المناسک ۳۴۶، شامی زکریا ۵۲۹/۳، البحر الرائق کوئٹہ ۲۳/۳، شرح نقایۃ ۲۱۱-۲۱۰

306 غنیۃ الناسک ۲۴۰

307 غنیۃ الناسک ۲۴۰، شامی زکریا ۵۵۶/۳، منحۃ الخالق کوئٹہ ۳۵۸/۲، خلاصۃ ۲۹۱/۱، الاشباہ قدیم ۲۰۱، تبیین الحقائق زکریا ۳۹۱/۲، سراجیۃ ۱۷۶

308 غنیۃ الناسک ۲۴۱، شامی زکریا ۵۷۲/۳، منحۃ الخالق کوئٹہ ۳/۳، البحر الرائق کوئٹہ ۷/۳، حاشیۃ الطحطاوی زکریا ۷۴۱، مناسک علی قاری (۲۹۹

بے ہوشی میں جنایت کا ارتکاب

اگر کوئی آدمی بے ہوشی کی حالت میں اپنے جسم وغیرہ پر خوشبول یا سلا ہوا کپڑا پہن لے تو اس پر بھی جزاء لازم ہو گی۔[309]

بھول چوک سے جنایت

اگر بھول چوک سے کوئی جنایت ہو جائے، مثلاً بھول کر خوشبو لگالی تو بھی کفارہ واجب ہو گا۔[310]

ناواقفیت کی وجہ سے جنایت

اگر کوئی شخص مسئلہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے کسی جنایت کا مرتکب ہو جائے تو بھی اس پر جزاء واجب ہو گی۔[311]

جان بوجھ کر جنایت

اگر محرم نے جان بوجھ کر جنایت کی ہے تو گنہگار ہو گا اور محض فدیہ کی وجہ سے وہ گناہ معاف نہیں ہو گا؛ بلکہ توبہ اور استغفار ضروری ہے۔[312]

تعدد جنایات

اگر ایک قسم کی جنایات کا ایک مجلس میں متعدد مرتبہ ارتکاب کیا (مثلاً ایک مجلس میں کئی بار خوشبو لگائی یا کئی بار بال تراشے وغیرہ) تو ایک ہی جزاء لازم ہوتی ہے، لیکن اگر کئی قسم کی جنایات ایک مجلس میں جمع کر لیں (مثلاً ایک مجلس میں خوشبو لگائی کپڑے پہنے اور جماع کیا وغیرہ) یا الگ الگ مجلسوں میں ایک طرح کی جنایات کیں (مثلاً ایک دن ٹوپی اوڑھی دوسرے دن کرتا پہنا وغیرہ) یا ایک مجلس میں جنایت کر کے اس کا کفارہ دے دیا ، پھر اسی مجلس میں وہی جنایت کی تو ان سب صورتوں میں ہر جنایت کا کفارہ الگ الگ دینا ہو گا۔[313]

احرام ختم کرنے کی نیت سے جنایت

اگر احرام کھولنے کی غرض سے کسی جنایت کا ارتکاب کیا اور اس کے بعد متعدد قسم کی جنایات کرتا رہا، تو اس پر سب جنایتوں کے عوض ایک ہی دم لازم ہو گا (لیکن اس بے وقت احرام کھولنے سے اس کا احرام در حقیقت ختم نہ ہو گا؛ بلکہ اسے دوبارہ احرام کی پابندیاں اپنانا لازم ہو گا؛ تا آں کہ وہ ضابطہ کے مطابق (مناسک ادا کر کے یا قربانی کر کے)[314]

309 غنیۃ الناسک ۲۴۱، شامی زکریا ۵۷۲/۳، منحۃ الخالق کوئٹہ ۳/۳، البحر الرائق کوئٹہ ۷/۳، حاشیۃ الطحطاوی زکریا ۷۴۱، مناسک ملا علی قاری (۲۹۹
310 مناسک ملا علی قاری ۲۹۹، شامی زکریا ۵۷۲/۳، منحۃ الخالق کوئٹہ ۳/۳، البحر الرائق ۷/۳، حاشیۃ الطحطاوی زکریا ۷۴۱، مناسک علی قاری (۲۹۹
311 مناسک کبیر ۲۹۹، شامی زکریا ۵۷۲/۳، منحۃ الخالق کوئٹہ ۳/۳، البحر الرائق کوئٹہ ۷/۳، حاشیۃ الطحطاوی زکریا ۷۴۱، مناسک علی قاری (۲۹۹
312 مناسک ملا علی قاری ۲۹۸ شامی زکریا ۵۷۲/۳، غنیۃ الناسک ۲۴۲
313 غنیۃ الناسک ۲۴۱، ومثلہ في الشامي زکریا ۵۸۵/۳، فتح القدیر ۳۹/۳، مبسوط سرخسی بیروت ۷۸/۴، البحر الرائق کوئٹہ ۱۲/۳، تبیین الحقائق زکریا (۳۶۱/۲
314 غنیۃ الناسک ۲۴۱، شامی زکریا ۵۸۵/۳، البحر الرائق کونت ۱۶/۳، مبسوط سرخسی بیروت ۱۲۲/۴، فتح القدیر ۴۴/۳، البحر العمیق (۸۸۲/۲

میت کی طرف سے جنایت کی ادائیگی

اگر کسی شخص پر جنایت کی وجہ سے کفارہ واجب تھا؛ لیکن وہ زندگی میں ادا نہیں کر سکا، تو دیکھا جائے گا کہ اس نے وفات سے پہلے ادائیگی کی وصیت کی تھی یا نہیں، اگر وصیت کی تھی تو تہائی ترکہ سے اس کی ادائیگی کی جائے گی، اور اگر وصیت نہیں کی تھی تو وارثین پر اس کے ترکہ میں سے کفارہ کی ادائیگی لازم نہیں، لیکن اگر کوئی وارث اپنے مال میں سے اس کی ادائیگی کر دے تو اسے کافی سمجھا جائے گا۔[315]

[315] شامی زکریا ۵۷۲/۳، شرح النقایۃ ۲۱۱، البحر الرائق کوئٹہ ۱۰۱/۴، البحر العمیق ۲۱۳/۲، مناسک ملا علی قاری ۳۸۴

طواف کے مسائل

طواف کیسے کریں؟

جب طواف کرنے کا ارادہ ہو تو اس طرح کھڑا ہو کہ حجر اسود اس کے دائیں طرف ہو اور اس کا دایاں کاندھا حجر اسود کی طرف ہو، اس کے بعد طواف کی نیت کر کے دائیں طرف اس قدر چلے کہ حجر اسود بالکل مقابل ہو جائے، تو حجر اسود کا بوسہ لے، اس کے بعد بیت اللہ کے دروازہ کی طرف چلے اور بیت اللہ بائیں کندھے کی طرف رہے، اور اسی طرح تمام چکر پورے کرے۔[316]

دوران طواف کعبہ کو دیکھنا

طواف کرتے ہوئے نظر سامنے اپنے چلنے کی جگہ رہنی چاہئے، اس دوران ادھر اُدھر دیکھنا یا بیت اللہ شریف کو دیکھنا مکروہ اور خلاف اولی ہے۔(اور بعض کتابوں میں دورانِ طواف بیت اللہ شریف کو دیکھنے کو مطلقاً ناجائز لکھا ہے، تو غالبا اس سے مراد سینہ کے ساتھ چہرہ بیت اللہ کی طرف کرنا ہے۔[317]

وضاحت: بعض لوگ طواف کرتے ہوئے مسلسل بیت اللہ شریف کو دیکھتے رہتے ہیں، تو ان کا یہ طریقہ غلط ہے۔

دوران طواف بیت اللہ شریف کی طرف سینہ یا پیٹھ کرنا

دوران طواف اگر بیت اللہ شریف کی طرف بالقصد سینہ یا پشت کر لی تو جتنی دور تک یہ کیفیت رہے گی، طواف معتبر نہ ہو گا۔(اس لئے پیچھے لوٹ کر اتنے حصہ طواف کا اعادہ کیا جائے، مثلاً چار قدم بیت اللہ شریف کی طرف سینہ یا پشت کر کے چلا تو اتنے ہی قدم واپس آ کر پھر صحیح رخ پر چل کر طواف پورا کر لے۔[318]

طواف کے دوران رش کی وجہ سے سینہ بیت اللہ شریف کی طرف ہو گیا؟

اگر طواف کے دوران رش کی وجہ سے بلا اختیار، یا اتفاقا سینہ یا پشت بیت اللہ شریف کی طرف ہو جائے تو اس کی وجہ سے عذر کی بنا پر طواف میں کوئی خرابی نہ آئے گی۔[319]

316 غنیۃ الناسک ۹۹-۱۰۰، مناسک ملا علی قاری ۱۱۹-۱۳۱، ومثلہ فی البحر الرائق زکریا ۲/ ۵۷۲، تاتارخانیۃ زکریا ۳/ ۴۹۵، ھندیۃ ۱/ ۲۲۵

317 غنیۃ الناسک ۲۶۵ انوار مناسک ۳۷۶

318 غنیۃ الناسک ۱۱۳، معلم الحجاج ۱۳۲، انوار مناسک (۳۷۶

319 مناسک علی قاری ۱۵۳، انوار مناسک ۳۷۴

طواف کے چکروں میں شک ہو گیا؟

اگر طواف کے دوران یہ یاد نہ رہے کہ کتنے چکر ہوئے ہیں؟ تو طواف عمرہ یا طواف زیارت میں حکم یہ ہے کہ جس چکر کے بارے میں شک ہے اس کا اعادہ کرلے (مثلا یہ شک ہو گیا کہ ۲ چکر ہوئے یا ۳، تو دراصل شک تیسرے چکر کے بارے میں ہوا تو یہ چکر دہرا لے؛ تاکہ ۳ کا یقین حاصل ہو جائے) اور اگر طواف زیارت کے علاوہ کوئی اور سنت یا نفل طواف ہے تو حکم یہ ہے کہ غالب گمان کا اعتبار کرے، جس جانب گمان غالب ہو اس پر عمل کرلے۔[320]

حجر اسود کو بوسہ دینے کا طریقہ

حجر اسود کو بوسہ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ اولاً اپنے دونوں ہاتھوں کو حجر اسود پر رکھے، پھر اپنے دونوں ہاتھوں کے درمیان منہ رکھ کر اس طرح بوسہ دے کہ آواز نہ ہو، لیکن بوسہ دینے میں اس کا خیال ضرور رہے کہ اس سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔[321]

بوسہ دینے پر قدرت نہ ہو تو کیا کرے؟

اگر رش وغیرہ کی وجہ سے بوسہ دینے پر قدرت نہ ہو تو حجر اسود کا استقبال کرے، جس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور دونوں ہاتھوں کو چھوڑ دے، پھر دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اس طرح اٹھائے کہ ہاتھوں کی پشت اپنی طرف اور ظاہری حصہ پتھر کی طرف ہو، اس کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو بوسہ دیدے، اور استقبال حجر میں صرف ہاتھ سے اشارہ کرے منہ یا سر وغیرہ سے اشارہ نہ کرے۔[322]

طواف میں رمل کرنا

ہر اس طواف میں جس کے بعد سعی کرنے کا ارادہ ہو ایسے طواف کے پہلے تین چکروں میں مردوں کے لئے رمل یعنی ذرا جھپٹ کر چلنے کا حکم ہے[323]

رمل کس طرح کریں؟

رمل کا طریقہ یہ ہے کہ طواف کرتے ہوئے اپنے دونوں شانوں کو حرکت دیں اور چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے تیز چلیں۔[324]

رمل کرنا بھول گیا

اگر پہلے تین یا اس سے کم چکروں میں رمل کرنا بھول گیا تو اس کی قضاء بعد میں نہیں ہے۔[325]

---

320 مناسک ملا علی قاری ۱۶۶، البحر العمیق ۱۲۳۰/۲، معلم الحجاج ۱۳۵

321 غنیۃ الناسک ۱۰۰، شامی زکریا ۵۰۴/۳، مناسک ملا علی قاری ۱۳۱، ھندیۃ ۲۲۵، تاتارخانیۃ ۴۹۳/۳

322 غنیۃ الناسک ۱۰۳، ومثلہ فی الشامي زکریا ۵۰۵/۳ مناسک ملا علی قاری ۱۳۱، ھندیۃ ۲۲۵/۱

323 ھندیۃ ۲۲۶/۱، خانیۃ ۲۹۲/۱، شامي زکریا ۵۱۰/۳، البحر الرائق (۵۷۸/۲

324 غنیۃ الناسک ۱۰۳، شامی زکریا ۵۱۰/۳، عالمگیری ۲۲۶/۱، البحر الرائق زکریا (۵۷۸/۲

325 ھندیۃ ۲۲۶/۱، شامی زکریا ۵۱۱/۳، البحر الرائق زکریا (۵۷۸/۲

ساتوں چکروں میں رمل کر لیا

سنت یہ ہے کہ تین چکروں کے بعد اپنی ہیئت پر چلے رمل نہ کرے، لیکن اگر کوئی بھول کر تمام چکروں میں رمل کرے تو اس پر کوئی جزاء لازم نہیں؛ البتہ اس طرح قصداً کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔[326]

بلاعذر رمل نہ کرنا

اگر کوئی شخص بلا کسی عذر کے رمل کرنا چھوڑ دے تو اس پر کوئی جزاء لازم نہیں؛ البتہ ایسا کرنا مکروہ ہے، لیکن اگر کسی عذر مثلاً بیماری، ضعف یا بڑھاپے کی وجہ سے رمل نہ کر سکے تو کوئی حرج نہیں۔[327]

طواف کے بعد دایاں کندھا ڈھانک لیں۔

جب طواف سے فارغ ہو جائے تو دایاں کندھا جو کھلا ہوا تھا اسے ڈھانک لے، اگر ڈھانکے بنا ہی دو رکعت ادا کر لے گا تو مکروہ ہو گا۔[328]

دو رکعت نماز

طواف کے بعد دو رکعت پڑھنا ضروری ہے، اور بہتر ہے کہ انہیں مقام ابراہیم کے آس پاس پڑھے، ورنہ جہاں جگہ ملے پڑھ لے۔[329]

طواف کی دو رکعتوں میں کونسی سورت پڑھے

طواف کی دو رکعتوں میں سے پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھنا مستحب ہے۔[330]

اوقات مکروہہ میں طواف

نماز کے مکروہ اوقات میں طواف کرنا مکروہ نہیں؛ البتہ اگر ان مکروہ اوقات میں طواف کرے تو طواف کی دو رکعتیں اسی وقت پڑھنا مکروہ ہو گا[331]

ناسمجھ بچہ کا طواف صحیح نہیں

ناسمجھ بچہ اگر خود طواف کرے تو اس کا طواف درست نہیں ہو گا؛ اس لئے کہ طواف کے لئے نیت شرط ہے اور ناسمجھ بچہ نیت کا اہل نہیں ہے؛ لہذا ناسمجھ بچہ کی طرف سے احرام اور طواف وغیرہ اس کا ولی کرے گا۔[332]

---

326 غنیۃ الناسک ۱۰۳، شامی زکریا ۵۱۱، البحر الرائق زکریا ۵۷۸/۲، عالمگیری (۲۲۶/۱

327 غنیۃ الناسک ۱۰۴، مناسک ملا علی قاری ۱۲۴

328 غنیۃ الناسک ۱۰۶، مناسک ملا علی قاری ۱۲۹

329 کنز مع البحر زکریا ۵۷۹/۲، ومثلہ في الدر المختار ۵۱۲/۳-۵۱۳، مناسک ملا علی قاری ۱۳۷-۱۳۸، ھندیۃ ۲۲۶/۱، تبیین الحقائق ۲۷۴/۲، تاتارخانیۃ ۴۹۹/۳

330 مسلم شریف ۳۹۵/۱، ابوداؤد شریف ۲۲۶/۱/غنیۃ الناسک ۱۰۶، تبیین الحقائق ۲۷۵/۲، مناسک ملا علی قاری ۱۳۸، تاتارخانیۃ ۵۰۰/۳، البحر الرائق زکریا ۵۸۱/۲، شامی زکریا ۵۱۲/۳

331 غنیۃ الناسک ۹۸، شامی بیروت ۴۵۳/۳، زکریا ۵۱۲/۳

332 غنیۃ الناسک ۸۳-۸۴ ھندیۃ ۲۳۶/۱، ولوالجیۃ ۲۹۷/۱، شامی زکریا ۴۶۷/۳

دوران طواف تلبیہ پڑھنا

طواف کرنے والا خواہ احرام میں ہو یا نہ ہو، اسے دورانِ طواف تلبیہ نہیں پڑھنا چاہئے البتہ طواف کے علاوہ احوال میں محرم حاجی جمرہ عقبہ کی رمی کرنے تک تلبیہ پڑھتا رہے گا۔[333]

جنایات طواف قدوم

اگر طواف قدوم کے اکثر چکر بحالت جنابت کئے تو دم واجب ہے، اور اس کو پاک ہو کر لوٹانا واجب ہے، اگر لوٹالے گا تو دم ساقط ہو جائے گا۔[334]

اگر طواف قدوم کے اکثر چکر بے وضو کئے تو اس طواف کا باوضو لوٹانا مستحب ہے اور اگر نہیں لوٹایا تو ہر چکر کے بدلہ میں ایک صدقہ فطر لازم ہو گا[335]

اگر طواف قدوم سرے سے چھوڑ دیا تو یہ اگرچہ مکروہ ہے، لیکن اس سے کوئی جزا لازم نہیں ہوتی، لیکن شروع کرنے کے بعد اگر اکثر چکر چھوڑ دئے تو اسے پورا کرنا ضروری ہوتا ہے، اگر نہیں کرے گا تو دم لازم ہو گا نفلی طواف کا بھی یہی حکم ہے۔[336]

وضاحت: جو حکم طواف قدوم کا ہے وہی طواف تحیہ اور طواف نفل کا ہے۔

---

333 غنیۃ الناسک ۱۳۷

334 غنیۃ الناسک ۲۷۵، مناسک ملا علی قاری ۳۵۲ ھندیۃ ۲۴۷/۱ البحر الرائق ۳۴/۳، البحر العمیق ۱۱۱۶/۲، در مختار زکریا ۵۸۱/۳

335 غنیۃ الناسک ۲۷۶، مناسک ملا علی قاری ۳۵۲، ھندیۃ ۲۴۷/۱، البحر الرائق کوئٹہ ۳۲/۳، البحر العمیق (۱۱۱۷/۲

336 غنیۃ الناسک ۲۷۶، مناسک ملا علی قاری ۱۱۱۷/۲، شامی زکریا (۵۸۱/۳

آب زم زم کے مسائل

کیا آب زمزم کھڑے ہو کر پینا ضروری ہے؟

آب زمزم کو کھڑے ہو کر پینے کی اجازت ہے، لیکن یہ کوئی ضروری نہیں ہے، لہذا بیٹھ کر پینے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔[337]

آب زمزم سے وضو اور غسل

آپ زمزم سے وضو اور غسل بطور تبرک کرنا درست ہے، البتہ ناپاک چیز کو دھونے یا ناپاکی کو زائل کرنے کے لئے آب زمزم کا استعمال بہتر نہیں ،اس لئے آب زمزم سے استنجاء کرنا اور جنبی اور محدث کا غسل کرنا اور کسی ناپاک چیز کو پاک کرنا مناسب نہیں ہے۔[338]

آب زمزم ساتھ لانا

مکہ مکرمہ سے آب زمزم ساتھ لانا مستحب ہے، اور یہ حرم مکہ کا سب سے قیمتی تحفہ ہے۔[339]

آب زمزم مریض پر چھڑکنا

آب زمزم میں اللہ تبارک وتعالی نے شفاء رکھی ہے، اس لئے مریض کو پلانا اور اس پر چھڑکنا اس کے لئے نافع ہے۔[340]

غیر مسلم کو آب زمزم پلانا

غیر مسلم شخص کو بھی آب زمزم پلانا درست ہے۔[341]

337 افادہ الشامی بحثہا ۲۲۸/۲۲۹-امطلب فی مباحث الشرب قائما-بیروت
338 غنیۃ الناسک ۱۴۰، شامی بیروت ۴۶/۴
339 غنیۃ الناسک ۱۴۱
340 غنیۃ الناسک /۱۴۱
341 کتاب الفتاوی ۸۲/۴

صفا مروہ پر سعی کرنے کے مسائل

سعی کی حیثیت

حج میں صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا واجب ہے۔[342]

سعی نفلی نہیں ہوتی

صفا و مروہ کی سعی جب بھی ادا کی جائے گی وہ رکن یا واجب ہی ہوگی، نفلی طور پر سعی کرنا شریعت میں ثابت نہیں ہے۔[343]

طواف و سعی کے درمیان وقفہ

طواف کے فورا بعد سعی کرنا اگرچہ لازم نہیں ہے، طواف اور سعی کے درمیان لمبے وقفہ کے باوجود کوئی جزاء لازم نہیں آتی، لیکن سنت یہی ہے کہ بلا عذر طواف و سعی کے درمیان وقفہ نہ کیا جائے اور اگر عذر ہو مثلاً بیماری یا تھکاوٹ ہو جائے تو وقفہ میں حرج نہیں ہے۔[344]

وضاحت: طواف و سعی کے درمیان وقفہ اسی وقت ہے جب کہ ان کے درمیان کوئی رکن نہ پایا جائے، اگر کوئی رکن پایا جائے تو اتصال کا حکم ساقط ہو جائے گا، اور از سر نو طواف کرنا پڑے گا، مثال کے طور پر کسی شخص نے طواف قدوم کیا اس کے بعد وقوف عرفہ کر لیا تو اب وہ طواف کے بغیر حج کی سعی نہیں کر سکتا؛ بلکہ طواف کرنا پڑے گا اس کے بعد ہی حج کی سعی معتبر ہوگی۔[345]

سعی شروع کرتے وقت حجر اسود کا استلام

جب سعی کرنے کا ارادہ ہو تو اولاً حجر اسود کا استلام کرے اس کے بعد سعی کے لئے صفا پہاڑی کی طرف چلے۔[346]

صفا پر اپنا رخ کعبہ کی طرف کرے

جب صفا پر چڑھ جائے تو بیت اللہ کی طرف رخ کرے (خواہ وہ نظر آئے یا نہ آئے) اور اپنے دونوں ہاتھ دعاء کی طرح کندھوں کے برابر تک اٹھائے (نماز کی طرح نہ اٹھائے) اور اللہ اکبر اور کلمہ طیبہ پڑھے اور خوب دعائیں مانگے، یہ قبولیت کا مقام ہے۔[347]

---

342 غنیۃ الناسک ۱۲۸، تاتارخانیۃ زکریا ۵۰۳/۳، تبیین الحقائق ۲۸۰۲، اللباب في شرح الكتاب ۱۷۰/۱، درمختار زکریا ۴۶۹/۳، البحر العمیق ۱۲۸۲/۳، شرح نقایۃ ۱۸۷/۱، ھدایۃ مع الفتح ۴۶۰/۱، خانیۃ (۳۹۲/۱

343 مجمع الانھر ۲۷۵/۱، شامیز کریا ۵۱۶/۳، مبسوط سرخسی ۲۵۹/۲، تبیین الحقائق ۲۸۳/۲، غنیۃ الناسک ۱۳۷، معلم الحجاج ۱۵۰

344 الفقہ علی المذاھب الأربعۃ ۶۵۹/۱، غنیۃ الناسک ۱۲۸، البحر الرائق ۳۳۲/۳، شامی زکریا ۵۱۴/۳

345 غنیۃ الناسک ۱۲۸، البحر العمیق (۱۲۹۴/۳

346 غنیۃ الناسک ۱۲۸، تاتارخانیۃ زکریا ۴۹۳/۳، ھندیۃ ۲۲۶/۱، تبیین الحقائق ۲۷۶/۲، ھدایۃ ۲۴۰/۱، البحر العمیق ۱۲۵۳/۳، مبسوط سرخسی (۹/۴

347 غنیۃ الناسک ۱۲۹، اللباب ۱۷۰/۱، طحطاوی ۷۳۴، درمختار مع الشامي زکریا (۵۱۴/۳

سعی کے دوران تیز چلنا

جب سعی کرتے ہوئے میلین اخضرین (صفا و مروہ کے درمیان وادی کا وہ حصہ جہاں اسوقت چھت میں ہری لائٹیں بطور نشانی لگی ہوئی ہیں) کے پاس پہنچے تو دوڑنے کے انداز میں چلنے کی رفتار تیز کر دے، اور ہر چکر میں ایسا ہی کرے۔[348]

سعی کے دوران دوڑ چھوڑ دی

میلین اخضرین کے درمیان دوڑنا مسنون ہے، اگر کوئی شخص دوڑنا چھوڑ دے تو اس پر کوئی چیز لازم تو نہیں، مگر بلا عذر ایسا کرنا مکروہ ہے۔[349]

پوری سعی میں دوڑتا رہا

اگر میلین اخضرین کے علاوہ بھی پوری سعی کے دوران دوڑ کر چلتا رہا، تو ایسا کرنا خلاف سنت اور ناپسندیدہ ہے، لیکن اس کی وجہ سے کوئی جز الازم نہیں ہوتی۔[350]

سعی کی ایک اہم دعا

بہتر یہ ہے کہ سعی کے دوران اس دعا کا کثرت سے ورد رکھا جائے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَنْ مَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.[351]

ترجمہ: اے میرے رب! میرے ساتھ مغفرت اور رحمت کا معاملہ فرمائیے، اور جو (میری کوتاہیاں) آپ کو معلوم ہیں ان سے درگزر فرمائیے، بے شک آپ سب سے زیادہ عزت اور کرامت والے ہیں۔

سعی کے درمیان تلبیہ پڑھنا

حاجی اگر حج کا احرام باندھ کر طواف قدوم (یا فلی طواف) کے بعد سعی کر رہا ہے تو سعی کے دوران تلبیہ پڑھے گا، اور عمرہ کرنے والا سعی کے درمیان تلبیہ نہیں پڑھے گا؛ کیوں کہ عمرہ کرنے والے کا تلبیہ طواف شروع ہوتے ہی ختم ہو جاتا ہے، جب کہ حج کرنے والے کا تلبیہ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو جمرہ عقبہ کی رمی تک جاری رہتا ہے۔[352]

---

348 غنیۃ الناسک ۱۳۰، ومنیۃ فی التاتارخانیۃ ۵۰۲/۳، اللباب فی شرح الکتاب ۱۷۰/۱، ہدایۃ مع الفتح ۴۵۸/۲، شرح نقایۃ ۱۹۸/۱، درمختار زکریا ۵۱۵/۳، البحر الرائق ۳۳۳/۲

349 غنیۃ الناسک ۱۳۰، مبسوط سرخسی ۵۰/۲، بدائع الصنائع ۳۲۰/۲

350 غنیۃ الناسک ۱۳۰

351 غنیۃ الناسک ۱۲۹، تاتارخانیۃ ۴۹۶/۳، شرح نقایۃ ۱۹۸/۱، بدائع الصنائع زکریا (۳۴۴/۲

352 غنیۃ الناسک ۱۳۰، البحر الرائق ۳۳۳/۳، شامی زکریا ۵۱۴/۳

سعی کے ختم پر نفلی نماز

سعی ختم کرنے کے بعد مستحب یہ ہے کہ مسجد حرام میں آکر دو رکعت نماز پڑھے۔[353]

اہم وضاحت: یہ نماز مروہ پہاڑی پر نہ پڑھی جائے ورنہ ایک نئی بدعت شروع ہو جائے گی۔[354]

طواف یا سعی کے چکروں میں شک ہو تو کیا کرے؟

اگر سعی کے چکروں میں شک ہو جائے تو کم مقدار پر عمل کرے، یہ اس وقت ہے جب کہ طواف یا سعی کے شروع یا درمیان میں شک واقع ہوا ہو، اگر طواف یا سعی سے فارغ ہونے کے بعد شک واقع ہو جائے تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں ہے۔[355]

سعی صفا اور مروہ ہی کے درمیان کرے۔

سعی کا رکن یہ ہے کہ سعی صفا اور مروہ کے درمیان کرے، لہذا اس سے باہر سعی کرنا درست نہیں ہو گا۔[356]

سعی کرنے کی شرائط

سعی صحیح ہونے کی پانچ شرطیں ہیں:

(۱) بذات خود سعی کرنا: پہلی شرط یہ ہے کہ بذات خود سعی کرے، چاہے کسی سواری پر سوار ہو کر یا کسی کے سہارے سے ہو، اس میں نیابت نہیں چلتی۔[357]

(۲) سعی کے اکثر چکروں کا پورا کرنا دوسری شرط یہ ہے کہ سعی کے سات چکروں میں سے کم از کم چار چکر پورے کرے؛ لہذا اگر کسی نے چار چکر سے کم کئے تو گویا اس نے سعی ہی نہیں کی۔[358]

(۳) سعی سے پہلے احرام باندھا ہو، البتہ سعی کرتے وقت احرام کی حالت ہو یا نہ ہو؟ اس سلسلہ میں تفصیل یہ ہے کہ اگر وقوف عرفہ سے پہلے حج کے لئے سعی کر رہا ہے، تو حالت احرام میں سعی کرنا شرط ہے، اور اگر وقوف عرفہ کے بعد سعی کر رہا ہے تو اگر حلق یا قصر سے قبل سعی کرے تو احرام شرط ہے، اور اگر حلق کے بعد سعی کرے گا تو احرام شرط نہیں؛ بلکہ بلا احرام ہی طواف وسعی کرنا افضل ہے۔[359]

---

353 غنیۃ الناسک ۱۳۰، ومثلہ فی الدر المختار مع الشامی زکریا ۵۱۵/۳، غایۃ ۲۹۳/۱، فتح القدیر ۴۶۰/۲، الموسوعۃ الفقہیۃ ۲۱-۲۰۰۲۵، مجمع الانھر (۴۰۵/۱

354 غنیۃ الناسک ۱۳۰

355 غنیۃ الناسک ۱۳۰-۱۳۱، شامی زکریا ۵۰۹/۳، مناسک ملا علی قاری ۱۶۶-۱۶۷

356 غنیۃ الناسک ۱۳۱، البحر العمیق ۱۲۸۷/۳، بدائع الصنائع ۳۱۹/۲

357 غنیۃ الناسک ۱۳۱، مناسک ملا علی قاری ۱۷۴

358 غنیۃ الناسک ۱۳۲، مناسک ملا علی قاری (۱۷۸

359 غنیۃ الناسک ۱۳۲، مناسک ملا علی قاری ۱۷۴

(۴) معتبر طواف کے بعد سعی کرنا چوتھی شرط یہ ہے کہ معتد بہ یعنی کم از کم طواف کے چار چکر لگانے کے بعد سعی کرے چاہے وہ طواف حدث یا جنابت کی حالت میں ہی کیوں نہ کیا ہو۔[360]

(۵) وقت کا ہونا: پانچویں شرط یہ ہے کہ اگر یہ سعی حج کی ہے تو سعی کا وقت یعنی اشہر حج کا شروع ہو جانا، لہذا اشہر حج سے پہلے حج کی سعی درست نہیں ہو گی؛ البتہ حج کی سعی اشہر حج کے بعد بھی ہو سکتی ہے، گو کہ وہ بلا عذر مکروہ ہے۔[361]

سعی کے واجبات

(۱) سعی کا واجب یہ ہے کہ سعی کی ابتداء صفا سے اور انتہاء مروہ پر کی جائے، لہذا اگر کسی نے مروہ سے سعی کی ابتداء کی تو پہلا چکر کالعدم ہو گا اور سعی کی ابتداء صفا سے ہو گی اور آخری چکر مروہ پر ختم کرنا ہو گا۔ (اگر آخری چکر چھوڑ دیا اور صفا پر سعی کی انتہاء کی تو ایک صدقہ فطر دینا پڑے گا[362]

(۲) سعی درست ہونے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اگر کوئی عذر نہ ہو تو پیدل سعی کرے؛ لہذا اگر کسی نے بلا عذر سوار ہو کر سعی کی تو اس پر سعی کا لوٹانا لازم ہو گا۔[363]

(۳) اکثر سے زائد چکروں کا پورا کرنا سعی درست ہونے کے لئے سعی کے اکثر یعنی چار سے زائد چکروں کا پورا کرنا واجب ہے؛ لہذا اگر کسی نے زائد چکر چھوڑ دیئے تو ہر چکر کے عوض ایک صدقہ واجب ہو گا۔[364]

(۴) اگر سعی عمرہ کے لئے کر رہا ہے تو حالت احرام میں کرنا واجب ہے؛ لہذا اگر کوئی شخص عمرہ کی سعی حالت احرام میں نہ کرے تو اس پر دم لازم ہو گا۔[365]

(۵) صفا اور مروہ کے درمیان کی پوری مسافت طے کرنا کی درست ہونے کے لئے یہ بھی واجب ہے کہ صفا اور مروہ کے درمیان جتنی مسافت ہے وہ پوری کرے۔[366]

---

360 غنیۃ الناسک ۱۳۲، والبحث فی مناسک ملا علی قاری ۱۷۷
361 غنیۃ الناسک ۱۳۲، مناسک ملا علی قاری ۱۷۸
362 غنیۃ الناسک ۱۳۱
363 غنیۃ الناسک ۱۳۳، مناسک ملا علی قاری ۱۷۸
364 غنیۃ الناسک ۱۳۴، مناسک ملا علی قاری ۱۷۸
365 غنیۃ الناسک ۱۳۴، مناسک ملا علی قاری (۱۷۸
366 غنیۃ الناسک ۱۳۴، مناسک ملا علی قاری ۱۷۸

سعی کے لیے ضروری چیزیں:

طواف معتبر کے بغیر سعی معتبر نہیں

سعی طواف (فرض یا نفل) کے بعد ہونی ضروری ہے، اگر طواف کے بغیر سعی کی تو اس سعی کا کوئی اعتبار نہیں؛ لہذا اگر طواف کے بعد سعی نہیں دو ہرائی تو ترک واجب کی وجہ سے دم لازم ہو گا۔[367]

بلاعذر سوار ہو کر سعی کرنا

اگر بلاعذر سوار ہو کر یا وہیل چیئر پر سعی کی تو دم لازم ہے، پھر اگر پیدل دوہرالی تو دم ساقط ہو جائے گا۔[368]

وضاحت: آج کل مسعی میں بعض حضرات بلاعذر یا معمولی تھکاوٹ کا بہانا بنا کر وہیل چیئر پر سعی کر لیتے ہیں، تو اس طرح کی سعی سے دم لازم ہو جاتا ہے؛ اس لئے حتی الامکان پیدل سعی کرنے کا اہتمام ہونا چاہئے۔

کیا سعی ایام نحر میں کرنا ضروری ہے؟

سعی کے لئے ایام نحر کی پابندی لازم نہیں ہے؛ لہذا حج کی سعی ایام نحر کے بعد بھی کی جاسکتی ہے، اس تاخیر کی وجہ سے کوئی جزاء لازم نہیں ہے۔[369]

سعی کے اکثر چکر بلاعذر چھوڑ دینا

اگر حج میں سعی کے اکثر چکر بلاعذر چھوڑ دئے تو دم لازم ہے۔[370]

سعی کے تین سے کم چکر چھوڑ دئے

اگر سعی کے تین یا اس سے کم چکر چھوڑے ہیں تو ہر چکر کے بدلہ میں ایک صدقہ فطر لازم ہے۔[371]

سعی کے دوران نماز کھڑی ہو گئی

اگر سعی کے دوران نماز باجماعت شروع ہو جائے تو سعی وہیں موقوف کر کے جماعت میں شریک ہو جائے، پھر اسی جگہ سے سعی شروع کر دے۔[372]

---

367 غنیۃ الناسک ۲۷۷، مناسک ملا علی قاری ۳۵۵

368 غنیۃ الناسک ۲۷۷/ مناسک ملا علی قاری ۱۸۰

369 غنیۃ الناسک ۲۸۷، مناسک ملا علی قاری ۳۵۶

370 غنیۃ الناسک ۲۷۷، مناسک ملا علی قاری ۳۵۵

371 غنیۃ الناسک ۲۷۷، مناسک ملا علی قاری ۳۵۵

372 عالمگیری ۲۲۷/۱ مناسک علی قاری ۱۸۰، درمختار زکریا ۵۰۹/۳، غنیۃ الناسک ۱۳۵، انوار رحمت (۴۴۴

سعی کے دوران نماز جنازہ میں شرکت

اگر سعی کے دوران جنازہ آجائے تو سعی کرنے والے کو نماز جنازہ میں شرکت کرنی چاہئے، اور نماز کے بعد جہاں سے سعی چھوڑی ہے وہیں سے پھر شروع کر دے۔[373]

[373] در مختار زکریا ۵۰۹/۳، غنیۃ الناسک ۱۳۵

منیٰ ومزدلفہ کے مسائل

بلاشرعی عذر منیٰ کا قیام ترک کر دینا کروہ ہے

اگر کوئی شخص ذی الحجہ کی ۸ تاریخ کو بلا کسی عذر کے منیٰ میں قیام نہ کرے، تو ایسا کرنا ترک سنت کی وجہ سے گو کہ مکروہ ہے، لیکن اس کی وجہ سے کوئی دم وغیرہ لازم نہ ہو گا۔[374]

بلاشرعی عذر منیٰ کا قیام ترک کرنا اجر وثواب میں کمی کا باعث

ایام حج (8 تا 12 ذوالحجہ) میں منیٰ میں قیام سنتِ موکدہ ہے۔ 8 ذوالحجہ کو منیٰ جانا اور ایام رمی کی راتیں وہیں گزارنا سنتِ نبوی ﷺ سے ثابت ہے؛ چنانچہ روایتِ جابر رضی اللہ عنہ میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم ترویہ منیٰ میں قیام فرمایا اور وہیں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر ادا فرمائی، پھر عرفات کی طرف روانہ ہوئے۔ فقہِ حنفی میں منیٰ میں قیام سنتِ موکدہ ہے، اس کا قصداً ترک کرنا مکروہ ہے مگر دم لازم نہیں، جبکہ امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک یہ واجب ہے؛ لہٰذا منیٰ میں قیام کی بڑی تاکید ہے، اگرچہ ترک سے حج ادا ہو جاتا ہے مگر خلافِ سنت ہونے کی وجہ سے اجر میں کمی آتی ہے۔[375]

فرض وقوف کی مقدار

حاجی کے لئے وقت کے اندر رات یا دن میں کسی بھی وقت حدود عرفات میں ٹھہرنا یا گذرنا فرض ہے؛ لہٰذا ورذی الحجہ (یوم عرفہ) کے زوال کے بعد سے. ارذی الحجہ (یوم النحر) کی صبح صادق کے درمیان جو شخص (شرائط کے ساتھ) حدود عرفات میں ٹھہرے یا گذر جائے، خواہ جاگتے ہوئے ہو یا سوتے ہوئے ہو، ہوش میں ہو یا بے ہوشی میں ہو، سواری پر ہو یا پیدل ہو، حتی کہ وقوف کی نیست ہو یا نہ ہو، بہر صورت اس کا فرض ادا ہو جائے گا[376]

وقوف واجب کی مقدار

وقوف عرفات میں واجب یہ ہے کہ عرفہ کا دن گزار کر آنے والی رات کا کچھ حصہ ضرور عرفات میں گذارا جائے، بریں بنا اگر وقوف عرفات دن میں کیا تو زوال کے بعد سے جب بھی عرفات میں داخل ہو، تو غروب شمس کے بعد تک حدود عرفات میں رہنا واجب ہو گا۔[377]

---

374 غنیۃ الناسک ۱۴۶، ھندیۃ ۲۲۷/۱، تاتارخانیۃ ۵۰۵/۳، فتح القدیر ۴۶۷/۲، تبیین الحقائق زکریا (۸۴/۲) ولو بات في غیر ھا متعمد ألا یلزمہ شيء عندنا. ھدایہ ۲۷۵/۱، اوجز المسالک ۶۴۵/۳، انوار مناسک ۴۹۸

375 صحیح مسلم، کتاب الحج؛ فتح القدیر، کتاب الحج؛ الفتاوی الھندیۃ، کتاب المناسک باب اول ج نمبر اص نمبر ۲۱۹، دار الفکر؛ قول امام شافعی

376 بدائع الصنائع ۳۰۵/۲، البحر العمیق ۱۵۱۳/۳، البحر الرائق کوئٹہ ۳۳۹/۲، در مختار مع الشامي زکریا (۵۲۲/۳

377 غنیۃ الناسک ۱۵۹-۱۶۰، ھندیۃ ۲۲۹/۱، البحر الرائق کوئٹہ ۳۳۹/۲، در مختار مع الشامي زکریا (۵۲۴/۳/ البحر العمیق (۱۵۱۴/۳

رات میں وقوف عرفات

نویں ذی الحجہ کا دن گزار کر رات میں وقوف عرفات بھی معتبر ہے، اور اس میں وقت کے اعتبار سے کوئی تحدید نہیں ہے، یعنی پوری رات ٹھہرنا اس پر ضروری نہیں؛ بلکہ تھوڑی دیر بھی اگر وقوف پایا جائے تو فرض ادا ہو جائے گا، اور اس پر کوئی جنایت بھی لازم نہ ہو گی۔[378]

وقوف مزدلفہ کی مسنون مقدار

وقوف مزدلفہ کی مسنون مقدار یہ ہے کہ اول وقت فجر کی نماز ادا کر کے مسلسل ذکر و دعا اور تلبیہ میں مشغول رہے؛ تا آنکہ خوب روشنی پھیل جائے اور سورج طلوع ہونے میں تھوڑی دیر رہ جائے، اتنی دیر تک وقوف کرنا مسنون ہے۔[379]

سوتے ہوئے یا بے ہوشی کی حالت میں مزدلفہ کا وقوف

وقت کے اندر وقوف مزدلفہ ہر طرح معتبر ہے، خواہ سوتے ہوئے ہو یا بے ہوشی کی حالت میں ہو، خود وقوف کرنے والے کو اس وقوف کا علم ہو یا نہ ہو، بہر حال یہ وقوف معتبر ہو گا۔[380]

جنایت ترک وقوف مزدلفہ

اگر بلا عذر شرعی وقوف مزدلفہ کا واجب ترک کر دے تو جنایت میں دم لازم ہو گا۔[381]

عذر کی وجہ سے وقوف مزدلفہ چھوڑ دینا

اگر کوئی شخص نہایت ضعیف یا بیمار ہو یا عورت بھیڑ کی وجہ سے واجب وقوف مزدلفہ ترک کر دے اور صبح صادق سے قبل ہی مزدلفہ سے منی چلا جائے، تو ایسے لوگوں پر وقوف مزدلفہ چھوڑ دینے سے کوئی دم وغیرہ لازم نہ ہو گا۔[382]

کیا عورتوں کے ساتھ مردوں کے لئے بھی وقوف مزدلفہ ترک کرنے کی اجازت ہے؟

عورتوں کے ساتھ سفر کرنے والے طاقتور مردوں کے لئے وقوف مزدلفہ ترک کرنے کی اجازت نہیں ہے، اس لئے اگر عورتیں اس رخصت سے فائدہ اٹھانا چاہیں تو انہیں نابالغ بچوں یا بیمار اور ضعیف بوڑھوں کے ساتھ مزدلفہ سے روانہ ہونے کی اجازت ہو گی، اگر ان کے ساتھ طاقتور مرد بھی چلے گئے اور وقوف کے وقت کے اندر اندر مزدلفہ کی حدود میں داخل نہ ہوئے تو ان پر دم جنایت لازم آجائے گا۔[383]

---

378 شامی زکریا ۴۷۰/۳، غنیۃ الناسک ۱۵۹ (البحر العمیق ۱۵۱۴/۳، ومنیۃ فی الھندیۃ ۲۳۰/۱، تاتارخانیۃ ۵۱۳/۳

379 مسلم شریف ۲۹۸/۲۹۹-۱/ غنیۃ الناسک ۱۶۶، ومنیۃ فی البدائع الصنائع زکریا ۳۲۲/۲، در مختار زکریا ۵۳۹/۳

380 غنیۃ الناسک ۱۶۶، مناسک ملا علی قاری ۲۱۹، شامی زکریا ۵۲۹/۳

381 غنیۃ الناسک ۱۶۶، ومنیۃ فی الدر المختار زکریا ۵۸۶/۳، مناسک ملا علی قاری ۲۱۹، بدائع الصنائع زکریا ۳۲۲/۲

382 شرح معانی الآثار للطحاوی بیروت ۲۹۱/۲/ مسند احمد ۳۴۴/۱/ غنیۃ الناسک ۱۶۶، شامی زکریا ۵۲۹/۳، البحر الرائق ۶۰۰/۲، تاتارخانیۃ زکریا ۳۲۰/۳، مناسک ملا علی قاری ۲۱۹، بدائع الصنائع زکریا ۳۲۲/۲

383 غنیۃ الناسک ۱۶۶، احسن الفتاوی ۵۳۰/۴

رش کن لوگوں کے لئے عذر ہے؟

مزدلفہ میں محض رش ہونا ہر شخص کے لئے عذر نہیں ہے؛ بلکہ صرف عورتوں اور ضعیف اور بیمار مردوں کے حق میں رش عذر ہے، لہذا اگر کوئی صحت مند اور طاقت ور مرد محض رش کے خطرہ سے وقوف مزدلفہ ترک کردے گا تو اس پر حسب ضابطہ دم لازم ہوگا۔[384]

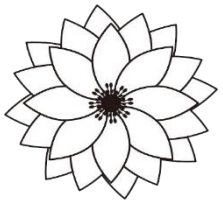

[384] غنیۃ الناسک ۱۶۲، ومثلہ في الشامي زکریا ۳/۵۱۹

رمی کے مسائل

رمی کے ایام

رمی کے دن کل چار ہیں:

(۱) دسویں ذی الحجہ (یوم النحر): اس دن صرف جمرہ عقبہ (آخری شیطان) کی رمی ہوتی ہے۔ (۲) گیارہویں ذی الحجہ (یوم القر): اس دن تینوں جمرات کی رمی ہوگی۔ (۳) بارہویں ذی الحجہ (یوم النفر الاول): اس دن بھی تینوں جمرات کی رمی ہوتی ہے۔ (۴) تیرہویں ذی الحجہ (یوم النفر الثانی): اس دن بھی تینوں جمرات کو کنکری ماری جاتی ہے۔[385]

رمی کے معتبر ہونے کی شرائط

شریعت کی نظر میں "رمی" معتبر اور صحیح ہونے کی دس شرطیں ہیں:

(۱) پھینکنا: یعنی اس طرح کنکری مارنا جسے عرف میں رمی کہا جاسکے؛ لہذا جمرہ پر کنکری رکھ دینے سے رمی معتبر نہ ہوگی، اور بغیر مارے اوپر سے نیچے ڈالنا اگرچہ معتبر ہے، مگر خلاف سنت ہے۔[386]

(۲) ہاتھ سے رمی کرنا: یعنی کنگری ہاتھ میں لے کر ہی مارنا معتبر ہے؛ لہذا غلیل سے رمی کرنا درست نہ ہوگا۔[387]

(۳) جمرہ کے متعین مقام سے تین ہاتھ کے اندر اندر کنکری مارنا: لہذا اگر تین ہاتھ سے دور کنکری گری تو اس کا اعتبار نہ ہوگا (اور آج کل جمرہ کے ارد گرد بڑے حوض کی معروضی شکل بنادی گئی ہے، تو اسی حوض کے اندر کنکری گرنی چاہئے، اس سے باہر اگر کنکری گری تو معتبر نہ ہوگی۔ اور واضح رہنا چاہئے کہ جمرہ کی دیوار پر کنکری مارنا یا لگنا ضروری نہیں؛ بلکہ اس کے ارد گرد کنگری کا پڑنا کافی ہے۔[388]

(۴) کنکری کا براہ راست اپنی جگہ میں گرنا: یعنی ایسا نہ ہو کہ کنکری پہلے کسی دوسری جگہ گرے اور وہاں سے کوئی دوسرا شخص جھٹک دے، تو پہلے مارنے والے کی رمی معتبر نہ ہوگی؛ البتہ اگر دوسرے شخص کے دخل کے بغیر کسی دیوار وغیرہ سے چھٹک کر کنکری صحیح جگہ پہنچ گئی تو یہ رمی معتبر ہو جائے گی۔[389]

---

385 غنیۃ الناسک ۱۸۰، ومنسکہ فی مناسک علی قاری ۲۳۶، ھندیۃ ۲۳۳/۱، تاتارخانیۃ زکریا ۵۲۲/۳، حاشیۃ الشلبی علی ھامش الفتح ۴۸۴/۲

386 غنیۃ الناسک ۱۸۶، مناسک علی قاری ۲۴۵، البحر الرائق زکریا ۶۰۱/۲، بدائع الصنائع زکریا ۳۲۳/۲، ھدایۃ مع الفتح ۴۸۷/۲

387 غنیۃ الناسک ۱۸۶، منحۃ الخالق ۶۰۲/۲

388 غنیۃ الناسک ۱۸۶، ومنسکہ فی المناسک ۲۴۵، البحر الرائق مع الکنز زکریا ۶۰۱/۲، درمختار زکریا ۵۳۱/۳

389 غنیۃ الناسک ۱۸۷، مناسک ملا علی قاری ۲۴۵، البحر الرائق زکریا ۶۰۲/۲

(۵) ہر کنکری الگ الگ بار میں مارنا: اگر مٹھی بھر کر ایک ساتھ کئی کنکریاں ماریں تو ایک ہی کنکری مارنا شمار ہو گا۔[390]

(۶) بذات خود رمی کرنا: ہر قدرت رکھنے والے حاجی پر خود اپنی رمی کرنا واجب ہے، اور بلا عذر دوسرے کو نائب بنانا صحیح نہیں ہے؛ البتہ عذر کے وقت نیابت درست ہے۔[391]

(۷) کنکری زمین کی جنس سے ہو لہذا لکڑی، لوہے، تانبے وغیرہ سے رمی معتبر نہ ہو گی۔ البتہ پتھر، چونا، پہاڑی نمک، اور پتھر کے سرمہ کی ڈلی سے رمی معتبر ہے۔[392]

(۸) رمی سے شیطان کی ذلت مقصود ہو لہذا کسی بھی ایسی چیز سے رمی معتبر نہ ہو گی جس سے شیطان کا اعزاز لازم آتا ہو (مثلاً ہیرے جواہرات سونے چاندی وغیرہ)[393]

(۹) رمی اوقات مقررہ کے اندر ہو: ہر دن کی رمی کے جو اوقات مقرر ہیں انہی کے اندر اندر رمی کرنا ضروری ہے، ورنہ رمی کا اعتبار نہ ہو گا۔[394]

(۱۰) ایک جمرہ پر سات کنکریاں مارنی ہوتی ہیں، جن میں سے ۴ر کنکریاں مارنا شرط ہے، اگر اس سے کم کنکریاں ماریں تو رمی معتبر نہ ہو گی اور دم جنایت لازم ہو گا۔[395]

رمی کرتے وقت کیا پڑھا جائے؟

رمی کرتے وقت تکبیر کے یہ کلمات پڑھے جائیں:

بسم اللہ واللہ اکبر، رغماً للشیطان ورضی للرحمن

میں رمی کرتا ہوں اللہ کے نام سے اور اللہ سب سے بڑا ہے، شیطان کو ذلیل کرنے اور رحمن کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے

اور پھر یہ دعا مانگے:

اللھم اجعلہ حجاً مبروراً وذنباً مغفوراً-

اے اللہ! اس حج کو حج مبرور بنا دیجئے، اور گناہوں کو معاف فرما دیجئے۔[396]

---

390 غنیۃ الناسک ۱۸۷، البحر الرائق زکریا ۶۰۲/۲، ھدایۃ مع الفتح ۴۸۷/۲، مناسک ملا علی قاری ۲۴۶، در مختار زکریا ۵۳۱/۳

391 غنیۃ الناسک ۱۸۷ء مناسک علی قاری ۲۴۷

392 غنیۃ الناسک ۱۸۸، ھندیۃ ۲۳۳/۱، البحر العمیق ۱۶۷۸/۳، البحر الرائق زکریا ۶۰۳/۲، مناسک ملا علی قاری ۲۴۸

393 غنیۃ الناسک ۱۸۸، ومثلہ فی البحر الرائق زکریا ۶۰۳/۲، مناسک ملا علی قاری ۲۴۹، منحۃ الخالق ۶۰۳/۲، البحر العمیق ۱۶۸۰/۳

394 غنیۃ الناسک ۱۸۸ مناسک ملا علی قاری ۲۴۹ البحر الرائق زکریا ۶۰۴/۲

395 غنیۃ الناسک ۱۸۸، مناسک ملا علی قاری ۲۴۹، البحر العمیق ۱۶۷۵/۳، البحر الرائق زکریا ۶۰۲/۲

396 البحر العمیق ۱۶۸۶/۳-۱۶۸۷، ھندیۃ ۲۳۴/۱، المحیط البرھانی بیروت ۴۰۷/۳ تاتارخانیۃ زکریا ۵۳۰/۳

رمی دائیں ہاتھ سے کرنی چاہئے

رمی دائیں ہاتھ سے کرنا مسنون ہے لہذا اس میں بایاں ہاتھ استعمال نہ کیا جائے۔[397]

رمی کرنے کے لئے کس جانب کھڑا ہونا افضل ہے؟

افضل یہ ہے کہ رمی کرتے وقت اس طرح کھڑا ہو کہ منی کی وادی دائیں جانب اور مکہ معظمہ بائیں جانب ہو اور جمرہ سامنے ہو۔[398]

وضاحت: واضح رہنا چاہئے کہ کھڑے ہونے کی یہ کیفیت محض افضل ہے، لہذا اگر رش زیادہ ہو تو جمرہ کی کسی بھی جانب کھڑے ہو کر رمی کی جاسکتی ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔[399]

کنکری کہاں سے اٹھانا پسندیدہ ہے؟

مستحب ہے کہ مزدلفہ کی حدود سے رمی جمرات کے لئے کنکریاں چن لی جائیں (لوگوں کا عام معمول یہ ہے کہ سبھی جمرات کی رمی کے لئے کنکریاں مزدلفہ سے اٹھا کر لے جاتے ہیں، تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں؛ بلکہ یہ بہتر ہے؛ تاکہ بار بار چننے کی زحمت نہ ہو، لیکن اصل مسئلہ یہ ہے کہ کم از کم ۷ کنکریاں مزدلفہ سے اٹھانا مستحب ہے، اور بقیہ کہیں سے بھی (راستہ سے یا حدود منی سے) اٹھائی جاسکتی ہیں؛ البتہ جمرات کے قریب سے نہ لی جائیں۔[400]

کنکری کتنی بڑی ہوں؟

کنکری کا سائز باقلے کی پھلی کے دانے برابر ہونا بہتر ہے، اور اس سے بہت چھوٹی یا بہت زیادہ بڑی ہونا مکروہ ہے۔[401]

رمی جمرہ عقبہ

یوم النحر (ذی الحجہ کی دسویں تاریخ) میں حاجیوں کے لئے سب سے پہلا کام جمرہ عقبہ کی رمی کرنا ہے۔[402]

وضاحت: جمرۃ العقبہ یا جمرہ کبری منی سے مکہ معظمہ جاتے ہوئے آخری سرے پر واقع ہے۔ عقبہ کے معنی گھاٹی کے آتے ہیں، یہ جمرہ چوں کہ منی کی گھاٹی کے قریب تھا اس لئے اسے جمرہ عقبہ کہا جاتا ہے، اور اردو میں اسے بڑا شیطان بھی کہتے ہیں، یوم النحر میں صرف اسی جمرہ کی رمی کی جاتی ہے۔[403]

---

397 البحر العمیق ۱۶۷۲/۳ منحۃ الخالق زکریا ۶۰۱/۲، غنیۃ الناسک ۱۷۱، مناسک ملا علی قاری ۲۴۳

398 البحر العمیق ۱۶۶۸/۳، ھندیۃ ۲۳۳/۱، غنیۃ الناسک ۱۷۰

399 البحر العمیق ۱۶۷۰/۳، ومثلہ في البحر الرائق زکریا ۶۰۱/۲

400 غنیۃ الناسک ۱۶۸، منحۃ الخالق ۶۰۴/۲، تاتارخانیۃ زکریا ۵۲۷/۳، البرح الرائق زکریا ۶۰۳/۲، ولا یرمی بحصاۃ اخذھا من عند الجمرۃ فان رمی بھا جاز وقد اساء. ھندیۃ ۲۳۳/۱

401 غنیۃ الناسک ۱۶۸، ھندیۃ ۲۳۳/۱، تاتارخانیۃ زکریا ۵۲۶/۳، شامی زکریا ۵۳۱/۳

402 البحر العمیق ۱۶۶۰/۳

403 البحر العمیق ۱۶۶۰/۳

جمرہ عقبہ کی رمی واجب ہے

یوم النحر میں جمرہ عقبہ کی رمی ہر حاجی پر خود کرنا واجب ہے، معتبر عذر شرعی کے بغیر دوسرے سے رمی کرانا معتبر نہیں۔[404]

جمرہ عقبہ کی رمی کا افضل وقت

یوم النحر میں جمرہ عقبہ کی رمی کا افضل وقت اشراق کے وقت سے لے کر زوال آفتاب تک ہے۔[405]

جمرہ عقبہ کی رمی کا جائز وقت

جمرہ عقبہ کی رمی یوم النحر میں زوال سے لے کر غروب تک کرنا مباح ہے۔[406](یعنی اس میں نہ فضیلت ہے اور نہ کراہت)

جمرہ عقبہ کی رمی کا مکروہ وقت

یوم النحر میں صبح صادق سے لے کر طلوع آفتاب تک اور غروب شمس سے لے کر گیارہویں ذی الحجہ کی صبح صادق تک کے درمیان رمی کرنا بلا عذر مکروہ ہے؛ البتہ اگر کسی عذر کی وجہ سے ان اوقات میں رمی کی تو کراہت نہ ہوگی۔[407]

وقت کے اندر جمرہ عقبہ کی رمی نہیں کر سکا؟

اگر کوئی شخص جمرہ عقبہ کی رمی اپنے وقت (دسویں ذی الحجہ کی صبح صادق سے گیارہویں ذی الحجہ کی صبح صادق) کے اندر نہیں کر سکا تو اس پر اس رمی کی قضاء اور ایک دم جنایت واجب ہوگا۔[408]

۱۱-۱۲ ذی الحجہ میں رمی جمار کا وقت

۱۱-۱۲ ذی الحجہ میں رمی کا وقت زوال کے بعد سے شروع ہوتا ہے اس سے پہلے رمی معتبر نہیں۔ زوال کے بعد سے سورج غروب ہونے تک کا وقت مسنون ہے اور غروب سے لے کر صبح صادق تک کا وقت مکروہ ہے۔[409]

اہم وضاحت: یہ بات اچھی طرح واضح رہنی چاہئے کہ ۱۱ اور ۱۲ ذی الحجہ کو زوال سے پہلے رمی درست نہیں ہے اور اس سلسلہ میں حضرت امام ابو حنیفہ کی طرف جو روایت منسوب کی جاتی ہے وہ ظاہر الروایۃ کے خلاف ہے یا اس کا تعلق صرف رمی کے آخری دن (یعنی ۱۳ ویں ذی الحجہ) سے ہے

404 البحر العمیق ۱۶۶۰/۳
405 البحر العمیق ۱۶۶۱/۳، ھندیۃ ۲۳۳/۱، در مختار زکریا ۵۳۴/۳، البحر الرائق زکریا ۶۰۵/۲
406 البحر العمیق ۱۶۶۷/۳، ھندیۃ ۲۳۳/۱ در مختار زکریا ۵۳۴/۳، البحر الرائق زکریا ۶۰۲/۱، البحر الرائق زکریا ۶۰۵/۲
407 البحر العمیق ۱۶۶۷/۳، البحر الرائق مع منحۃ الخالق زکریا ۶۰۵/۲، شامی زکریا ۵۴۳/۳، تاتارخانیۃ زکریا ۵۲۳/۳
408 البحر العمیق ۱۶۶۷/۳، غنیۃ الناسک، ۲۷۹، بدائع الصنائع زکریا ۳۲۶/۲
409 غنیۃ الناسک ۱۸۱

،۱۲۱۱ سے نہیں ہے؟ اس لئے حجاج کرام کو اس مسئلہ کا خاص خیال رکھنا ضروری ہے، دوسروں کی دیکھا دیکھی زوال سے پہلے رمی کر کے اپنا حج خراب نہ کریں اور ہر گز کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں۔

ایام تشریق میں رمی کا طریقہ

ایام تشریق (یعنی ۱۳-۱۲-۱۱ ارذی الحجہ) میں تینوں جمرات کی رمی کا حکم ہے، اولا جمرہ اولی اس کے بعد جمرہ وسطی اور پھر جمرہ عقبہ کی رمی کی جائے۔[410] (رمی کا طریقہ اور شرائط وہی ہیں جو پہلے رمی جمرہ عقبہ کے بیان میں گذر چکے ہیں)

کیا رمی جمرات متصلاً ضروری ہے؟

تینوں جمرات کی رمی پے در پے بلا فصل کرنا مستحب اور مسنون ہے؛ لہذا بلا عذر ان میں فصل نہیں کرنا چاہئے؟ لیکن اگر کوئی شخص کمزور ہو اور ایک جمرہ کی رمی کے بعد کچھ ستالے پھر دوسرے جمرہ کی رمی کرے تو شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔[411]

کیا رمی کے لئے باوضو ہونا شرط ہے؟

رمی کے معتبر ہونے کے لئے وضو اور طہارت کی شرط نہیں ہے، لیکن اگر باوضو رمی کرے تو یہ افضل اور بہتر ہو گا۔[412]

وقت پر رمی نہ کر سکے تو کیا کرے؟

اگر کوئی شخص اپنے وقت پر رمی نہ کر سکے یا وقت سے پہلے رمی کر لے تو وقت کے اندر اندر دہرائے، اور اگر وقت میں نہ دہرا سکا تو تیرہویں تاریخ کے غروب سے پہلے پہلے دہرا لے، اور ساتھ میں وقت سے مؤخر کرنے پر دم بھی دے، اور اگر تیرہویں تاریخ کے غروب سے پہلے پہلے چھوٹی ہوئی رمی کی قضا نہیں کی تو اب رمی کا وقت ختم ہو چکا؛ لہذا صرف دم دینا ہو گا۔[413]

جمرات کی رمی میں ترتیب آگے پیچھے ہو گئی

رمی جمرات میں اگر ترتیب آگے پیچھے ہو جائے تو اس کی تین صورتیں ہیں، ہر ایک کا حکم درج ذیل ہے:

(۱) اگر کسی شخص نے جمرہ اولی کے بجائے جمرہ عقبہ سے رمی شروع کر کے جمرہ اولی پر پوری کی تو اس کے لئے وقت کے اندر اندر جمرہ وسطی اور جمرہ عقبہ کی رمی دوبارہ کرنا مسنون ہو گا۔[414]

410 غنیۃ الناسک ۱۸۵
411 غنیۃ الناسک ۱۸۶
412 غنیۃ الناسک ۱۸۶
413 غنیۃ الناسک ۱۸۲
414 غنیۃ الناسک ۱۸۵

(۲) جمرہ اولی کی رمی چھوڑ دی اور بقیہ جمرات کی رمی کر لی تو ایسی صورت میں جب جمرہ اولی کی رمی کرے گا تو ساتھ میں جمرہ وسطی اور جمرہ عقبہ کی رمی دوبارہ کرنا مسنون ہو گا۔[415] (کیوں کہ ترتیب کی سنت چھوٹ گئی)

(۳) اگر ایام تشریق کے ہر دن جمرہ اولی کی رمی ترک کر دی تو بہتر یہی ہے کہ جب بعد میں قضا کرے تو جمرہ اولی کے ساتھ بقیہ جمرات کی بھی رمی کرے؛ تاکہ سنت ترتیب کی رعایت رہے، تاہم اگر ہر دن کے جمرہ اولی کی ہی رمی کی تو بھی جائز ہے، تاہم ترک سنت کا گناہ ہو گا، اور بہر صورت تاخیر کی وجہ سے ہر متروکہ جمرہ اولی کے بدلہ میں سات صدقات بطور جنایت لازم ہونگے۔[416]

۱۳ذی الحجہ کو زوال سے پہلے رمی کی گنجائش

جو شخص جلدی واپس ہونا چاہتا ہو اس کے لئے تیرہ تاریخ کو زوال سے پہلے رمی کر کے مکہ معظمہ واپس آنا امام ابو حنیفہ کے نزدیک کراہت تنزیہی کے ساتھ درست ہے۔[417]

415 غنیۃ الناسک ۱۸۵
416 غنیۃ الناسک ۱۸۵
417 غنیۃ الناسک ۱۸۴

قربانی کے مسائل

کسی قسم کے حج میں قربانی واجب ہے؟

حج قرآن اور حج تمتع میں شکر کے طور پر قربانی واجب ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک ہی سفر میں عمرہ اور حج دو عبادتوں کو انجام دینے کی سعادت سے نوازا۔[418]

حج مفرد کرنے والے کے لیے قربانی کا حکم

جو شخص حج افراد کرنے والا ہو اس کے لئے قربانی کرنا واجب نہیں، لیکن افضل ہے کہ وہ بھی قربانی پیش کرے۔[419]

حج کی قربانی کہاں کی جائے؟

حج کی قربانی (خواہ دم شکر ہو یا دم جنایت) کو حدود حرم میں ذبح کرنا ضروری ہے، حدود حرم کے باہر ذبح کرنے سے واجب ادا نہ ہو گا۔[420]

کن جانوروں کی قربانی کی جائے؟

قربانی میں پالتو جانور مثلاً بکری، بھیڑ، اونٹ، گائے (اور بھینس وغیرہ) کو ہی ذبح کیا جائے گا، اور ان میں اونٹ کی قربانی افضل ہے، پھر گائے بھینس اور اس کے بعد بکری کا درجہ ہے، اور جنگلی اور شکار والے جانوروں کی قربانی درست نہیں ہے حتی کہ اگر کوئی جنگلی جانور مثلاً ہرن وغیرہ گھر میں پال کر مانوس کر لیا گیا ہو تو بھی اس کی قربانی درست نہ ہو گی۔[421]

قربانی کے جانوروں کی عمریں

قربانی میں بکری ایک سال، گائے بھینس دو سال، اور اونٹ پانچ سال کا ہونا ضروری ہے۔[422]

---

418 ھندیۃ ۲۳۹/۱، خانیۃ ۳۰۴/۱

419 شامی زکریا ۵۳۴/۳

420 غنیۃ الناسک ۲۷۹، ومثلہ فی البحر الرائق ۷۲/۳، ھدایۃ ۳۲۱/۱، تاتارخانیۃ زکریا ۶۷۶/۳، بدائع الصنائع زکریا ۳۹۷/۲

421 غنیۃ الناسک ۳۵۳، البحر الرائق ۷۰/۳، مناسک ملا علی قاری ۴۷۲، ھدایۃ ۳۱۹/۱، بدائع الصنائع زکریا ۳۹۷/۲ /غنیۃ الناسک ۳۶۷، تکملۃ البحر الرائق ۱۷۷/۸

422 غنیۃ الناسک ۳۶۷، مناسک ملا علی قاری ۴۷۸، بنایۃ شرح ھدایۃ ۴۸۳/۴، تاتارخانیۃ زکریا ۶۷۶/۳، البحر الرائق کوئٹہ ۷۰/۳

حاجی پر مالی قربانی کا حکم

جو قربانی عید الاضحیٰ میں مال داری کی وجہ سے واجب ہوتی ہے، اس کے بارے میں یہ تفصیل ہے کہ اگر حاجی یوم النحر میں مسافر ہے، یعنی اس کی مکہ معظمہ (بشمول منی ومزدلفہ) میں ۱۵ دن قیام کی نیت نہیں ہے تو اس پر مالی قربانی واجب نہیں، اور اگر مقیم اور صاحب استطاعت ہے تو اس پر مالی قربانی واجب ہے۔[423]

وضاحت: مالی قربانی حدود حرم میں کرانا ضروری نہیں ہے؛ بلکہ اختیار ہے چاہے حدود حرم میں کرائے اور چاہے اپنے وطن وغیرہ میں کرائے، دونوں صورتوں کی اجازت ہے۔

حج کی قربانی کا وقت

حج کی واجب قربانی کا وقت ایام النحر (۱۲-۱۱-۱۰/ ذی الحجہ) کے درمیان تک محدود ہے لہذا اگر قارن اور متمتع نے ان ایام سے پہلے قربانی کی تو اس کا کچھ اعتبار نہ ہو گا، اسی طرح اگر ایام النحر سے قربانی مؤخر کر دی تو ترک واجب کی وجہ سے دم جنایت واجب ہو گا۔[424]

قارن و متمتع کے لئے رمی، قربانی اور حلق میں ترتیب کا وجوب

حضرت امام ابو حنیفہ کے مفتی بہ قول کے مطابق حج قرآن اور حج تمتع کرنے والوں کے لئے رمی جمرہ عقبہ، قربانی اور حلق کے درمیان ترتیب واجب ہے، اگر یہ ترتیب الٹ پلٹ ہو جائے گی تو دم جنایت لازم ہو گا (جب کہ حضرات صاحبین اور ائمہ ثلاثہ کے نزدیک یہ ترتیب محض سنت ہے واجب نہیں ہے، لہذا ان کے نزدیک ترتیب بدلنے سے جنایت لازم نہ ہو گی) بریں بنا پوری کوشش اس کی کرنی چاہئے کہ مذکورہ ترتیب برقرار رہے۔[425]

قارن یا متمتع قربانی کی استطاعت نہ رکھے تو کیا کرے؟

اگر حج قرآن یا حج تمتع کرنے والا شخص ناداری اور غربت کی وجہ سے حج کی قربانی کرنے پر قادر نہ ہو، تو اس پر یوم النحر سے قبل تین روزے اور ایام تشریق گذرنے کے بعد سے روزے رکھنے لازم ہوں گے۔[426]

---

423 شامی زکریا ۵۳۴/۳، تکملۃ البحر الرائق ۱۷۳/۳ ۸

424 ھندیۃ ۲۶۱/۱، البحر الرائق ۳۵۹/۲، مجمع الانھر ۴۵۹/۱، ومنشہ فی الھدایۃ ۳۰۰/۱، غنیۃ الناسک ۲۷۹

425 در مختار ۵۸۸/۳، شامی زکریا ۴۷۲/۳/ البحر الرائق ۲۴/۳

426 ھندیۃ ۲۳۹/۱، بدائع الصنائع زکریا ۳۸۶/۲، در مختار مع الشامی زکریا ۵۵۸/۳

اگر غیر مستطیع شخص حج سے قبل روزے نہ رکھ سکا

اگر غیر مستطیع قارن یا مستمتع حج سے پہلے مقررہ تین روزے نہ رکھ سکا تو اب اس پر حتمی طور پر دم قرآن یا دم تمتع لازم ہے، بعد میں روزے رکھنے سے اس دم کی تلافی نہ ہو سکے گی۔[427]

وضاحت: اور یہ دم حسب ضابطہ ایام نحر میں دینا ضروری ہے، اگر اس سے تاخیر ہوئی یا قربانی سے قبل حلق کرالیا تو دم شکر کے ساتھ ایک دم جنایت اور لازم ہو جائے گا۔

عذر یا غلط فہمی کی وجہ سے ترتیب غلط ہو گئی

اگر قارن یا متمتع نے غلط فہمی یا بے خیالی میں رمی سے قبل قربانی کر دی یا قربانی سے پہلے ہی حلق کرالیا وغیرہ (مثلاً کسی کو قربانی کا وکیل بنا رکھا تھا اور اس کو جو وقت دے رکھا تھا وہ اس وقت قربانی نہ کر سکا اور حاجی نے سابقہ وعدہ پر اعتماد کرتے ہوئے وقت موعود کے بعد حلق کرالیا) تو امام ابو حنیفہؒ کے مفتی بہ قول کے مطابق اس پر واجب ترتیب کے ترک کی وجہ سے دم جنایت لازم ہو گا۔[428]

427 الحقائق ۳۳۶/۲، تاتارخانیۃ زکریا ۶۲۷/۳، ھندیۃ ۲۳۹/۱، ومثلہ في مناسک ملا علی قاری ۴۰۳-۴۰۴، کنز مع البحر ۳۶۱/۲

428 شرح وقایۃ مع الحاشیۃ ۲۷۵/۱، شامی زکریا ۵۷۲/۳، ھندیۃ ۲۴۱/۱، البحر الرائق ۲۴/۳

حلق مسائل

حلق وقصر کب جائز ہو گا؟

جب حاجی رمی جمرہ عقبہ اور قربانی سے فارغ ہو جائے تو اب وہ حلق یا قصر کرا کے احرام کھول سکتا ہے۔[429]

حلق وقصر کا محدود وقت

امام ابو حنیفہ کے نزدیک حاجی کے لئے حلق وقصر ایام نحر میں کرانا واجب ہے، اگر ان ایام سے تاخیر ہوئی تو جنابیت لازم آئے گی۔[430]

حلق وقصر کا مقام

حلق وقصر کا عمل حدود حرم میں انجام دینا واجب ہے، اگر حاجی یا عمرہ کرنے والے نے حدود حرم سے باہر جا کر حلق یا قصر کیا تو دم جنایت واجب ہو گا۔[431]

مردوں کے لئے حلق (سر منڈانا) افضل ہے

مرد حجاج کے لئے قصر کے مقابلہ میں حلق (مکمل سر منڈانا) افضل ہے۔[432]

مرد کے حلق وقصر کا طریقہ

بہتر ہے کہ حلق یا قصر کراتے وقت مرد قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور اس کے دائیں جانب سے حلق یا قصر کا عمل شروع کیا جائے۔[433]

کہاں تک حلق کرانا ہے؟

حلق کراتے وقت پورا سر اور کان کے سامنے کی دونوں ہڈیوں تک منڈوانا مسنون ہے۔[434]

---

429 غنیۃ الناسک ۱۷۳
430 البحر العمیق ۱۷۹۸/۳
431 البحر العمیق ۱۸۰۰/۳
432 غنیۃ الناسک ۱۷۳
433 غنیۃ الناسک ۱۷۳
434 البحر العمیق ۱۸۲۱/۳

بال صفائی کریم سے سر کے بال اڑانا

اگر کوئی شخص استرے سے سر نہ مونڈ کر بال صفائی کریم یا پاؤڈر لگا کر سر کے بال صاف کرلے تو بھی حلق کا واجب ادا ہو جائے گا، اور وہ احرام سے حلال کہلائے گا؛ تاہم استرے سے مونڈ اور مستحب ہے۔[435]

حلق یا قصر سے قبل ناخون تراشنے سے دم واجب

اگر حلق یا قصر سے قبل ہاتھ پیر کے ناخون کاٹ لئے، تو دم جنایت واجب ہو گا کیوں کہ ابھی احرام کی پابندیاں ختم نہیں ہوئی ہیں۔[436]

اپنے حلق سے قبل دوسرے حاجی کا حلق کرنا

اگر حاجی سب سابقہ ارکان کر چکا ہے اور احرام سے حلال ہونے کا وقت آچکا ہے، تو اپنا سر خود بھی مونڈ سکتا ہے، اور اپنے حلق سے قبل دوسرے شخص کا حلق یا قصر بھی کر سکتا ہے، اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں ہے۔[437]

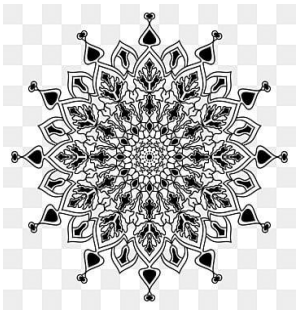

435 غنیۃ الناسک ۱۷۴

436 البحر العمیق ۱۷۸۹/۳

437 غنیۃ الناسک ۱۷۴، انوار مناسک ۵۲۷

طواف زیارت کے مسائل

طواف زیارت خود ہی کرنا لازم ہے

طواف زیارت حاجی کو بہر حال خود کرنا لازم ہوتا ہے، چاہے پیدل کرے یا عذر کی وجہ سے سواری پر کرے، بہر صورت خود ہی اس فرض کو ادا کرنا ہو گا، اس میں کسی دوسرے کو نائب بنانا ہر گز معتبر نہیں ہے۔[438]

طواف زیارت کا وقت

طواف زیارت کا وقت دسویں ذی الحجہ کی صبح صادق سے شروع ہوتا ہے اور تا عمر رہتا ہے، البتہ اس کا وجوب وقت بارہویں ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک ہے، اس کے بعد اگر بلا عذر تاخیر ہوئی تو گو کہ فرض ادا ہو جائے گا، مگر ترک واجب کی وجہ سے ایک دم جنایت لازم ہو گا۔[439]

عذر شرعی کی وجہ سے طواف زیارت میں تاخیر

اگر شرعی عذر (مثلاً عورت حیض یا نفاس میں تھی) کی وجہ سے طواف زیارت میں ایام نحر سے تاخیر ہوئی تو کوئی جنایت لازم نہ ہو گی۔[440]

طواف زیارت میں کتنے چکر فرض ہیں؟

طواف زیارت میں سات چکروں میں سے چار چکر فرض ہیں اور بقیہ واجب ہیں؛ لہذا اگر کسی شخص نے صرف چار چکر کئے تو فرض تو ذمہ سے ساقط ہو جائے گا لیکن مابقیہ چکروں کو ترک کرنے پر جزا لازم ہو گی۔[441]

438 شامي زكريا ۳/۵۳، مناسک علی قاری ۲۳۳

439 غنية الناسک ۱۷۸، البحر العميق ۳/۱۸۲۹، در مختار مع الشامي زكريا ۳/۵۳۸، مناسک علی قاری ۲۳۲، الموسوعة الفقهية ۱۷/۵۲، بدائع الصنائع زكريا ۲/۳۱۴-۳۱۶، فتح القدير ۲/۴۹۳

440 غنية الناسک ۱۷۸، ومثله في الولوالجية ۱/۲۹۱، مناسک علی قاری ۳۵۰، فتاوی سراجية ۱۸۸

441 البحر العميق ۳/۱۸۳۲، ومثله في اللباب ۱/۱۷۳-۱۷۴، در مختار زكريا ۳/۵۳۷، البحر الرائق كوئته ۳/۲۰، مناسک علی قاری ۲۳۲، فتح القدير ۲/۴۹۵

طواف وداع کے مسائل

طواف وداع کس پر واجب ہے؟

طواف وداع ہر آفاقی (میقات سے باہر رہنے والے) حاجی پر واجب ہے۔[442] (بشرطیکہ وہ شرعاً معذور نہ ہو)

طواف وداع کس پر واجب نہیں؟

درج ذیل لوگوں پر طواف وداع واجب نہیں ہے:

(۱) عمرہ کرنے والے (۲) مکہ معظمہ کے مستقل شہری (۳) حدود حرم میں رہنے والے (۴) حدود حل میں رہنے والے (مثلاً جدہ وغیرہ کے لوگ (۵) مواقیت میں رہنے والے (۶) وہ لوگ جن کا حج فوت ہو جائے (۷) مجنون اور بچے (۸) حیض ونفاس والی عورتیں۔[443] تاہم اہل مکہ وغیرہ کے لئے طواف وداع کرنا مستحب ضرور ہے۔[444]

طواف وداع کا اصل وقت

طواف وداع کا وقت طواف زیارت کے ۱۴ چکر کر لینے کے بعد سے شروع ہو جاتا ہے، اور پھر جب تک حاجی مکہ معظمہ میں مقیم رہے، اس کا وقت باقی رہتا ہے، وہ کبھی بھی طواف وداع ادا کر سکتا ہے۔[445]

طواف وداع کا مستحب وقت

طواف وداع کا مستحب وقت یہ ہے کہ جب مکہ معظمہ سے واپسی کا ارادہ ہو تو اس وقت طواف وداع کیا جائے۔[446]

442 غنیۃ الناسک ۱۹۰، مناسک علی قاری ۲۵۲، الموسوعۃ الفقہیۃ ۵۸/۱۷، المبسوط للسرخسی ۳۵/۴

443 غنیۃ الناسک ۱۹۰، مناسک علی قاری ۲۵۲، تاتارخانیۃ زکریا ۶۱۹/۳، فتح القدیر ۵۰۴/۲، شامی مع الدر زکریا ۵۴۵/۳، بدائع الصنائع زکریا ۳۳۲/۲

444 غنیۃ الناسک ۱۹۰، مناسک علی قاری ۲۵۲

445 غنیۃ الناسک ۱۹۰، مناسک علی قاری ۲۵۲، الموسوعۃ الفقہیۃ ۵۹/۱۷، فتح القدیر ۵۰۳/۲، البحر الرائق ۳۵۰/۲

446 غنیۃ الناسک ۱۹۱، مناسک علی قاری ۲۵۲، بدائع الصنائع زکریا ۳۳۴/۲، البحر الرائق زکریا ۳۵۰/۲، الموسوعۃ الفقہیۃ ۵۹/۱۷، فتح القدیر ۵۰۳/۲، شامی زکریا ۵۴۴/۳

طواف وداع کے بعد مکہ معظمہ میں مقیم رہنا

اگر طواف وداع کے بعد مکہ معظمہ میں کئی روز مقیم رہا تو واپسی کے وقت دوبارہ طواف وداع کرنا ضروری نہیں ہے؛ تاہم اگر کرلے تو مزید فضیلت کا مستحق ہو گا۔[447]

طواف وداع میں تعیین نیت ضروری نہیں

طواف وداع میں صرف طواف کی نیت کافی ہے، طواف وداع کی متعین نیت ضروری نہیں؛ لہذا طواف زیارت کے بعد اگر نفل کی نیت سے بھی طواف کر لیا تو وہ طواف وداع کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔[448]

سعی سے پہلے طواف وداع

اگر کوئی شخص طواف زیارت کے بعد اور حج کی سعی سے پہلے طواف وداع کرلے تو یہ بھی کافی ہے۔[449]

نوٹ: بعض مرتبہ طواف زیارت میں رش زیادہ ہوتا ہے اور کوئی حاجی جلدی وطن واپس جانا چاہتا اگر رش سے نکل کر سعی کرے گا اور سعی کے بعد دوبارہ طواف کے لئے جائے گا، تو بہت مشقت ہو گی اور زیادہ وقت لگے گا؟ اس لئے اگر طواف زیارت کے معاً بعد طواف وداع کرلے اور پھر آکر سعی کرلے تو اس کی بھی گنجائش ہے۔

طواف وداع کئے بغیر واپس لوٹ گیا

اگر کوئی حاجی طواف وداع کئے بغیر مکہ معظمہ کی حدود سے باہر آگیا تو جب تک وہ میقات کی حد سے باہر نہ نکلے اس پر واجب ہے کہ لوٹ کر آئے اور طواف وداع کرے، اور اگر میقات کی حد سے باہر نکل گیا (مثلاً مدینہ منورہ چلا گیا) تو اب اسے اختیار ہے چاہے تو ترک واجب کی وجہ سے حدود حرم میں دم جنایت قربان کر دے، یا عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ معظمہ واپس جائے اور اولاً عمرہ کے ارکان ادا کر کے طواف وداع کرے۔[450] (اور ایسی صورت میں اولی یہ ہے کہ خود واپس لوٹنے کے بجائے دم بھیج دے۔)

---

447 غنیۃ الناسک ۱۹۱، بدائع الصنائع زکریا ۳۳۴/۲، الموسوعۃ الفقہیۃ ۵۹/۱۷، تاتارخانیۃ زکریا ۶۱۲/۳، فتح القدیر ۵۰۳/۲، مناسک علی قاری ۲۵۳، شامی زکریا ۵۴۴/۳

448 غنیۃ الناسک ۱۹۰، مناسک علی قاری ۲۵۲، بدائع الصنائع زکریا ۳۳۳/۲، درمختار مع الشامی زکریا ۵۴۳/۳

449 غنیۃ الناسک ۱۹۰، مناسک علی قاری ۲۵۲

450 غنیۃ الناسک ۱۹۲، وانظر: مناسک ۲۵۳، بدائع الصنائع زکریا ۳۳۴/۲، فتح القدیر ۵۰۴/۲، البحر الرائق کوئٹہ ۳۵۱/۲

اہم مسائل

حج فوت ہونا، وقوف عرفہ نہیں ملا

اگر احرام باندھنے کے بعد دسویں ذی الحجہ کی صبح صادق تک کسی وجہ سے وقوف عرفہ نہیں کر سکا تو اس کا حج فوت ہو گیا، اب اس سال اس کا حج ممکن نہیں، آئندہ اس حج کی ادائیگی ضروری ہو گی۔[451]

مفرد فائت الحج کیا کرے؟

جس شخص کا حج فوت ہو جائے اسے چاہئے کہ حج کے بقیہ اعمال ترک کر دے اور اس پر واجب ہے کہ اسی احرام سے عمرہ کے افعال یعنی طواف اور سعی کر کے حلق یا قصر کرا کر احرام کھول لے اور آئندہ اس حج کی قضا کرے؛ تاہم اس پر دم یا مزید عمرہ وغیرہ کچھ واجب نہیں ہے۔[452]

متمتع فائت الحج کا حکم

اگر تمتع کا احرام تھا اور حج فوت ہو گیا تو وہ مفرد کی طرح عمرہ کر کے حلال ہو جائے اور آئندہ حج کی قضاء کرے، اور اس کا حج تمتع باطل ہو جائے گا، اور دم تمتع ساقط ہو جائے گا۔[453]

قارن فائت الحج کا حکم

حج قرآن کرنے والے سے اگر حج چھوٹ جائے تو اس کی دو صورتیں ہیں:

(۱) اگر اس نے پہلے عمرہ کر لیا تھا پھر حج فوت ہوا تو وہ مفرد بالحج کی طرح عمرہ کر کے حلال ہو جائے گا اور اس پر صرف حج کی قضاء واجب ہو گی، دم قرآن ساقط ہو جائے گا۔

(۲) اور اگر اس نے قران والا عمرہ نہیں کیا تھا اور حج فوت ہو گیا تو اس پر دونوں عمرے کرنے ضروری ہیں، اولاً اپنا واجب عمرہ کرے اس کے بعد حج فوت ہونے کی وجہ سے جو عمرہ واجب ہوتا ہے اسے بجالائے، پھر حلق یا قصر کرا کر حلال ہو، اس سے بھی دم قرآن ساقط ہے؛ البتہ حج کی قضا بہر حال لازم ہے۔[454]

---

451 البحر العمیق ۱۹۹۳/۴

452 غنیۃ الناسک ۳۱۸

453 غنیۃ الناسک ۳۱۸، البحر العمیق ۲۰۰۴/۴

454 غنیۃ الناسک ۳۱۸، البحر العمیق ۲۰۰۳/۴

فائت الحج کے لئے عمرہ میں بلاعذر تاخیر درست نہیں

جس شخص کا حج فوت ہو گیا ہو اس کے لئے پہلی فرصت میں عمرہ کر کے حلال ہونا لازم ہے، بلاعذر اس میں تاخیر درست نہیں ہے۔[455]

فائت بالحج تلبیہ کب سے ترک کرے گا؟

جس شخص کا حج فوت ہو جائے وہ جب حلال ہونے کے لئے طواف کرے گا تو طواف شروع کرتے ہی تلبیہ پڑھنا بند کر دے گا۔[456]

455 البحر العمیق ۱۹۹۴/۴
456 البحر العمیق ۲۰۰۴/۴

خواتین کے مسائل

کس عورت پر حج فرض ہے؟

عورت پر حج کی فرضیت کی شرائط وہی ہیں جو مردوں کے لئے ہیں، یعنی تندرست ہونا اور مالی وسعت کا ہونا وغیرہ؛ البتہ عورت کے لئے مزید شرط یہ ہے کہ وہ اپنے حج کے اخراجات کے ساتھ محرم یا شوہر کے حج کے اخراجات کی بھی مالک ہو؛ لہٰذا اگر اس کے پاس صرف اپنے حج کے بقدر مال ہے تو اس پر راجح قول کے مطابق حج فرض نہیں؛ لیکن اگر وہ کسی محرم یا شوہر کے ساتھ اسی روپیہ سے حج کو چلی گئی تو اس کا حج فرض ادا ہو جائے گا۔[457]

عورت کے پاس حج کے اخراجات کے بقدر زیور ہو تو حج فرض ہے

جس عورت کے پاس سونے چاندی کا اتنا زیور ہو کہ اس کی قیمت سے اس کے اور اس کے محرم یا شوہر کے حج کے مصارف پورے کئے جاسکتے ہوں تو اس پر حج فرض ہو جاتا ہے۔[458]

حج کے لئے تنہا عورتوں کا قافلہ

تنہا عورتوں کی جماعت بنا کر حج کے لئے جانا جائز نہیں ہے۔[459]

نامحرم کے ساتھ سفر حج ممنوع ہے

عورت پر حج کی ادائیگی اس وقت واجب ہوتی ہے جب کہ اس کے ساتھ جانے والا کوئی محرم یا شوہر موجود ہو، اور عورت کے لئے نامحرم کے ساتھ سفر ممنوع ہے۔[460]

محرم کا مامون ہونا شرط ہے

عورت کے ساتھ جانے والا محرم ایسا ہونا چاہئے جو خود ثقہ اور پاک باز ہو، اگر وہ مامون نہ ہو یا اس کے ساتھ جانے میں فتنہ کا اندیشہ ہو تو اس کے ساتھ حج کو جانا عورت کے لئے جائز نہ ہو گا۔[461]

---

457 شامی زکریا ۴۶۲/۳، انوار مناسک ۱۷۴

458 احسن الفتاوی ۵۲۶/۴، خواتین کے مسائل حج وعمرہ ۱۰

459 غنیۃ الناسک ۲۶، زبدۃ المناسک ۳۲، خواتین کے مسائل حج وعمرہ ۲۴

460 سنن دار قطنی ۱۹۹/۲، انوار مناسک ۱۷۸، حج وزیارت نمبر ۲۳۸

461 غنیۃ الناسک ۲۶، ومثلہ في التاتار خانیہ ۴۷۵/۳، خانیۃ ۲۸۳/۱ تبیین الحقائق ۲۴۳/۲، انوار مناسک ۱۷۶

ساس کا داماد کے ساتھ سفر

اگر ساس عمر دراز ہو اور کسی فتنہ کا خطرہ نہ ہو تو وہ اپنے داماد کے ساتھ سفر حج میں جاسکتی ہے لیکن جوان ساس کا داماد کے ساتھ سفر میں جانا فتنہ کے خطرہ کی وجہ سے ممنوع ہے۔[462]

اگر محرم یا شوہر ساتھ جانے والا نہ ملے؟

اگر کسی عورت پر مالی وسعت واستطاعت کی وجہ سے حج فرض ہو چکا ہے تو اس پر اس وقت تک حج کی ادائیگی ضروری نہیں جب تک کہ اس کے ساتھ جانے والے کسی محرم یا شوہر کا نظم نہ ہو جائے، اس لئے ایسی عورتوں کو جلد بازی نہ کرنی چاہئے؟ بلکہ محرم یا شوہر کے سفر کے انتظام ہونے تک سفر حج کو موئخر کر دینا چاہئے، اس تاخیر سے ان پر شرعاً کوئی گناہ نہ ہو گا حتی کہ اگر اسی انتظار میں موت کا وقت آجائے تو حج بدل کی وصیت کر دیں، بے شک ہر مسلمان کی دلی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ جلد از جلد حرمین شریفین کی زیارت کر کے سرخ رو ہو، لیکن شریعت کا حکم اپنی ذاتی خواہش سے کہیں بڑھ کر ہے، اسے ہر گز پامال نہ کرنا چاہئے۔[463]

بوڑھی عورت کا نامحرم کے ساتھ سفر حج

یہ بات تو متفق علیہ ہے کہ جب تک محرم یا شوہر ساتھ جانے والا نہ ملے عورت پر حج کی ادائیگی واجب نہیں ہوتی، لیکن اگر کوئی عورت بوڑھی ہوا اور فتنہ کا بظاہر اندیشہ نہ ہو اور اس پر مالی اعتبار سے حج فرض ہو چکا ہو تو آیا وہ کسی نامحرم کے ساتھ سفر حج کو جاسکتی ہے یا نہیں؟ تو اس بارے

میں فقہ کی عام کتابوں میں ممانعت ہی لکھی ہے، اور صراحت کے ساتھ بوڑھی عورت کو بھی بلا محرم سفر حج کرنے سے منع لکھا گیا ہے۔[464]

تاہم بعض اکابر مفتیان کی عبارات اور فتاوی سے ۷۰-۶۰ سال کی بوڑھی عورت کو بلا محرم قابل اعتماد لوگوں کے قافلہ کے ساتھ سفر کی اجازت ثابت ہوتی ہے، اس لئے فتنہ سے مکمل حفاظت کے وقت خاص حالات میں اس کی گنجائش ہو گی۔[465]

وضاحت: سفر حج میں قدم قدم پر سہارے کی ضرورت پیش آتی ہے، اس لئے احتیاط بہر حال اسی میں ہے کہ کوئی بھی عورت خواہ جوان ہو یا بوڑھی، وہ بغیر محرم یا بغیر شوہر کے سفر حج کا ارادہ نہ کرے۔[466]

462 غنیۃ الناسک ۲۷، ومنیہ فی اعلاء السنن دارہ ای شامی زکریا ۴۶۴/۳، انوار مناسک ۱۷۶

463 در مختار مع الشامی ۲۱۷/۳، امداد الفتاوی ۱۵۶/۲، مسائل حج وعمرہ ۱۱

464 غنیۃ الناسک ۲۶، مناسک ملا علی قاری ۵۶، رسول اللہ کا طریقہ حج ۲۹۳

465 در مختار کراچی ۳۶۸/۶، امداد الفتاوی ۲۰۱/۴، فیض الباري ۳۹/۲، انوار مناسک ۱۷۷-۱۷۸

466 فتح الملہم ۳۷۶/۳

عورت نے بغیر محرم یا شوہر کے حج کر لیا تو کیا حکم ہے؟

اگر کوئی عورت محرم یا شوہر کے بغیر دور دراز سے سفر کر کے حج کو جائے اور حج کے تمام ارکان و مناسک ادا کر لے، تو اس کا حج فرض ادا ہو جائے گا، لیکن اگر وہ جوان ہے تو نامحرم کے ساتھ سفر کرنے کی وجہ سے سخت گنہگار ہو گی۔[467]

محرم ملنے کی صورت میں شوہر بیوی کو حج فرض سے نہیں روک سکتا

اگر عورت پر حج فرض ہو چکا ہو اور اس کے ساتھ جانے کے لئے کسی قابل اعتماد محرم کا انتظام بھی ہو تو شوہر اسے فرض سفر حج سے منع نہیں کر سکتا۔[468]

شوہر کا عورت کو نامحرم کے ساتھ حج فرض سے روک دینا

اگر عورت نے نامحرم کے ساتھ فریضہ حج کے سفر کا ارادہ کر لیا ہو تو شوہر کو حق ہے کہ وہ اسے سفر حج سے روک دے؛ تاہم ایسی صورت میں اس عورت کا احرام قربانی (یا اس کے قائم مقام صدقے یا روزے) کے بغیر نہیں کھولا جائے گا۔[469]

چھوٹے بچے کی رعایت میں حج میں تاخیر

اگر کسی عورت پر حج فرض ہو چکا ہو، لیکن اس کی گود میں چھوٹا بچہ ہو جس کی نگہداشت کی بنا پر وہ فوراً حج کرنے سے قاصر ہو تو بچہ کی رعایت میں اس کے لئے حج میں تاخیر کرنا جائز ہے۔[470]

احرام باندھتے وقت ایام حیض میں ہونا

اگر عورت حج یا عمرہ کے سفر پر روانگی کے وقت ناپاکی کے ایام میں ہو تو غسل وصفائی کے بعد اسی حالت میں نیت کر کے تلبیہ پڑھ لے، اس کا احرام شروع ہو جائے گا۔[471]

---

467 غنیۃ الناسک ۲۹، ومثلہ فی الدر المختار مع الشامی زکریا ۳۹۷/۴ الطحطاوی علی المراقی ۴۶۵، البحر العمیق ۱/ ار ۴۰۵، ۴۰۵ انوار مناسک حج ۱۷۸، حج وزیارت نمبر ۲۳۸

468 غنیۃ الناسک ۲۸، المحیط البرہانی ۳۹۴/۳، ومثلہ فی التاتار خانیۃ ۴۷۵/۳، در مختار زکریا ۴۶۵/۳ تبیین الحقائق ۲۴۳/۲، البحر الرائق زکریا ۵۵۲۲، فتح القدیر ۴۲۸/۲، انوار مناسک ۱۷۵

469 غنیۃ الناسک ۳۱۰

470 غنیۃ الناسک ۱۲، اعلاء السنن بیروت ۱۰/۱۰، انوار مناسک ۱۵۹

471 غنیۃ الناسک ۹۴، معلم الحجاج ۱۰۶، احکام حج ۳۴، ایضاح المناسک ۷۲، مسائل حج وعمرہ ۱۱۳، انوار مناسک ۱۹۱

ناپاکی کے عالم میں حج کے مناسک ادا کرنا

اگر ۸ / ذی الحجہ کو مکہ معظمہ سے منی کے لئے روانگی کے وقت عورت ناپاکی میں ہو تو اسی حالت میں صفائی وغیرہ کر کے حج کا احرام باندھ لے (یعنی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لے اور نفل نہ پڑھے) اور منی چلی جائے، پھر وقوف عرفات، وقوف مزدلفہ اور جمرات کی رمی سب ناپاکی کی حالت میں کرے، بس طواف زیارت (اور سعی) موقوف رکھے، اسے پاک ہونے کے بعد ادا کرے۔[472]

حائضہ عورت کا مکہ معظمہ پہنچ کر پاکی سے قبل مدینہ منورہ کا نظام ہو تو کیا کرے؟

اگر عورت پاکستان سے روانہ ہوتے وقت حائضہ ہو اور اس کے قافلہ کا مکہ معظمہ پہنچ کر دو دن کے بعد مدینہ منورہ جانا طے ہو، تو اس پر لازم ہے کہ میقات پر اسی حالت میں احرام باندھ لے اور مکہ معظمہ پہنچ کر پاک ہونے تک مدینہ کا سفر موخر کرانے کی کوشش کرے، اگر اس میں کامیابی نہ ملے تو اسی احرام کی حالت میں مدینہ منورہ چلی جائے، اور وہاں بھی مسلسل احرام میں رہے اور ممنوعات احرام سے بچتی رہے، پھر پاک ہونے کے بعد واپس آکر عمرہ کرے۔[473]

وضاحت: اور اگر وہ میقات سے احرام کے بغیر آگے چلی جائے گی تو گنہگار ہو گی اور اس پر دم لازم ہو جائے گا، اور کسی میقات پر واپس جا کر عمرہ کا احرام باندھ کر آنا واجب ہو گا، پھر جب ودمدینہ منورہ جا کر احرام باندھ کر آئے گی تو دم ساقط ہو جائے گا، اور اس پر بہر حال توبہ واستغفار ضروری ہو گا۔[474]

عمرہ کا احرام باندھا لیکن حج تک پاک نہ ہوئی

اگر عورت نے حالت حیض میں میقات سے عمرہ کا احرام باندھا، لیکن حج کا زمانہ آنے تک پاک نہ ہو سکی، تو اسے چاہئے کہ عمرہ کا احرام کھول کر حج کا احرام باندھ لے اور حج کے بعد عمرہ ادا کرے اور پہلا احرام عمرہ کئے بغیر کھولنے پر ایک دم بھی دے۔ اب اگر اس نے اسی سفر میں حج کے مہینوں میں اس سے قبل کوئی اور عمرہ نہ کر رکھا ہو تو یہ حج افراد ہو جائے گا تمتع نہ رہے گا (اور اس پر دم شکر واجب نہ ہو گا) اور اگر پہلے اشہر حج میں عمرہ کر چکی ہے پھر دوسرے عمرہ میں مذکورہ صورت پیش آئی تو اس کا تمتع درست رہے گا اور اس پر دم شکر اور دم جنایت دونوں واجب ہوں گے۔[475]

قرآن کے احرام میں حج سے قبل عمرہ نہ کر سکی

اگر عورت نے میقات سے قران (حج وعمرہ دونوں) کا احرام باندھا مگر عذر کی وجہ سے حج سے قبل عمرہ نہ کر سکی، تو اسی احرام سے حج کر لے اور بعد میں عمرہ کی قضا کرے اور وقت پر عمرہ نہ کرنے کی وجہ سے ایک دم بھی دے، لیکن اس کا یہ حج افراد ہو گا اور اس پر قرآن کا دم شکر لازم نہ ہو گا۔[476]

---

472 غنیۃ الناسک ۹۵-۹۴، انوار مناسک ۱۹۱، حج وزیارت نمبر ۲۳۷

473 البحر العمیق ۲۰۵۷۹/۴

474 غنیۃ الناسک ۶۰

475 شامی بیروت ۴۹۷۷۳، انوار مناسک ۳۰۲، حج وزیارت نمبر ۲۳۸

476 شامی بیروت ۴۹۷/۳، غنیۃ الناسک ۲۰۵، انوار مناسک ۳۰۲، حج وزیارت نمبر ۲۳۸

حیض روکنے کے لئے دوا کا استعمال

حیض کا خون خواتین کے لئے قدرت کے مقرر کردہ نظام کا حصہ ہے، اس لئے اس کے جاری ہونے سے دل برداشتہ نہیں ہونا چاہئے؛ بلکہ اپنی خواہش کے برعکس خدائی فیصلہ پر راضی رہنا چاہئے، اور ایام حیض میں جو احکامات شریعت نے بتائے ہیں، ان کی پاس داری کرنی چاہئے۔ اور دواؤں وغیرہ کا استعمال کر کے فطری نظام کو تبدیل نہیں کرنا چاہئے؛ تاہم اگر کوئی عورت پیشگی ایسی مجرب دوا استعمال کر لے جس سے خون کی آمد رک جائے تو شرعاً اس کی گنجائش ہے، اب اس مانع حیض دوا کے استعمال سے کئی طرح کی صورت حال کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اس لئے چند امکانی صورتوں کا حکم درج ذیل ہے:

(۱) دوا کا استعمال حیض شروع ہونے سے قبل کیا اور پھر ایام عادت میں بالکل حیض نہیں آیا، تو وہ عورت مسلسل پاک کہلائے گی، اور اس دوران اس کا طواف وغیرہ کرنا سب معتبر اور درست رہے گا۔

(۲) حیض شروع ہونے سے قبل دوا کھائی، لیکن عادت کے ایام میں حیض آنے لگا اور تین دن سے زیادہ مسلسل یا وقفہ وقفہ سے جاری رہا تو وہ عورت حسب قاعدہ ناپاک شمار ہو گی، اور اس دوران اگر اس نے طواف زیارت کیا ہے تو اونٹ کی قربانی لازم ہو گی، اور پاک ہونے کے بعد اگر طواف لوٹا لیا تو اونٹ کی قربانی ساقط ہو جائے گی۔

(۳) حیض شروع ہونے سے قبل دوا کھائی، لیکن ایام عادت میں تین دن سے کم خون مسلسل یا وقفہ وقفہ سے آ کر رک گیا اور پھر پندرہ دن تک نہیں آیا تو یہ عورت پاک شمار ہو گی، اور اس کا طواف وغیرہ سب معتبر اور درست ہو گا۔

(۴) حیض شروع ہونے کے بعد تین دن سے پہلے دوا کھا کر حیض روک لیا؛ لیکن بعد میں دس دن کے اندر اندر پھر خون آ گیا تو وہ مسلسل ناپاک شمار ہو گی اور اس دوران اگر اس نے طواف کئے ہیں تو حسب قاعدہ جنایت لازم ہو گی۔[477]

عورتوں کے احرام کے لئے کوئی کپڑا مخصوص نہیں

عورت کے احرام میں اصل حکم یہ ہے کہ اس کے چہرے پر کوئی کپڑا وغیرہ نہ لگے، اس میں نہ کسی رنگ کی قید ہے نہ کسی خاص ہیئت کی، بہت سی عورتیں احرام میں سفید رنگ کے کپڑے پہننے ضروری سمجھتی ہیں، اسی طرح وہ خاص رومال جو سر کے بالوں کی حفاظت کے لئے باندھا جاتا ہے، اسی کو احرام کا نام دیتی ہیں، اور اسے کسی حال میں نہیں کھولتیں، تو یہ سب بے اصل باتیں ہیں ان کا شریعت سے کوئی ثبوت نہیں، عورت کے لئے احرام کی حالت میں ہر طرح کے رنگ کا کپڑا پہننا درست ہے۔ اور وضو میں مسح کرتے وقت سر کا رومال ہٹا کر مسح کرنا ضروری ہے، اس رومال کے اوپر سے مسح درست نہ ہو گا۔[478]

---

477 ندائے شاہی مضمون مفتی شبیر احمد قاسمی ۲۳۳-۲۳۵

478 غنیۃ الناسک ۹۴ معلم الحاج ۱۱۰، ایضاح المناسک ۷۴، مسائل حج وعمرہ ۱۱۴۰، انوار مناسک ۱۹۱

احرام کی حالت میں چہرے پر پٹی باندھا

عورت کے لئے چہرے پر پٹی باندھنا حالت احرام میں بہر حال مکروہ ہے، اور اگر اس سے ۱۲ر گھنٹے یا اس سے زیادہ چہرے کا چوتھائی حصہ ڈھکا رہا تو دم جنایت واجب ہو گا اور اس سے کم ڈھکا رہا تو صدقہ واجب ہے۔[479]

احرام میں چہرے پر ماسک لگانا

آج کل جراثیم سے بچنے کے فیشن میں بحالت احرام چہرے پر ماسک لگانا عام ہو گیا ہے، تو اس بارے میں شرعی حکم یہ ہے کہ احرام میں اس طرح" ماسک پہنا بلاشبہ ممنوع ہے، اور جزاء کے بارے میں تفصیل یہ ہے کہ اگر ماسک اتنا چوڑا ہے کہ اس سے چوتھائی چہرہ ڈھک جاتا ہے اور یہ ماسک، مسلسل بارہ گھنٹے لگائے رکھا تو دم واجب ہے، اور اگر ماسک کی چوڑائی چوتھائی چہرے سے کم ہو یا اسے ۱۲ گھنٹے سے کم لگایا تو صدقہ فطر واجب ہو گا اس لئے بہر حال احرام کی حالت میں ماسک نہیں لگانا چاہئے، اور یہ حکم مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے ہے۔[480]

خواتین کا چہرے پر نقاب ڈالنا

اگر عورت نے احرام کی حالت میں چہرے پر اس طرح نقاب ڈالا کہ نقاب کا کپڑا چہرے پر لگا رہا، تو ایک رات یا ایک دن اسی حال میں رہنے سے دم واجب ہو گا ورنہ صدقہ لازم ہو گا۔[481]

عورت کا احرام میں دستانے پہننا

عورت کے لئے احرام کی حالت میں ہاتھ میں دستانے پہننا علماء حنفیہ کے نزدیک پسندیدہ نہیں ہے۔[482]

عورت کا زیورات پہننا

عورت کو حالت احرام میں ہر طرح کے زیورات پہننا جائز ہے۔[483]

مہندی لگانا

اگر کسی عورت نے احرام کی حالت میں ایسی مہندی لگائی جو گاڑھی تھی جس سے سر (یا اس کا چوتھائی حصہ) ۱۲ گھنٹے یا اس سے زائد ڈھکا رہا تو اس پر خوشبو استعمال کرنے کی بنا پر ایک دم واجب ہو گا۔[484]

---

479 غنیۃ الناسک ۲۵۴، ومثلہ فی الشامی زکریا ۴۹۷/۳، اللھاب ۱۶۸/۱، انوار مناسک ۲۱۲

480 غنیۃ الناسک ۲۵۴، ھندیا ۲۳۲۶، شامی زکریا ۴۹۸/۳، تاتار خامیہ ۵۷۸،۳، خامیۃ علی الہندیۃ ۲۸۹/۱، بدائع الصنائع ذکریا ۴۱۱/۲، انوار مناسک ۲۱۲

481 غنیۃ الناسک ۲۵۵، شامی زکریا ۴۹۷/۳، انوار مناسک ۲۱۳

482 غنیۃ الناسک ۸۶، ومثلہ فی الشامی زکریا ۴۹۹/۳، البحر الرائق زکریا ۵۶۸/۲، انوار مناسک ۱۹۰

483 غنیۃ الناسک ۹۴، ومثلہ فی الدر المختار ۵۵۲-۵۵۱/۳، طحطاوی ۴۲۱/۲، الدر المنتقی ۷۳۸، انوار مناسک ۱۹۰

484 غنیۃ الناسک ۲۵۰، مناسک ملا علی قاری ۳۲۲، تاتار خامیہ ذکریا ۵۹۱/۳، مجمع الانھر ۴۳۷/۱، شامی زکریا ۵۷۵/۳، ہندیۃ ۲۴۱۸۱

احرام میں عورت کے لئے سلا ہوا کپڑا پہننا منع نہیں

عورت حالت احرام میں سلا ہوا کپڑا اور خفین وغیرہ پہن سکتی ہے اور اس پر سارا بدن چھپانا لازم ہے۔[485]

خواتین کے لیے جوؤں کو مارنے کا حکم

بحالت احرام بدن کی جوں مارنا یا انہیں بدن سے جدا کرنا ممنوع ہے، اگر دو تین جوں ماریں تو تھوڑا بہت جو چاہے مثلاً ایک مٹھی گیہوں صدقہ کر دے، اور اگر تین سے زیادہ جوؤں کے ساتھ ایسا کیا تو صدقہ فطر واجب ہو گا۔[486]

اگر حالت احرام میں کسی عورت نے دوسری عورت سے کہا کہ میری جویں پکڑ کر مار دو یا اپنا کپڑا اتار کر دیا کہ اس میں جو جوئیں ہیں انہیں مار ڈالو اور اس دوسری عورت نے اس کی جو میں مار دیں، تو محرمہ عورت پر جزا واجب ہو گی۔[487]

اگر محرمہ عورت نے دوسری عورت کی جوں ماری یا زمین پر رینگتی ہوئی جوں ماری تو اس پر کوئی جزاء لازم نہیں ہوتی۔[488]

عورتیں تلبیہ آہستہ پڑھیں

اور عورت تلبیہ آہستہ آواز سے پڑھے کہ کوئی اجنبی نہ سن سکے۔[489]

عورتوں کے لئے کسی وقت طواف بہتر ہے

عورتوں کے لئے بہتر یہ ہے کہ طواف کے لئے رات کے وقت (یا ایسے وقت جس میں رش کم ہو) کا انتخاب کریں۔[490]

عورت کے لئے رمل اور اضطباع کا حکم نہیں

طواف کے دوران عورت رمل (جھپٹ کر چلنا) نہیں کرے گی، اسی طرح اس کے لئے اضطباع (کندہ کھول کر چادر نکالنا) کا حکم بھی نہیں ہے؛ بلکہ وہ حسب معمول اپنے لباس میں ہی رہے گی۔[491]

---

485 بدائع الصنائع زکریا ۲/۴۰۹، غنیۃ الناسک ۲۵۴، شامی زکریا ۳/۴۹۹، غنیۃ ۲۸۶، انوار مناسک ۱۹۰، حج وزیارت نمبر ۲۳۶

486 غنیۃ الناسک ۲۹۰، ومثلہ فی التاتارخانیہ ۳/۵۵۹، در مختار مع الشامی زکریا ۳/۲۰۸، فتح القدیر زکریا ۳/۸۵، معلم الحجاج ۲۵۶، نوار مناسک ۲۰۵

487 نمنیۃ الناسک ۲۹۰، ومثلہ فی التاتارخانی ۳/۵۵۹، ہندیۃ ۵۵۲۱

488 علیہ الناسک ۲۹۰، تاتارخانیہ ۳/۵۵۹، ہندیۃ ۲۵۳/۱، البحر الرائق کوئی ۳۰/۱۳۶۴، مناسک ملا علی قاری ۳۷۸

489 فتاوی سراجیہ ۷۷، مناسک ملا علی قاری ۱۰۴، انوار مناسک ۵۸۱، حج وزیارت نمبر ۲۳۶

490 غنیۃ الناسک ۱۲۲، مناسک ملا علی قاری ۱۶۰

491 غنیۃ الناسک ۹۴، در مختار بیروت ۳/۴۸۹، انوار مناسک ۳۷۴-۳۷۱

ایام حیض میں مسجد میں داخلہ اور طواف جائز نہیں

عورت ناپاکی کے ایام میں نہ تو مسجد میں داخل ہو نہ طواف کرے اور نہ قرآن کریم پڑھے البتہ حرم شریف کے باہر جو سفید پتھروں کا صحن ہے اس میں آمد ورفت اور بیٹھنا اس کے لئے جائز ہے؛ کیوں کہ یہ حصہ خارج مسجد ہے۔[492]

طواف کے دوران حیض آگیا

اگر طواف کرتے ہوئے حیض شروع ہو جائے تو فوراً طواف موقوف کر دے اور پاک ہونے کے بعد اس طواف کی قضا کرے۔[493]

خواتین سعی میں دوڑ نہ لگائیں

صفا و مروہ کی سعی کرتے ہوئے میلمین اخضرین (وہ جگہ جہاں ہری لائٹیں لگی ہوئی ہیں) کے درمیان دوڑ کر چلنا مردوں کے لئے مسنون ہے، لیکن خواتین اپنی حالت پر چلیں گی ان کے لئے دوڑنے کا حکم نہیں ہے۔[494]

سعی کے دوران حیض آگیا

اگر طواف پاکی کی حالت میں کیا، لیکن سعی کے دوران حیض آنے لگا تو سعی جاری رکھے، اور سعی کے چکر اسی حالت میں پورے کرلے یہ سعی معتبر ہے، اور اگر عمرہ کی سعی ہے تو اس کے بعد بال کاٹ کر احرام سے نکل جائے۔[495]

عذر کی وجہ سے وقوف مزدلفہ چھوڑ دینا

اگر کوئی خاتون رش کی وجہ سے واجب وقوف مزدلفہ ترک کر دے اور صبح صادق سے قبل ہی مزدلفہ سے منی چلی جائے، تو ایسے لوگوں پر وقوف مزدلفہ چھوڑ دینے سے کوئی دم وغیرہ لازم نہ ہو گا۔[496] (تاہم اگر کوئی غیر معذور مرد عورت کے ساتھ کسی وجہ سے وقوف مزدلفہ ترک کر دے تو اس پر حسب قاعدہ جزاء لازم ہو گی)

خواتین کے لئے حلق جائز نہیں ہے

حج وعمرہ کے ارکان پورے کرنے پر خواتین کے لئے سر کے بالوں کا حلق کروانا جائز نہیں ہے بلکہ وہ صرف ایک انچ کے بقدر ہی قصر کرائیں گی۔[497]

---

492 در مختار بیروت ۴۲۲/۱، انوار مناسک ۵۷۴

493 ایضاح المناسک ۱۲۱، انوار مناسک ۵۷۶، حج وزیارت نمبر ۲۳۷

494 غنیۃ الناسک ۹۴، در مختار بیروت ۴۸۹،۳، حج وزیارت نمبر ۲۳۷

495 غنیۃ الناسک ۱۳۴، ایضاح المناسک ۱۳۵، انوار مناسک ۴۱۴، حج وزیارت نمبر ۲۳۸

496 شرح معانی الآثار للطحاوی بیروت ۲۹۱،۲، مسند احمد ۳۴۴۴، غنیۃ الناسک ۱۲۶، شامی زکریا ۵۲۹/۳، البحر الرائق ۶۰۰/۲، تاتارخانیۃ زکریا ۳۲۰،۳، مناسک ملا علی قاری ۲۱۹، بدائع الصنائع زکریا ۳۲۲/۲، انوار مناسک ۴۳۸

497 غنیۃ الناسک ۱۷۳، انوار مناسک ۵۲۳

عورت کے لئے بالوں کے قصر کا طریقہ

عورت کے لئے بال قصر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ چوٹی کے نیچے سے ملا کر بس ایک پورے کے بقدر بال کاٹ لے۔[498]

عذر شرعی کی وجہ سے طواف زیارت میں تاخیر

اگر شرعی عذر (مثلاً عورت حیض یا نفاس میں تھی) کی وجہ سے طواف زیارت میں ایام نحر سے تاخیر ہوئی تو کوئی جنایت لازم نہ ہو گی۔[499]

حالت احرام میں شوہر سے دل لگی کرنا

اگر کسی عورت نے حالت احرام میں مقدمات جماع کو اختیار کیا، مثلاً شوہر سے مباشرت کی، بوسہ لیا، یا شہوت کے ساتھ چھولیا، تو ایسی صورتوں میں چاہے انزال ہوا ہو یا نہ ہوا ہو، بہر صورت اس پر دم واجب ہو گا، لیکن وداعئ جماع سے حج فاسد نہیں ہوتا۔[500]

طواف زیارت کے بغیر حاجی کے لئے ازدواجی تعلق حلال نہیں

حاجی مرد ہو یا عورت جب تک طواف زیارت نہ کرلے اس وقت تک اس سے جماع اور دواعی جماع (بوس وکنار وغیرہ) کی پابندیاں ختم نہ ہوں گی۔[501]

498 البحر العمق ۳،۷۹۶ابانوار مناسک ۵۲۳

499 غایۃ المناسک ۸۷، ومثلہ فی الولوالجیۃ ۱،۲۹۱ مناسک علی قاری ۳۵۰، فتاوی سراجیہ ۱۸۸، انوار مناسک ۳۵۷، حج وزیارت نمبر ۱۴۷

500 مناسک ملا علی قاری ۳۳۵، غایۃ المناسک ۲۶۸، ہندیۃ ۲۴۴/۱، تاتارخانی ۵۸۲/۳، البحر الرائق کوسی ۱۴۷/۱۵-۳۰ بانوار مناسک ۲۰۷

501 دار قطنی دارالایمان ۲،۲۴۳، حدیث: ۲۲۶۳، غایۃ المناسک ۱۷۷، وانظر: در مختار ۳،۵۳

حالت حیض میں طواف زیارت کے احکام

اگر طواف زیارت کے اکثر چکر بحالت جنابت یا بحالت حیض و نفاس کئے، تو بطور جزا ایک اونٹ یا گائے کی قربانی لازم ہو گا۔[502] (تاہم یہ طواف شرعاً معتبر ہو جائے گا اور اس کو پاکی کی حالت میں لوٹانا ضروری ہو گا، اگر کفارہ دینے سے پہلے لوٹ لیا تو بدن ساقط ہو جائے گا)

حائضہ عورت کا مجبوری میں بحالت ناپاکی طواف زیارت کرنا

اگر کوئی عورت حیض کی وجہ سے طواف زیارت نہ کر سکی اور حج کے فور ابعد اس کی قافلہ کے ساتھ وطن واپسی کی تاریخ مقرر ہے، اور مزید رکنے کی کوئی شکل نہیں ہے، تو اگر وہ اسی حالت میں پیمپر باندھ کر طواف زیارت کر لے تو اس کا طواف فرض ادا ہو جائے گا، اور ازدواجی تعلق اس کے لئے حلال ہو گا، لیکن بحالت ناپاکی طواف زیارت کرنے کی وجہ سے اس پر اونٹ یا گائے کی قربانی حدود حرم میں کرنی لازم ہو گی۔ تاہم اگر وہ قربانی سے قبل کبھی بھی اس طواف کو دہرائے گی تو قربانی اس سے ساقط ہو جائے گی۔[503]

عمر بھر طواف زیارت نہ کر سکی؟

اگر کوئی عورت طواف زیارت کئے بغیر وطن واپس ہو گئی اور موت تک اسے طواف زیارت کا موقع نہ ملا تو اس پر مرتے وقت ایک اونٹ کی قربانی کی وصیت لازم ہو گی۔[504]

ناپاکی کے عذر سے عورت پر طواف وداع نہیں

اگر مکہ معظمہ سے واپسی کے وقت عورت ایام سے ہو اور مزید رکنے کی گنجائش نہ ہو تو اس کے لئے طواف وداع کا حکم نہیں ہے۔[505]

ناپاکی کی حالت میں طواف وداع کا حکم

اگر طواف وداع کا اکثر حصہ بحالت ناپاکی کیا تو ایک بکری کی قربانی واجب ہے، اور پاک ہو کر اس کو لوٹانا ضروری ہے، اگر لوٹا لے گی تو قربانی ساقط ہو جائے گی۔[506]

---

502 منیۃ المناسک ۲۷۲، مناسک ملا علی قاری ۳۴۴، ہندیۃ ۲۴۵/۱، کنز مع البحر الرائق کوئٹہ ۱۸/۳، البحر العمیق ۱۱۲۱/۲، در مختار زکریا ۵۸۱-۵۸۲/۳، انوار مناسک ۳۵۴

503 غنیۃ المناسک ۲۷۲، مناسک ملا علی قاری ۳۴۴، ہندیۃ ۲۴۵/۱، کنز مع البحر الرائق کوئٹہ ۱۸/۳، البحر العمیق ۱۱۲۱/۲ در مختار زکریا ۵۸۱/۳-۵۸۲

504 احسن الفتاوی ۵۳۹/۴

505 شامی بیروت ۴۸۹/۳، انوار مناسک ۶۱۴

506 غنیۃ المناسک ۲۷۵، مناسک ملا علی قاری ۱۳۵، ہندیۃ ۲۴۶/۱، البحر الرائق کوئٹہ ۲۱/۳ در مختار زکریا ۵۸۱/۳، انوار مناسک ۶۱۴

مکہ معظمہ کی زیارات

مکہ مکرمہ وہ مقدس سرزمین ہے جسے اللہ تعالیٰ نے "اُمُّ القریٰ" قرار دیا اور اپنے گھر خانہ کعبہ کی نسبت سے پوری دنیا کے مسلمانوں کا مرکز بنایا۔ یہاں کی اصل عبادت حج، عمرہ اور مسجد الحرام میں نماز و طواف ہے۔ یاد رہے ہر مقام کی شرعی حیثیت یکساں نہیں۔

مساجدِ مبارکہ

1) مسجد الحرام

فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسجد الحرام میں ایک نماز ایک لاکھ نمازوں سے افضل ہے۔"[507]

اہمیت: قبلۂ مسلمین، حج و عمرہ کا مرکز، طواف و سعی کا مقام

عمل: طواف، نماز طواف، استلام حجر اسود و رکن یمانی۔[508]

2) مسجد عائشہ (مسجد تنعیم)

فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو نبی ﷺ نے تنعیم سے عمرہ کا احرام باندھنے کا حکم دیا۔[509]

اہمیت: اہلِ مکہ یا حدودِ حرم میں موجود افراد کے لیے میقات

عمل: دعا، نفل نماز

3) مسجد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

فضیلت: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی یادگار

عمل: نفل نماز، دعا۔[510]

---

507 سنن ابن ماجہ 1406، مسند احمد

508 إرشاد الساري، باب دخول مکۃ، ص:144

509 صحیح بخاری 1785، صحیح مسلم 1211

510 مناسک ملا علی قاری، ص ۲۶۵

4)مسجد بلال

فضیلت: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی یاد گار

عمل: نفل نماز، دعا۔[511]

5)مسجد الخیف

فضیلت: ستر انبیاء علیہم السلام کی عبادت گاہ

اہمیت: منیٰ کی مرکزی مسجد، ایامِ حج میں عبادت گاہ

عمل: نماز، دعا۔[512]

6)مسجد الحدیبیہ

فضیلت: صلح حدیبیہ کی یاد گار

عمل: دعا، نفل نماز۔[513]

7)مسجد البیع

فضیلت: تاریخی وعبادتی مقام

عمل: نفل نماز، دعا۔[514]

8)مسجد الجن

فضیلت: جن کی موجودگی کی روایت، روحانی سکون کی جگہ

عمل: دعا، نفل نماز۔[515]

---

511 مناسک ملا علی قاری، ص۲۶۷

512 مناسک ملا علی قاری، ص۲۶۷-۲۶۶

513 مناسک ملا علی قاری، ص۲۶۷

514 مناسک ملا علی قاری، ص۲۶۷

515 مناسک ملا علی قاری، ص۲۶۷، معلم الحجاج

9)مسجد الرایہ

فضیلت: یہ وہ تاریخی مقام ہے جہاں فتح مکہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا (رایہ) نصب کیا گیا تھا۔ مؤرخین نے ذکر کیا ہے کہ یہ مقام حجون کے قریب واقع ہے اور فتح مکہ کی یادگار کے طور پر معروف ہے۔[516]

اہمیت: فتح مکہ اسلام کی عظیم الشان نصرت اور غلبۂ دین کا مظہر ہے۔ یہ مسجد اس عظیم واقعہ کی یاد تازہ کرتی ہے اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت پر یقین کی تجدید کا پیغام دیتی ہے۔

عمل: نفل نماز، دعا، اور فتح مکہ کے واقعات پر غور و فکر۔

10)مسجد الصخرات

فضیلت واہمیت: میدانِ عرفات میں جبلِ رحمت کے قریب واقع ہے۔ بعض روایات کے مطابق نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر یہاں وقوف فرمایا۔

عمل: وقوفِ عرفہ کے دوران دعا و استغفار۔[517]

11)مسجد عبداللہ بن عباس

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منسوب تاریخی مسجد۔

اہمیت: علم و تفسیر کے امام صحابی کی نسبت سے معروف مقام۔

عمل: نفل نماز، دعا، تلاوت۔[518]

14)مسجد المشعر الحرام

فضیلت: قرآن کریم میں ذکر آیا:

"فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ" (البقرة:198)

اہمیت: مزدلفہ میں واقع، حج کے واجب اعمال میں وقوفِ مزدلفہ کا مقام۔

---

516 اخبار مکہ للازرقی، تاریخ الطبری

517 مناسک ملا علی قاری، ص ۱۹۶-۱۹۵ / غنیۃ الناسک، ص ۱۶۰ / سنن ترمذی، حدیث ۸۸۹ (صحیح

518 مناسک ملا علی قاری، ص ۲۶۷ / سیر أعلام النبلاء، جلد ۴، ص ۲۵۱-۲۵۰

عمل: مغرب وعشاء جمع کر کے ادا کرنا، ذکر و دعا، وقوف۔[519]

واجب شعائرِ حج اور زیارات

1) کعبہ (مسجد الحرام)

اہمیت: حج وعمرہ کا اصل مرکز، اللہ کے گھر کی عبادت

عمل: طواف، نماز طواف، استلام حجر اسود ورکن یمانی۔[520]

2) حجر اسود

اہمیت: طواف کی ابتدا اور استلام

عمل: ممکن ہو تو بوسہ، نہیں تو ہاتھ لگا کر چومیں یا اشارہ کریں۔[521]

استلام کا طریقہ

حجر اسود کا استلام سنت ہے (ابتداء واختتامِ طواف میں مؤکد، درمیان کے چکروں میں مستحب)۔ اس کا طریقہ درج ذیل ہے:

- اگر بھیڑ نہ ہو اور آسانی ہو: دونوں ہاتھ حجر اسود پر رکھے، اس کو بوسہ دے، ممکن ہو تو پیشانی بھی لگائے۔ یہ طریقہ افضل ہے۔
- اگر ہاتھ لگا سکتے ہوں مگر بوسہ ممکن نہ ہو: ہاتھ سے چھو کر ہاتھ کو چوم لے۔
- اگر قریب جانا ممکن نہ ہو: دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر "بسم اللہ، اللہ اکبر" کہے۔ ہاتھوں کی ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف کرے۔ پھر ہاتھوں کو چوم لے۔ اسے "استلام بالاشارہ" کہتے ہیں۔[522]

3) رکن یمانی

اہمیت: طواف میں استلام رکن

عمل: ہر چکر میں صرف دائیں ہاتھ سے چھو کر دعا۔[523]

---

519 ہدایۃ الحاج، ۱/۲۴۷/ مناسک ملا علی قاری، ص۱۹۶-۱۹۵/ غنیۃ الناسک، ص۱۴۹، ۱۶۳

520 إرشاد الساري، ص:144

521 إرشاد الساري، غنیۃ الناسک

522 غنیۃ الناسک 119، شامی 3/504، مناسک ملا علی قاری 159

523 إرشاد الساري، غنیۃ الناسک

رکن یمانی کے استلام کا طریقہ

رکن یمانی کا استلام بھی سنت / مستحب ہے، مگر اس کا طریقہ مختلف ہے: صرف دائیں ہاتھ سے چھوئے، بوسہ نہ دے، ہاتھ چومنا بھی ثابت نہیں۔ اگر چھونا ممکن نہ ہو تو اشارہ نہ کرے (یعنی دور سے ہاتھ نہ اٹھائے)۔[524]

4) مقام ابراہیم

اہمیت: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یادگار

عمل: طواف کے بعد دو رکعت نماز طواف۔[525]

5) ملتزم

اہمیت: حجر اسود کے قریب دعاؤں کے لیے مستحب جگہ

عمل: طواف کے بعد ملتزم کے قریب دعا کریں۔[526]

6) حطیم

تعارف حطیم کو حِجرِ اسماعیل بھی کہا جاتا ہے۔ یہ خانہ کعبہ کی شمالی جانب نیم دائرہ نما دیوار سے گھرا ہوا حصہ ہے۔ دراصل یہ بیت اللہ شریف ہی کا حصہ ہے، مگر تعمیرِ قریش کے وقت مالی کمی کی وجہ سے اسے عمارت میں شامل نہ کیا جاسکا۔

فضیلت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اگر تمہاری قوم (قریش) زمانۂ جاہلیت سے قریب نہ ہوتی تو میں کعبہ کو گرا کر اسے ابراہیمی بنیادوں پر تعمیر کرتا اور حِجر کو اس میں داخل کر دیتا۔"[527]

ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا:

"اگر تم کعبہ کے اندر نماز پڑھنا چاہو تو حِجر میں نماز پڑھ لو، کیونکہ وہ بھی بیت اللہ ہی کا حصہ ہے۔"[528]

---

524 غنیۃ الناسک 121، درمختار 3/511، البحر الرائق 2/330

525 غنیۃ الناسک، ص:208-209

526 غنیۃ الناسک، ص:208-209

527 صحیح بخاری 1586، صحیح مسلم 1333

528 سنن ابی داود 2028، ترمذی 876 — حسن صحیح

اہمیت: حطیم بیت اللہ کا اصل حصہ ہے۔اس کے اندر نماز پڑھنا گویا کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کے برابر ہے۔طواف ہمیشہ حطیم کے باہر سے کرنا واجب ہے، کیونکہ یہ کعبہ کا حصہ ہے۔

عمل: حطیم کے اندر نفل نماز پڑھنا مستحب ہے، دعا اور تضرع کے لیے یہ خاص مقام سمجھا جاتا ہے۔طواف کرتے وقت اس کی حدود سے باہر رہنا ضروری ہے۔[529]

7)زمزم کا چشمہ

اہمیت: دعا قبول ہونے اور حاجات کی تکمیل

عمل: پانی پی کر دعا کریں۔[530]

8)صفاو مروہ

اہمیت: حضرت ہاجرہ علیہ السلام کی یاد گار، سعی کا مقصد

عمل: سات چکر، مرد دوڑیں، خواتین چلیں، نفل نماز۔[531]

9)عرفات

اہمیت: حج کا رکن اعظم، وقوف عرفات

عمل: زوال سے غروب آفتاب تک قیام، دعا اور استغفار۔[532]

10)مزدلفہ

اہمیت: عرفات کے بعد شب کی عبادت

عمل: مغرب وعشاء باجماعت ادا کریں، رات بھر دعا کریں۔[533]

---

529 غنیۃ الناسک ص114، شامی 3/473، مناسک ملا علی قاری 153

530 مناسک ملا علی قاری، ص ۲۱۰

531 صحیح مسلم، کتاب الحج، 2950

532 مناسک ملا علی قاری، ص ۲۰۴-۱۹۱، غنیۃ: ص ۱۶۰

533 ہدایۃ: ۱/۲۴۷، غنیۃ: ص ۱۴۹، ۱۶۳

11) منا اور جمرات

اہمیت: حج کے ایام تشریق میں شیطان کی یاد

جمرات کی تفصیل:

جمرہ اولیٰ (چھوٹی جمرہ): سات کنکریاں۔[534]

جمرہ وسطی (متوسطہ جمرہ): سات کنکریاں۔[535]

جمرہ عقبہ (بڑی جمرہ): سات کنکریاں۔[536]

طریقۂ رمی: ہر جمرہ پر سات چھوٹی کنکریاں، رمی کے دوران تلبیہ یا ذکر دل سے، قربانی یا حلق / قصر کے بعد مکمل۔

12) وادی محسّر

اہمیت: منیٰ اور عرفات کے درمیان راستہ، اللہ کی عظمت کی یاد

عمل: راستے میں گزریں اور اللہ کو یاد کرتے ہوئے عذاب سے پناہ مانگیں۔[537]

13) طواف وداع

اہمیت: مکہ سے روانگی سے پہلے واجب طواف

عمل: باوضو طواف کریں، ملتزم کے قریب دعا کریں، قبولیت حج کی دعا کریں۔[538]

مستحب زیارات و تاریخی مقامات

1) جائے پیدائش نبی ﷺ

اہمیت و فضیلت: حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کی، روحانی سکون اور محبتِ نبوی میں اضافہ

534 مناسک ملا علی قاری، ص ۲۲۴-۲۲۳، بدائع الصنائع: ۳/۱۴۹

535 مناسک ملا علی قاری، ص ۲۳۵، بدائع الصنائع: ۳/۱۴۹

536 مناسک ملا علی قاری، ص ۲۴۰-۲۳۵، بدائع الصنائع: ۳/۱۴۹

537 مناسک ملا علی قاری، ص ۲۲۲-۲۲۱، غنیۃ: ص ۱۶۲

538 مناسک ملا علی قاری، ص ۲۵۵-۲۵۲، غنیۃ: ص ۱۹۲-۱۹۰

عمل: تلاوت قرآن، ذکر، دعا۔[539]

2) جبل نور وغار حرا

اہمیت: پہلی وحی کا مقام

عمل: دعا، ذکر، غور وفکر۔[540]

3) جبل ثور وغار ثور

اہمیت: ہجرت کے دوران پناہ

عمل: پیدل جا کر دعا، قرآن کی تلاوت۔[541]

4) مسجد نمرۃ (مسجد نمرہ)

اہمیت: عرفات کے قریب

عمل: ظہر وعصر نماز، دعا واستغفار۔[542]

5) دار ارقم بن ابی الارقم

فضیلت: پہلی اسلامی مجلسوں کا مقام

عمل: دعا، تلاوت۔[543]

6) جنت المعلیٰ

فضیلت: تاریخی قبرستان، صحابہ رضی اللہ عنہم کی قبور

عمل: دعا۔[544]

---

539 تاریخ طبری، سیر أعلام النبلاء، مناسک ملا علی قاری: ص ۲۶۵

540 مناسک ملا علی قاری، ص ۲۶۶-۲۶۵

541 مناسک ملا علی قاری، ص ۲۶۷

542 ہدایۃ: ۱/ ۲۴۴، مناسک ملا علی قاری: ص ۱۹۵

543 سیر أعلام النبلاء، مناسک ملا علی قاری: ص ۲۶۷

544 مناسک ملا علی قاری: ص ۲۶۷

7)سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی قبر

فضیلت: والدہ نبی ﷺ کی یاد گار

عمل: دعا، نفل عبادت۔[545]

8)جبل رحمت

فضیلت: خطبہ عرفہ کا مقام

عمل: دعا، غور و تفکر۔[546]

9)قبور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم و مشہور مقامات قرب کعبہ

اہمیت: صحابہ رضی اللہ عنہم کی زیارت اور دعا

عمل: دل کی خاموش عبادت۔[547]

10)کسوہ فیکٹری

اہمیت: کعبہ کے غلاف کی تیاری

11)نہر زبیدہ

اہمیت و فضیلت: تاریخی آبی منصوبہ، صبر اور خدمتِ حاجیوں کی مثال

عمل: نظر و یاد کے لیے گزرنا۔[548]

12)مکہ میوزیم

اہمیت: تاریخی آثار، اسلامی ورثہ

---

545 مناسک ملا علی قاری

546 مناسک ملا علی قاری

547 مناسک ملا علی قاری: ص ۲۶۷

548 تاریخ الطبری

13) کلاک ٹاور میوزیم

اہمیت: فلکیاتی، سائنسی و تاریخی نمائش

14) حرمین شریفین فن تعمیر کی نمائش

اہمیت: مسجد الحرام و مسجد نبوی ﷺ کے فن تعمیر کی تاریخ

یاد رکھیں!

واجب زیارات: کعبہ، حجر اسود، رکن یمانی، مقام ابراہیم، ملتزم، صفا و مروہ، عرفات، مزدلفہ، منا، جمرات، طواف وداع مستحب زیارات و دیگر تمام تاریخی و عبادتی مقامات، صحابہ رضی اللہ عنہم کی قبور، مساجدِ صحابہ زیارت کے دوران دعائیں، تلاوت اور نفل عبادات مستحب ہیں۔

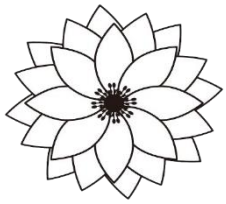

مدینہ منورہ کی زیارات

مساجدِ مدینہ

1) مسجد نبوی

فضیلت: ایک نماز ہزار نمازوں کے برابر (سوائے مسجدِ حرام کے)۔

اہمیت: مرکزِ نبوت اور روضۂ اقدس۔

عمل: کثرتِ نماز، درود و سلام، اعتکاف، ریاض الجنۃ میں دعا۔[549]

2) مسجد قباء

فضیلت: دو رکعت کا ثواب عمرہ کے برابر۔

اہمیت: اسلام کی پہلی مسجد۔

عمل: دو رکعت نفل، توبہ و استغفار۔[550]

3) مسجد جمعہ

فضیلت: ہجرت کے بعد پہلا جمعہ یہاں ادا فرمایا۔

اہمیت: اقامتِ جمعہ کی یادگار۔

عمل: دو رکعت نفل، درود شریف، شکرانہ دعا۔[551]

4) مسجد غمامہ

فضیلت: نمازِ عید و استسقاء کا مقام۔

549 صحیح بخاری، صحیح مسلم؛ مناسک ملا علی قاری
550 سنن ترمذی، غنیۃ الناسک فی مناسک الحج
551 وفاء الوفا بإخبار دار المصطفیٰ

اہمیت: شعائرِ اسلام کی ادائیگی۔

عمل: شکرانہ نفل، بارش ورحمت کی دعا۔[552]

5) مسجد فتح

فضیلت: غزوۂ خندق میں نصرت کی دعا۔

اہمیت: توکل ونصرتِ الٰہی کی علامت۔

عمل: فتح ونصرت کی دعا، دو رکعت نفل۔[553]

6) مسجد خندق

فضیلت: غزوۂ خندق سے نسبت۔

اہمیت: صبر وحکمت کی یادگار۔

عمل: استقامت کی دعا، نوافل۔[554]

7) مسجد ابی بن کعب

فضیلت: قاریٔ قرآن حضرت اُبیّ بن کعبؓ سے منسوب۔

اہمیت: تعلیمِ قرآن کی یادگار۔

عمل: تلاوتِ قرآن، طلبِ علم کی دعا۔[555]

8) مسجد الدرداء

فضیلت: محدثین اور علماء سے منسوب۔

اہمیت: تعلیم وعبادت کی یادگار۔

---

552 الدر المختار، وفاء الوفا
553 صحیح بخاری، غنیۃ الناسک
554 صحیح بخاری، رد المحتار
555 الدر المختار، رد المحتار

عمل: نوافل، ذکر و دعا۔[556]

9) مسجد قبلتین

فضیلت: یہاں پہلی بار قبلہ مکہ کی طرف ہوا۔

اہمیت: تبدیلیِ قبلہ کی یادگار۔

عمل: نماز، ذکر، درود۔[557]

10) مسجد بنی حرم

فضیلت: غزوۂ خندق سے نسبت۔

اہمیت: صحابہ کی عبادت و تیاری۔

عمل: دعا، نوافل۔[558]

11) مسجد شیخین

فضیلت: غزوۂ احد کے لشکری تیاری کا مقام۔

اہمیت: صحابہ کی دفاعی تیاری کی یادگار۔

عمل: دعا، نوافل۔[559]

12) مسجد بنی حارثہ

فضیلت: غزوۂ خندق کے دوران نسبت۔

اہمیت: قبیلائی تعلقات و دفاع کی یادگار۔

عمل: دعا، نوافل۔[560]

---

556 وفاء الوفا، مناسک ملا علی قاری
557 صحیح بخاری، غنیۃ المناسک
558 الدر المختار، رد المحتار
559 وفاء الوفا، مناسک ملا علی قاری
560 وفاء الوفا، الدر المختار

13) جنت البقیع

فضیلت: اہلِ بیت و صحابہؓ کی قبور۔

اہمیت: مدینہ کا مرکزی قبرستان۔

عمل: سلام، ایصالِ ثواب۔[561]

14) جبل احد

فضیلت: احد جبل ہم سے محبت کرتا ہے۔

اہمیت: غزوۂ احد و شہداء کی سرزمین۔

عمل: سلام، دعا، عبرت۔[562]

15) مزارِ حضرت حمزہؓ

فضیلت: سید الشہداء حضرت حمزہؓ۔

اہمیت: قربانی و ایثار کی علامت۔

عمل: سلام، ایصالِ ثواب۔[563]

16) حضرت عثمانؓ کا کنواں (بئر رومہ)

فضیلت: صدقۂ جاریہ۔

اہمیت: وقف کی مثال۔

عمل: صدقہ و دعا۔[564]

561 صحیح مسلم، رد المحتار
562 صحیح بخاری، مناسک ملا علی قاری
563 صحیح بخاری، مناسک ملا علی قاری
564 صحیح بخاری، وفاء الوفا

17) بئر عذق

فضیلت: تاریخی کنواں۔

اہمیت: پانی اور صدقہ جاریہ کی علامت۔

عمل: دعا، وضو۔[565]

18) بئر شفاء

فضیلت: شفا اور صحت کی نسبت۔

اہمیت: طبی و روحانی برکت۔

عمل: دعا برائے صحت، صدقہ جاریہ۔[566]

19) بدر

فضیلت: اہلِ بدر کی خصوصی فضیلت۔

اہمیت: پہلا عظیم معرکہ۔

عمل: شکرانہ دعا، ایصالِ ثواب۔[567]

565 وفاء الوفا، مناسک ملا علی قاری
566 وفاء الوفا، مناسک ملا علی قاری
567 صحیح مسلم، غنیۃ الناسک

ہدایات برائے حجاج

روانگی سے قبل ضروری امور

روزانہ ہلکی پھلکی ورزش (2 سے 3 کلو میٹر پیدل چلا) کریں

کموڈ کا درست استعمال سیکھیں، لفٹس، ایسکیٹرز (متحرک سیڑھیاں) پر چڑھنا سیکھیں۔

موبائل فون اور ایپس کا استعمال

سمارٹ فون کا استعمال لازمی سیکھیں وزارت کی ویب سائٹ اور پاک حج ایپ کا روزمرہ استعمال حج معلومات کیلئے پاک حج ایپ نہایت ضروری ہے۔

اپنے موبائل میں پاک حج ایپ ضرور انسٹال کریں۔

لازمی سفری دستاویزات

- اصلی پاسپورٹ
- لازمی سفری دستاویزات
- نادرا کا جاری کردہ اصل کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ
- پاسپورٹ اور ویزے کی کاپی (4 عدد)
- 4 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر (سفید بیک گراؤنڈ)
- ہوائی ٹکٹ بمعہ بورڈنگ کارڈ اور ویزہ
- گردن توڑ بخار، فلو اور پولیو کارڈ
- محکمانہ این او سی (اگر سرکاری ملازم ہو)
- سفری کوائف نامہ (4 عدد)

ضروری سامان برائے سفر حج

- روزمرہ استعمال کے کپڑے (شلوار قمیض)
- دو عدد احرام (مردوں کے لیے) عبایا (عورتوں کے لیے)
- ہوا والا تکیہ

- حج وعمرے کا جوتا، سفری جائے نماز
- بغیر خوشبو والا صابن
- پانی کی سپرے بوتل
- حسب ضرورت سعودی ریال (کھجوروں، شاپنگ کے لئے)
- سمارٹ فون

ممنوعہ سامان برائے سفر حجاز

سعودی عرب میں ہر قسم کی منشیات یعنی چرس، افیون، ہیروئین وغیرہ لے جانے والے کو سزائے موت دی جاتی ہے۔ عازمین حج احتیاط کریں کسی کا دیا ہوا پیکٹ یا سامان اپنے ساتھ ہر گز نہ لے کر جائیں۔

سگریٹ، بیڑی، نسوار، گٹکا، پان، خواب آور ادویات اور حکیمی ویونانی ادویات (معجون، سفوف اور پھکی وغیرہ) لے کر جانا منع ہے۔

روزمرہ استعمال (بلڈ پریشر، شوگر، امراض قلب وغیرہ) کی ادویات سیل پیک کروائے بغیر نہ لے کر جائیں۔

ائیر پورٹ کے لئے ہدایات

- ہوائی ٹکٹ پر درج وقت کو اچھی طرح پڑھ لیں کیونکہ فضائی ٹکٹ میں وقت کا اندراج 24 گھنٹے فارمیٹ کے مطابق ہوتا ہے پرواز کی روانگی سے 4 تا 6 گھنٹے پہلے ایئرپورٹ لازمی پہنچیں۔
- ایئرپورٹ پہنچنے سے پہلے سامان پر سفری کوائف نامہ لازمی لگائیں۔
- اے۔ این۔ ایف سے چیکنگ کے بعد کلیئرنس کا سٹیکر لگوائیں۔
- سامان بلنگ / امیگریشن۔ ہدایات
- بکنگ والے سامان / بیگ کو پلاسٹک ریپنگ کروائیں۔
- لائن میں لگ کر پاسپورٹ و ٹکٹ دکھا کر بورڈنگ کارڈ حاصل کریں۔
- اپنے پاسپورٹ پر امیگریشن کاؤنٹر تصویر کھنچوا کر مہر لگوائیں۔

سامان بکنگ / امیگریشن۔ ہدایات

دستی سامان کے علاوہ بڑا بیگ بورڈنگ کرواتے وقت جمع کروادیں۔

مدینہ جانے والے حجاج احرام نہ باندھیں البتہ جدہ جانے والے حجاج احرام ائیر پورٹ پر ہی باندھ لیں کیونکہ ان کا میقات دوران پرواز آئے گا۔

روڈ ٹو مکہ پراجیکٹ

پاکستان کے جن ائیر پورٹ پر یہ سہولت موجود ہے وہاں اس اسکیم کے تحت سفر کرنے والے حجاج کی دونوں امیگریشن پاکستان میں ہی ہوں گی اور وہ سعودی ائرپورٹ پر جہاز سے اتر کر سیدھے بسوں میں سوار ہوں گے۔

وٹینگ لاؤنج-ہدایات

امیگریشن کے بعد متعلقہ گیٹ نمبر کے پاس وٹینگ لاؤنج میں اطمینان سے انتظار کریں۔ سفری کاغذات یعنی پاسپورٹ، بورڈنگ پاس، ٹکٹ، ٹیکے کا سرٹیفکیٹ سنبھال کر دستی بیگ میں رکھ لیں۔ ان میں سے کوئی بھی چیز ائیر پورٹ پر چھوڑ گئے تو سعودی ائیر پورٹ پر پریشانی ہو سکتی ہے۔

دوران پرواز کی ہدایات

- ہدایات ملنے پر جہاز میں سوار ہوں۔
- پاکستان سے جدہ / مدینہ کا سفر پانچ گھنٹے تک ہو گا۔
- پرواز کے دوران تلبیہ پڑھتے رہیں اور مناسک حج کا مطالعہ کرتے رہیں۔

حجاج کرام کے لیے اہم وضاحت

پاکستان سے سرکاری حج سکیم کے تحت جانے والے حجاج کرام کی پہلی فلائٹس مدینہ منورہ جاتی ہیں، اور آخر والی جدہ، جو حجاج مدینہ جائیں گے ان کی واپسی جدہ سے ہو گی اور جو جدہ جائیں گے ان کی واپسی مدینہ منورہ سے ہو گی۔

پرائیوٹ سکیم کے تحت جانے والے حجاج کو پرائیوٹ ٹور آپریٹر ہی صحیح معلومات دے سکتے ہیں، جن سے آپ نے حج پیکج لیا ہو گا۔

حجاج کی مدینہ ائیر پورٹ آمد

امیگریشن ہال میں آنا اور پولیو کے قطرے پینا، سامان وصولی کے بعد اسٹاف کے حوالے کرنا، خدام الحجاج عازمین حج کو بسوں میں سوار کرائیں گے اور مکتب کے نمائندے حجاج سے پاسپورٹ لے لیں گے۔

بس میں حاجی کیمپ سے ملنے والے گلے والے کارڈ کی سے اسکیننگ ہو گی۔

سرکاری حجاج کے تحت جانے والے حجاج کا سامان رہائش گاہ پر پہنچا دیا جائے گا۔

روٹ مکہ پروجیکٹ کے تحت سفر کرنے والے حجاج امیگریشن کے مراحل سے گزرے بغیر براہ راست بسوں میں سوار ہوں گے۔

رہائش گاہ پر خدام الحجاج رہنمائی کیلئے موجود ہونگے اور حجاج کو کمروں کی چابیاں مہیا کریں گے۔

مدینہ ہوٹل آمد

سامان وصولی کے بعد مختص کردہ کمرے میں تشریف لے جائیں۔

کچھ دیر آرام کے بعد خدام الحجاج کی رہنمائی سے مسجد نبوی سلام کے لئے حاضری دیں۔

اہم وضاحت: طویل دورانیہ والے حجاج مدینہ میں آٹھ دن جبکہ مختصر دورانیہ والے تین دن قیام کریں گے۔

مدینہ منورہ میں مد نظر رکھنے والے امور

بعض اوقات کچھ حجاج کا سامان اپنی متعلقہ رہائش گاہ پر نہیں پہنچ پاتا ایسی صورت میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔

شکایت کا اندراج کروائیں اور انتظار کریں، متعلقہ عملہ جلد از جلد آپ کا سامان آپ تک پہنچائے گا۔

کھانے کے اوقات کو مد نظر رکھیں، رش کی صورت میں نظم وضبط کا مظاہرہ کریں۔

مدینہ منورہ سے مکہ روانگی

- مکہ روانگی شیڈول کے مطابق ہو گی جس کی لسٹ آپ کی بلڈنگ میں آویزاں کر دی جائے گی۔
- بیگ کی پہچان کے لئے سفری کوائف نامہ ضرور لگائیں۔
- شیڈول کی پابندی کریں تاکہ بسوں کی روانگی میں تاخیر نہ ہو۔
- مسجد ذوالحلیفہ (ابیار علی) میں عمرہ کی نیت اور نوافل کی ادائیگی کے لئے رکنا اترتے وقت بس کا نمبر اور محل وقوع ضرور نوٹ کریں۔
- سفر کا دورانیہ 8 سے 10 گھنٹے ہوتا ہے لہذا صبر کا مظاہرہ کریں۔
- حرمین ٹرین میں سفر کی صورت میں احرام مدینہ منورہ روانگی سے قبل پہن لیں۔

جدہ ائیر پورٹ آمد

- جہاز سے اتر کر بسوں میں سوار ہونا، ائیر پورٹ پر بسوں سے اتر کر ٹرمینل میں داخل ہوتے ہوئے پولیو کے قطرے پینا۔
- ائیر پورٹ پر چھوٹے ہال میں انتظار کے بعد بڑے امیگریشن ہال میں جانا۔
- فرش پر لگی سرخ لائن کے پیچھے قطار بنانا۔
- باری آنے پر امیگریشن کروانا یعنی فنگر پرنٹس، تصویر اور دخول کی مہر لگوانا۔
- کسٹم ہال میں اپنے سامان کی (سفری کوائف نامہ) دیکھ کر شناخت کریں۔
- کسٹم والے تمام سامان کو سکینر مشینوں سے گزاریں گے۔

- سامان میں ممنوعہ اشیاء کی موجودگی کے شبہ کی صورت میں سامان کھولا جاسکتا ہے۔
- سکیننگ کے بعد آپ کا بڑا بیگ جمع کر لیا جائے گا۔
- دستی سامان اپنی نگرانی میں بس میں رکھوائیں۔
- خدام الحجاج کی مدد اور ہنمائی سے بسوں میں بیٹھیں۔
- ائیر پورٹ سے مکتب کا نمائندہ پاسپورٹ جمع کر لے گا۔
- ہوائی جہاز کے واپسی کا ٹکٹ، ویزے کی کاپی اور بورڈنگ کارڈ اپنے پاس محفوظ کر لیں یہ تمام چیزیں پاسپورٹ کے ساتھ جمع نہ کرائیں۔

مکہ مکرمہ آمد

- تقریباً ایک گھنٹہ سفر کرنے کے بعد بس پہلی چیک پوسٹ پر رکے گی یہاں سے کچھ فاصلے کے بعد حرم کی حدود شروع ہو جاتی ہے۔
- بسیں آپ کو مکہ مکرمہ میں آپکی رہائش گاہ پر لے جائیں گی۔
- مکتب کا عملہ آپ کو شناختی بریسلیٹ مہیا کرے گا۔
- رہائش گاہ آمد پر خدام الحجاج رہنمائی کیلئے موجود ہونگے۔
- نظم وضبط اور صبر کے ساتھ کمروں کی چابیاں وصول کریں۔
- آرام کے بعد گروپ کی شکل میں عمرہ کیلئے روانہ ہوں۔

بلڈنگ سے حرم تک ٹرانسپورٹ کا نظام

- مکہ میں عمارتوں کو سرکاری حجاج کے لیے مختلف سیکٹرز میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر سیکٹر کی بس الگ ہوتی ہے۔
- سرکاری سکیم کے حجاج کے لیے سیکٹر کے بس سٹاپ سے 24 گھنٹے حرم کیلئے بسیں بلا معاوضہ دستیاب ہونگی۔
- سرکاری سکیم کے حجاج کے لیے بس کے سامنے سیکٹر اور بلڈنگ نمبر درج ہوتا ہے۔
- بسیں حرم کے قریب کچھ فاصلے پر بس اسٹاپ پر اتاریں گی اور سعودی حکومت کی ٹرانسپورٹ سروس حرم تک پہنچائے گی۔
- شٹل ٹرانسپورٹ میں عشاء، فجر اور جمعے کی نمازوں کے بعد بہت رش ہوتا ہے لہذا بزرگ اور فیملی والے سرکاری سکیم کے حجاج کچھ دیر انتظار کے بعد حرم سے نکلیں۔

اہم وضاحت: 5 ذوالحجہ سے 14 ذوالحجہ تک سعودی حکومت تمام ممالک کی مہیا کردہ ٹرانسپورٹ بند کر دیتی ہے۔

☜ راستہ بھولنے کی صورت میں پاکستانی خدام الحجاج / حرم گائیڈ یا پاک حج ایپ کا استعمال کریں۔

طبی سہولیات:

- حکومت پاکستان کی طرف سے حجاج کرام کے لیے مرکزی ہسپتال کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے جسمیں ماہر ڈاکٹر اور عملہ خدمت کے لیے موجود ہوتا ہے۔
- ہسپتال میں مردانہ وزنانہ الگ الگ وارڈ ہوتے ہیں۔
- ایمرجنسی، اوپی ڈی، ڈینٹل، فارمیسی، لیبارٹری، ایکسرے، ایمبولینس کی سہولت موجود ہوتی ہے۔

ہیٹ سٹروک

ہیٹ سٹروک سے بچنے کے لیے حجاج اپنے خیموں میں قیام کریں، او آر ایس کا استعمال کریں، اسپرے بوتل اور چھتری اپنے ہمراہ ضرور رکھیں۔

اگر کوئی ہیٹ سٹروک کا شکار ہو جائے تو اسے فوری طور پر زمین پر لٹادیں، جسم پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کریں، کسی چیز سے ہوا دیں، فوری طبی امداد کے لیے 937 پر کال کریں۔

ایمرجنسی نمبرز

حج کے دوران کسی قسم کی ایمرجنسی کی صورت میں حکومت پاکستان کے ناظم یا حکومت پاکستان کی طرف سے تعینات عملہ سے رابطہ کریں۔

1۔ رحمان کے مہمانوں کا کیئر سنٹر

نمبر:1966

2۔ ایمرجنسی اور سکیورٹی کیسز

نمبر:911

3۔ ایمبولینس کے لیے

نمبر:997

4۔ طبی معلومات اور رہنمائی کے لیے

نمبر:937

اہم وضاحت: یہ تمام چیزیں آپ کی "پاک حج ایپ" پر موجود ہیں، وہاں سے بھی استفادہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

قرآن کو اپنائیں، رمضان کو بہتر بنائیں۔ تفسیر قرآن خود پڑھیں، سمجھیں اور عمل کریں۔
قرآن کریم کو عام فہم انداز میں سمجھنے کے لیے استاذ العلماء حضرت مولانا خادم حسین صاحب مدظلہ کے تین علمی شاہکار
مقاصد القرآن، عقد الجواہرات (کامل دو جلدیں)، مطالب القرآن
رعائتی قیمت پر حاصل کریں۔

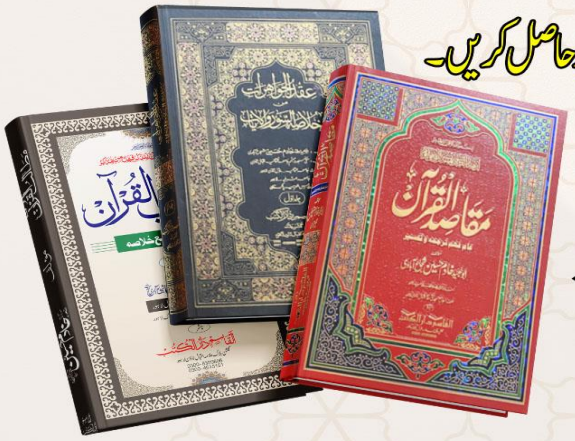

پیکج کی اصل قیمت: 4800
رعائتی قیمت: 4100
علاوہ از ڈاک خرچ
نوٹ: وی پی کے لیے بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

القاسم دار الکتب
گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
0300-4615151

اس رمضان نبی کریم ﷺ کی سیرت، افکار، اذکار، اخلاق، کردار کا مطالعہ کریں
اور اپنی زندگی کو سنت کے مطابق کرنے کی کوشش کریں۔
نبی کریم ﷺ کی سیرت کو عام فہم انداز میں سمجھنے کے لیے
استاذ العلماء حضرت مولانا خادم حسین صاحب مدظلہ کے علمی شاہکار
"سیرت الحبیب ﷺ" (کامل دو جلدیں)
سے فائدہ اٹھائیں۔

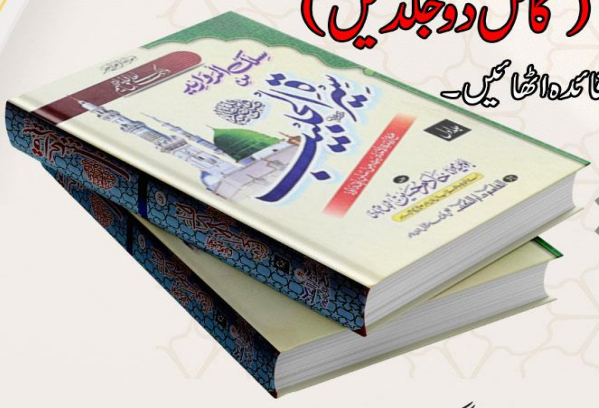

اصل قیمت: 1900
رعائتی قیمت: 1500
علاوہ از ڈاک خرچ
نوٹ: وی پی کے لیے بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

القاسم دار الکتب
گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
0300-4615151

عشاقِ قرآن کے لئے ایک اور نادر تحفہ!

استاذ العلماء، شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا خادم حسین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی علمی کاوش

تذکیر القرآن

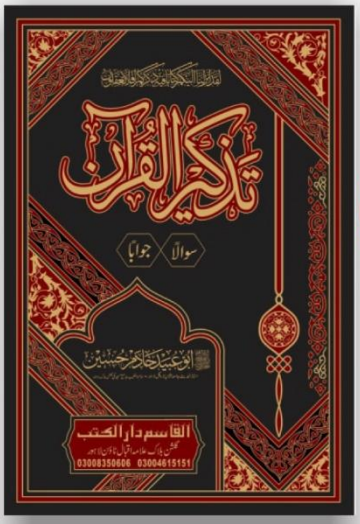

جلد انشاء اللہ منظر عام پر جلوہ گر ہوگی۔

آپ قرآن سے سوال کریں گے قرآن آپ کو جواب دے گا

یہ کتاب نہایت آسان اور عام فہم انداز میں ترتیب دی گئی ہے تاکہ زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے تشنگانِ علومِ قرآن اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

مصنف کی مقبول تصنیفات:

عقد الجواہرات مقاصد القرآن مطالب القرآن

رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں اپنے عزیزوں کو قرآن کا خوبصورت تحفہ پیش کریں اور صدقۂ جاریہ میں حصہ دار بنیں۔

پہلے آئیں، پہلے پائیں، آج ہی اپنا آرڈر بک کروائیں

القاسم دار الکتب